

Posted On Kitab Nagri

Main Aur Tum

Zeenia Sharjeel

اس نے اپنی زندگی کو کبھی اتنا سنجیدہ نہیں لیا تھا صرف ہنسی مذاق میں اڑایا تھا مگر آج اسے زندگی نے اس دوہرائے پر لا کھڑا کیا تھا جہاں وہ اپنے لیے سنجیدہ اور فکر مند ہو گئی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے اس کے بابا کے دوست اس کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگ کر گئے تھے۔۔۔ جو خبر انہوں نے اسے سنائی تھی ایک پل کے لیے وہ سناٹے میں آچکی تھی مگر یہ نازک وقت سوچنے سمجھنے یا غم منانے کا نہیں تھا اُسے جلد سے جلد اپنے لیے کوئی فیصلہ لینا تھا اگر ایسا نہ کرتی تو وہ زندگی بھر پچھتاتی رہتی۔۔۔ ایک فیصلہ کرتی وہ اپنا بھاری کام والا لہنگا دونوں ہاتھوں سے اٹھاتی کمرے سے باہر نکلی جہاں بہت سارے لوگوں کے سامنے اُسے ایک اعلان کرنا تھا

"یہ کیا مذاق کیا ہے تم نے، یہ تماشہ دکھانے کے لیے تم نے پورے جہاں کو اکٹھا کیا تھا۔۔۔ اپنے مرے ہوئے دوست کی دوستی کا پاس نہیں رکھ سکے تم، اب تم اُس کی بیٹی کے لیے کسی طرح کے فیصلے کا حق نہیں رکھتے۔۔۔ میں اپنی بھتیجی کو اب اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا"

Posted On Kitab Nagri

غرور سے بولتا ہوا وہ 47 سالہ آدمی اندر ہی اندر اس صورت الحال کو دیکھ کر مطمئن تھا اب اسے موقع ملا تھا کہ وہ اپنی چال چلتا

"میرے لیے آپ یا پھر کوئی دوسرا فرد فیصلہ کرنے کا حق نہیں رکھتا میں بالغ ہوں اپنے لیے خود بہتر فیصلہ کر سکتی ہوں۔۔۔ مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا، آج میری شادی کا دن تعین تھا میری شادی آج ہی کے دن ہوگی"

وہ کمرے سے باہر نکل کر تمام لوگوں کے سامنے آتی بولی، وہاں موجود تمام افراد دلہن بنی اُس لڑکی کو یوں سب کے سامنے آتا دیکھ کر اور اتنی بڑی بات کر تا دیکھ کر دم بخود رہ گئے

"کس سے کروں گی شادی یہاں تمہیں اپنا دولہا دکھ رہا ہے کہیں"

کمال کے گھرے طنز میں پوچھے گئے سوال پر وہ بناء ڈرے ہاتھ کا اشارہ "اُس" کی جانب کرتی بولی

"وہ سامنے کھڑا ہے میرا دولہا، ان کی دلہن بنوں گی میں آج۔۔۔ اب ان سے شادی ہوگی میری"

بناء ڈرے اتنی بڑی بات یوں اچانک بولنے پر جہاں سب ہکا بکارہ گئے تھے وہی "وہ" غصے میں آگ بگولہ ہوا اپنی طرف اُس لڑکی کا اشارہ دیکھ کر دلہن بنی اُس لڑکی کا دماغ ٹھکانے لگانے کے لیے آگے بڑھنے لگا مگر اس سے پہلے ذولفقار نے "اُس" کا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا

"ارے میں تو تم سے پہلے ہی بولتا تھا تمہاری بھتیجی کا چکر اُس لڑکے کے ساتھ نہیں بلکہ اُس کے چچا کے ساتھ ہے۔۔۔ میں نے خود ان دونوں کورات میں اکیلے نہر کے پاس دیکھا تھا"

چودھری اسلم بھرے مجمعے میں حیرت میں ڈوبے کمال سے بولا جس کی چال ناکام ہوتی نظر آرہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بکواس بند کرو اپنی خبردار جو اس معصوم بچی پر اتنا گھٹیا اور سنگین الزام لگانے کی کسی نے ہمت کی تم میں سے کسی نے۔۔۔ بالکل ٹھیک فیصلہ لیا ہے بیٹا تم نے آج ہی کے دن تمہاری شادی ہو گئی اور اسی سے ہو گی"

"وہ" گہرے صدمے میں اپنے بھائی کو دیکھتا رہ گیا

"لیکن بھائی صاحب میں کیسے اس سے شادی۔۔۔۔"

"اُس" نے کہنے کے لئے ضبط سے بھیجے ہوئے لب کھولے ہی تھے مگر اپنے بھائی کی نظروں میں التجا دیکھ کر وہ خاموش ہو گیا اور زہر خواندہ نظریں اُس نے دلہن بنی لڑکی پر گاڑھی جو اس کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنا سر جھکا گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاڑی میں ان دونوں کے بیٹھے ہونے کے باوجود گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی یہ دونوں نفوس ایک دوسرے سے بالکل انجان بنے اپنی منزل پر رواں تھے۔۔۔ منزل بھی وہ جو دونوں کی ایک ہو چکی تھی کیونکہ تھوڑی دیر پہلے ہی ان دونوں کے درمیان مضبوط اور گہرا رشتہ جڑ چکا تھا دلوں میں ایک دوسرے کے لئے رضامندی نہ ہونے کے باوجود وہ دونوں ہی اس رشتے کو اپنا چکے تھے۔۔۔ تبھی گاڑی میں موبائل ٹون زور و شور سے بجنے لگی ڈرائیونگ کرتے اُس مرد نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر غصے میں اسکرین کو دیکھا اور کال ریسیو کر لی

Posted On Kitab Nagri

"ذرا صبر نہیں ہے تمہیں، بولا ہے ناں خود کال کرو گا۔۔۔ تمہاری عقل میں نہیں آرہی میری بات کہ بار بار مجھے کال کر کے ڈسٹرب مت کرو۔۔۔ ایک تو ویسی ہی زندگی عذاب میں مبتلا ہو چکی ہے اوپر سے تم۔۔۔"

غصے میں موبائل پر بولتا ہوا اُسے یہ معلوم نہ تھا اُس کے برابر میں بیٹھا موجود اُس کی بات پر تڑپ گیا تھا۔۔۔ موبائل کو ڈیش بورڈ پر رکھتے اُس نے نگاہ غلط بھی اپنے برابر میں بیٹھی اس لڑکی پر ڈالنا گوارا نہیں کی تھی جو ضبط کیے اپنے اوپر کیے جانے والے تبصرہ کو کسی کڑوی گولی کی طرح نگل چکی تھی

کیا زندگی صرف اس مرد کی عذاب میں مبتلا ہو چکی تھی۔۔۔ اور جو کچھ آج اس کے ساتھ ہوا تھا وہ کچھ نہیں۔۔۔ خود اُس نے نکاح نامے پر کس دل سے سائن کیے تھے یہ وہی جانتی تھی ہاں وہ الگ بات تھی خود کو بچانے کے لیے اس نے اس مرد کے نام کا سہارا لیا تھا

ڈرائیونگ کرتا یہ مرد یقیناً آج اُس کی بے باک طبیعت پر اندر تک جھلس کر راکھ ہو گیا ہو گا وہ تو ہمیشہ سے ہی اُس سے خائف رہتا تھا۔۔۔ آج بھرے مجموعے میں جب اُس نے اتنے سارے لوگوں کے سامنے شادی کے لیے اُس مرد کا نام لیا تو لڑکی کے منہ سے ایسی فرمائش سن کر جہاں لوگوں میں کھلبلی مچ اٹھی تھی وہی وہ بھی اس کی حرکت پر غصے میں بھڑک اٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

گاڑی اپنی منزل پر آکر رک چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ اُس کی طرف دیکھتی یا کچھ کہتی وہ ڈیش بورڈ پر اپنا موبائل اٹھائے اُس کو نظر انداز کیے گاڑی سے اتر کر گھر کے اندر جا چکا تھا احساس توہین سے اُس کی آنکھیں بھر آئی تھیں مگر اپنے آنسوؤں کو آنکھوں سے باہر نکالے بغیر وہ خود بھی گاڑی سے نیچے اتر آئی یہی سوچ کر کہ ابھی تو شروعات تھی اُس کی نئی شادی شدہ زندگی کی

"حسن کے بچے بھاگ کہاں رہے ہو اپنی جان بچا کر رکھو ذرا ابھی بتاتی ہوں تمہیں میں"

ہال میں وہ اپنے آگے بھاگتے ہوئے حسن کے پیچھے بھاگتی ہوئی چیخ کر بولی جو تھوڑی دیر پہلے اوپر برابر والی چھت پر نئے پڑوسیوں کی لڑکی سے بلاوجہ فری ہو رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ابھی کہاں سے آگئے میرے بچے ابھی تو خود میرے کھیلنے کو دینے کے دن ہیں۔۔۔ یار کتنا تیز بھاگ رہی ہوں تھوڑا ہلکا تو بھاگو"

حسن صوفے کے گرد چکر لگاتا ہوا ایک بار پھر اُس کو ڈانچ دے کر چھیڑتا ہوا بولا۔۔۔ وہ حسن کو پکڑنے میں ایک بار پھر ناکام ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آنے دو آج ذلفقار انکل زمینوں پر سے، نہ میں ان کو تمہارے ان ٹھکر کی کھیلوں کے بارے میں بتایا تو نام بدل دینا میرا۔۔ انہیں تمہارے سارے کر تو توں کا بتاؤں گی کیسے تم اُس آنٹی پر لائن مار کر چھت پر کھڑے اُس سے اشارے بازی کر رہے تھے"

تھک ہار کر وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان حسن کو دھمکاتی ہوئی بولی۔۔ تو حسن بھی اُس سے چند قدم دور ڈھیلے ڈھالے انداز میں صوفے پر بیٹھ گیا

"خدا کا خوف کرو یا اس بلکی حسینہ کو تم نے آنٹی سے تشبیہ دے دی، ذرا سا اُس بیچاری سے ہنس کر بات کیا کر لی تم تو ایسے ناراض ہو رہی ہو جیسے ابھی سے میری بیوی ہو۔۔ ویسے کیا تم مستقبل میں بھی بیوی بننے کے بعد یو نہی شکی مزاج ثابت ہو گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن اس کے خفا خفا سے روپ پر پیار بھری نظر ڈالتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔۔ حسن کی بات پر لفظ "بیوی" پر اُس کے گال شرم سے سرخ پڑنے لگے، پل بھر کے لئے وہ کچھ بول نہیں پائی پھر اپنی جھینپ مٹائی ایک دم بولی

"اگر تمہاری یہی چھپھوری حرکتیں رہی تو میں شادی کے بعد تمہارا سر پھاڑ دوں گی حسن"

Posted On Kitab Nagri

اُس کی دھمکی پر حسن ذوردار قہقہہ مار کر ہنسا

"تمہارا یہی روپ دیکھنے کی خاطر تو میں چھچھوری حرکتوں پر اتر آتا ہوں ابھی سے اپنا دماغ کلیر کر لو شینہ کو میں نے نہیں بلکہ اس نے مجھے مخاطب کیا تھا وہ چھت پر آ کر مجھ سے تمہارا ہی پوچھ رہی تھی اور میں وہاں کھڑا اسے اشارے نہیں کر رہا تھا بلکہ یہ بتا رہا تھا کہ کچھ ماہ بعد میری اور تمہاری شادی ہونے والی ہے"

حسن اب سیریس ہو کر اُسے ساری بات کلیر بتانے لگا۔۔۔ شادی کے نام پر نہ چاہتے ہوئے بھی اُس کی پلکیں جھک گئی تھی

"ویسے میں سوچ رہا تھا بلا وجہ شینہ کو اپنی اور تمہاری شادی کے بارے میں بتایا۔۔۔ وہ صرف تھوڑی سیلیدی ہی تو ہے اور ہماری شادی بھی چند ماہ بعد ہونی ہے۔۔۔ چند ماہ تو اس سے افیر چلا ہی سکتا ہوں"

شرارت رگ کے پھڑکتے ہی حسن اپنا کام دکھاتا ہوا صوفے سے اٹھ کر دوبارہ بھاگا

"افیر چلانا ہے اُس موٹی سے، رکو تمہاری سیٹنگ تو میں ابھی خود کرواتی ہوں اس سے"

Posted On Kitab Nagri

وہ دوبارہ حسن کی بات سن کر غصے میں آتی صوفے سے اٹھ کر حسن کی پیچھے بھاگنے لگی حسن تو ہنستا ہوا باہر بھاگ چکا تھا مگر ہال سے اندر آتے وجود سے وہ بری طرح ٹکرائی

"اوسوری آپ۔۔۔ آپ کب آئے شہر سے وہ دراصل حسن مجھے تنگ کر رہا تھا تبھی میں اس کے پیچھے۔۔۔"

وہ سامنے کھڑے مرد کو صفائی دیتی ہوئی بولی جو خاصی ناگوار نظروں سے اُس کے ٹکرانے پر اُس کو گھور رہا تھا اس لیے اُس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ ہاتھ کے اشارے سے اُسے مزید کچھ بولنے سے روک چکا تھا

"اکیس سال کی میچور لڑکی ہو تم۔۔ اور جو حرکتیں تم اس عمر میں کرتی ہو وہ تم پر بالکل بھی سوٹ نہیں کرتی۔۔۔ اپنی عمر کے لحاظ سے بردباری نہ سہی مگر سنجیدگی کا لبادہ ضرور اوڑھ لینا چاہیے تمہیں اب۔۔۔ آئندہ میں تمہیں بیوقوفوں کی طرح بھاگتے ہوئے یا شور مچاتے ہوئے نہ دیکھو یہ نیچے گرا اپنا دوپٹہ اٹھاؤ اور جاؤ یہاں سے اپنے کمرے میں"

www.kitabnagri.com

سامنے کھڑے اُس غصیلے مرد کی گرجدار آواز پر وہ سہمی ہوئی خاموشی سے سر جھکا کر تابعداری دکھاتی ہوئی واقعی فرش پر گرا اپنا دوپٹہ اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

گاڑی سے نیچے اتر کر آستہ قدم اٹھاتی ہوئی ماضی کی یادوں کو سوچتی وہ گھر کے اندر داخل ہوئی لاؤنج میں قدم رکھ کر وہ صحیح راستے کا تعین کرنے لگی آیا اسے اس وقت کہاں جانا چاہیے تھا ایسا نہیں تھا کہ وہ اس گھر میں پہلی بار آئی تھی یا پھر اسے اُس کے بیڈروم کا معلوم نہیں تھا مگر اپنے اندر وہ اتنی ہمت کہاں سے لاتی جو اس کے بیڈروم میں چلی جاتی، وہ تو ہمیشہ سے اسے اپنے کمرے میں موجود دیکھ کر خار کھاتا تھا نہ جانے آج اس کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے

وہ ہمت کرتی اس کے بیڈروم کا رخ کرنے لگی چند دنوں پہلے جب وہ اپنی شادی کی شاپنگ کرنے شہر میں موجود اس گھر میں آئی تھی تب وہ کس قدر خوش تھی اور اب ---

ڈور ناب پر حنائی ہاتھ رکھ کر اسے گھمایا تو بیڈروم کا دروازہ کھلتا چلا گیا، سہمے ہوئے دل کو اطمینان دے کر وہ کمرے کے اندر داخل ہو گئی مگر وہ کمرے میں اس وقت کہیں بھی موجود نہیں تھا

"کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں کہ میرے کمرے میں یوں منہ اٹھا کر مت آجایا کرو۔۔۔ عقل نام کی کوئی چیز تمہارے اندر موجود ہے یا نہیں"

Posted On Kitab Nagri

چند دنوں پہلے اسی کمرے میں اُس کے اچانک آنے پر وہ کس قدر برہم ہوا تھا۔۔۔ اپنی شرٹ پہن کر اس کے بٹن بند کرتا ہوا وہ اُس کو جھاڑتا ہوا بولا تھا۔۔۔ تب اُسے اس چڑچڑے بابا پر ہنسی آئی تھی جو ایک مرد ہو کر اچھی باڈی کا مالک ہوتے ہوئے بھی لڑکیوں کی طرح شرمائے شرٹ پہن رہا تھا اور جب اُس نے اس چڑچڑے بابا سے اس بات کا اظہار کیا کہ اسے اتنا شرمانے کی ضرورت نہیں تب وہ اس پر کتنا غصہ ہوا تھا

"آئندہ اگر تم نے میرے کمرے میں قدم رکھا تو حشر بگاڑ ہو گا تمہارا"

وہ اس کی دھمکی یاد کر کے کمرے میں چاروں طرف اس کو دیکھنے لگی جو اس وقت اپنے کمرے میں کہیں موجود نہیں تھا تبھی اس کی نظر ٹیرس پر اٹھی وہ وہی تھا اور موبائل پر کسی سے غصے میں بات کر رہا تھا شاید معائنہ سے۔۔۔

Kitab Nagri

ناجانے معائنہ کو آج ہوئے حادثے کا علم ہوا تھا یا ابھی تک وہ بے چاری لا علم تھی۔۔۔ ابھی وہ معائنہ کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی تب وہ ٹیرس سے اپنے کمرے میں آیا شاید وہ اُس کو اپنے کمرے میں دیکھ چکا تھا

"کیوں آئی ہو تم میرے کمرے میں"

Posted On Kitab Nagri

کڑے تیوروں سے گھورتا وہ اپنے سامنے کھڑی سچی سنوری دلہن کے روپ میں اُس لڑکی سے پوچھنے لگا جو اس وقت کسی اپسر اسے کم نہیں لگ رہی تھی مگر وہ سامنے کھڑی اس لڑکی کے اس روپ میں ذرہ برابر دلچسپی نہیں رکھتا تھا

"تو آپ ہی بتادیں اب اور کہاں جاؤں"

وہ سامنے کھڑے اُس مغرور انسان سے پوچھنے لگی جو کبھی بھی اس کو خاطر میں نہیں لایا تھا بھلا وہ کیسے پیچھے ہٹ جاتا اب تو وہ اُس کا مالک بن بیٹھا تھا جی بھر کے اُس کی تذلیل کر سکتا تھا وہ بھی ٹھوک بجا کر

"میری بلا سے تم جہنم میں جاؤ مگر یہاں میری نظروں کے سامنے سے دور چلی جاؤ نہیں تو میں آج تمہارا سچ میں حشر بگاڑ ڈالوں گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ غصے میں اُسے شعلہ اُگلتی آنکھوں سے گھورنے کے ساتھ بولتا ہوا تیزی سے قدم بڑھاتا اس سے پاس آیا

"کیوں بگاڑیں گے آپ میرا حشر، میں پوچھتی ہوں میرا جرم کیا ہے برا تو آج خود میرے ساتھ ہوا ہے"

Posted On Kitab Nagri

بھرائی ہوئی آواز میں آنسو کو روکے وہ سامنے کھڑے سنگدل شخص سے پوچھنے لگی جس نے سختی سے اُس کے دونوں بازو اپنے مضبوط ہاتھوں میں جکڑ لیے، اس کی آنکھوں میں غضب دیکھ کر وہ تکلیف سے کراہ بھی نہیں سکی تھی

"تم مجھ سے اپنا جرم پوچھ رہی ہو۔۔۔ جو کچھ آج تمہارے ساتھ ہوا وہی سب تم ڈیزرو کرتی تھی، کیونکہ اپنے احمقانہ فیصلوں کی ذمہ دار تم خود ہو۔۔۔ خود کو گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لیے تم نے شادی کے لیے میرا نام لیا۔۔۔ میں تمہیں ایک کم عقل اور نہ سمجھ لڑکی سمجھتا تھا مگر تم تو کافی زیادہ گھنی طبیعت کی نکلی، بہت برا ہوا ہے میرے ساتھ بھائی صاحب کی شکل دیکھتے ہوئے مجھے قربانی کا بکر ابن کر اپنا آپ پیش کرنا پڑا مگر میری ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔۔ حالات نارمل ہوتے ہی میں تمہیں اس رشتے سے ہمیشہ کے لئے آزاد کر دوں گا کیونکہ تمہاری جیسی بیوقوف، جذباتی اور موقع پرست لڑکی کو میں اپنی زندگی میں شامل کر کے اپنی زندگی برباد نہیں کر سکتا سنا تم نے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے بھرے لہجے میں بول کر جھٹکے سے اُس کے دونوں بازو چھوڑتا دور ہٹا۔۔۔ وہ ابھی بھی نم آنکھوں کے ساتھ اپنے سامنے کھڑے اُس مغرور انسان کو دیکھ رہی تھی

"اپنی روتی ہوئی شکل میرے سامنے سے غائب کرو اور جب تک تم میرے گھر میں موجود ہو کوشش کرو کہ مجھے اپنی شکل کم دکھاؤ اور اب تم میرے کمرے سے جاسکتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے سامنے کھڑی اُس لڑکی پر ترس کھائے بغیر اُس کی بے عزتی کرتا ہوا بولا جو حالات آج پیدا ہوئے تھے آخر کار کسی پر تو اُسے اپنا غصہ نکالنا تھا۔۔۔ وہ جو توقع کر رہا تھا اس بے عزتی کے بعد وہ خاموشی سے اُس کے کمرے سے چلی جائے گی مگر یہ اُس کی بھول تھی

"سمجھتے کیا ہیں آخر آپ خود کو، کبھی خود پر غور کیا ہے آپ نے۔۔۔ آپ ایک بد دماغ چڑچڑے اور مغرور انسان ہیں آپ جیسے انسان سے کوئی نارمل لڑکی شادی کر کے خوش نہیں رہ سکتی مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ کے سامنے آنے کا یا آپ کو اپنی شکل دکھانے کا۔۔۔ یہ شادی اگر آپ نے مجبوری میں کی ہے تو میں نے بھی نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے لڑیاں نہیں ڈالی تھی۔۔۔ آپ خود بھی اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ میں نے سب کے سامنے شادی کے لیے آپ کا نام کیوں لیا کیونکہ آپ سے شادی کرنا میری مجبوری تھی نہ کہ آپ کی محبت میں گرفتار ہوئی تھی میں۔۔۔ آپ کو ایسا کیوں لگ رہا ہے حالات نارمل ہونے کے بعد میں آپ کے ساتھ سمجھوتہ کرتی ہوئی اپنی ساری زندگی آپ کے ساتھ گزار دوں گی، کسی خبی انسان کے ساتھ عمر گزارنے سے بہتر ہے بندہ خود کشی کر لے اور اگر مجھے مستقبل میں اپنے لیے کوئی اک آپشن چوز کرنا پڑا تو میں خوشی خوشی موت کو گلے لگاؤ گی"

وہ مصلحتاً ہی اُس کی باتیں برداشت کرتی خود کو کچھ بھی کہنے سے روک رہی تھی مگر اتنا کچھ سننے کے بعد وہ خود کو روک نہیں پائی تھی اور پھٹ پڑی

Posted On Kitab Nagri

"آؤٹ۔۔۔ آئی سیڈ گیٹ آؤٹ نکل جاؤ اسی وقت میرے کمرے سے"

وہ لڑکی اُس کو شروع سے ہی بد تمیز لگتی تھی اب شادی کے بعد کیسے تمیز داری کا مظاہرہ کرتی۔۔۔ اس سے پہلے وہ اُس لڑکی کی فضول قسم کی بکواس سن کر غصے میں آپے سے باہر ہوتا اسی لئے چیخ کر اُسے اپنے کمرے سے نکل جانے کا حکم دیتا ہوا بولا۔۔۔

وہ بھی رکی نہیں تھی بلکہ کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتی ہوئی اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی تھی

"تمہارے چاچو تو مجھے کہیں سے بھی انسان نہیں لگتے بلکہ پورے کے پورے جن لگتے ہیں جب دیکھو سرخ آنکھیں لئے بس غصے میں گھورتے ہی رہتے ہیں۔۔۔ بات تو ایسے کرتے ہیں جیسے ابھی نوالہ بنا کر کچا چھاڈا لیں گے"

نتالیہ غصہ میں حسن کے کمرے میں آتی ہوئی اُس سے بولی وہ اپنے موبائل پر اپنے دوست سے محو گفتگو تھا نتالیہ کا خراب موڈ دیکھ کر وہ سلسلہ منقطع کرتا ہوا اُس کی طرف متوجہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"اب کس وجہ سے ڈانٹ سن لیں تم نے چاچو سے"

حسن نتالیہ کا پھولا ہوا منہ دیکھ کر اس سے پوچھنے لگا آج دوپہر میں ہی حیدر کی شہر سے آمد ہوئی تھی بہت ممکن تھا نتالیہ دو دن بعد اُس سے اس کے چاچو کا شکوہ کر رہی ہوتی مگر وہ رات کو حیدر کی شکایت لئے اس کے کمرے میں پہنچ گئی تھی

"مجھے ڈانٹنے کے لیے انہیں کوئی وجہ ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے بے وجہ ہی جب دیکھو میری شکل دیکھ کر مجھ پر چڑھ دوڑتے ہیں غلطی سے ذرا سا ٹکرا کیا گئی موصوف سے۔۔۔ سنجیدگی اور بردباری کے لیکچر دینے شروع ہو گئے بھلا بتاؤ خود میں تو کوئی سن پینسٹھ کی بڈھی روح گھسی ہوئی ہے اور چاہتے ہیں کہ دوسرا بندہ بھی ان ہی کے جیسا ہو جائے"

نتالیہ جس کا رخ حسن کی طرف تھا وہ بنایہ بات گمان میں لائے اُس سے بولی کہ کمرے کے دروازے پر کھڑا حیدر نتالیہ کے منہ سے اپنی ذات کے بارے میں تبصرہ خاموشی اور ضبط کیے سن رہا تھا

"یہ کیسی باتیں کر رہی ہو نتالیہ یا چاچو کے بارے میں وہ مجھ سے عمر میں آٹھ سال چار ماہ اور پانچ دن بڑے ہیں ان میں کہاں سے کوئی بڈھی روح دکھ گئی تم کو۔۔۔ اور میرے سامنے چاچو کو یہ سب کیسے بول سکتی ہو تم جانتی نہیں ہوا اپنے چاچو مجھے کتنے عزیز ہیں بالکل بابا کی طرح محبت کرتا ہوں میں ان سے"

Posted On Kitab Nagri

کوئی اور وقت ہوتا تو وہ نتالیہ کو خوش کرنے کے لئے اُس کی ہاں میں ہاں ملا دیتا مگر حیدر کو اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑا دیکھ کر وہ نتالیہ کو آنکھیں دکھاتا ہوا کچھ اشاروں کی زبان سمجھا کر اُسے چپ رہنے کا مشورہ دیتا ہوا بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہاں بڑے عزیز ہے آج تک کسی لڑکی نے تو تمہارے سوتیلے چاچو کو اپنا عزیز رکھا نہیں۔۔۔ بندہ کی اچھی شکل و صورت کا کیا فائدہ جب اس کی شکل پر ہر وقت بارہ بجے ہو۔۔۔ یہ اشارہ کیا کر رہے ہو منہ سے بولو مجھے تمہارے اشاروں کی زبان سمجھ میں نہیں آتی یہ زبان تم اس موٹی شینہ کو سمجھایا کرو"

نتالیہ حسن سے بولتی ہوئی جیسے ہی مڑی تو دروازے پر حیدر کو دیکھ کر اُس کی زبان تالو سے چپک گئی جبکہ حیدر اس چھٹانک بھر کی لڑکی کی چلتی ہوئی زبان پر اس کو بری طرح گھورنے لگا

"س، سوری چاچو۔۔۔ آج میں کتنا زیادہ بول گئی ہے نا۔۔۔ مجھے خود بھی نہیں پتہ چلا، نہ حسن نے بتایا کہ دروازے پر آپ موجود ہیں اب بعد میں میں حسن کو اچھی طرح بتاؤ گی"

نتالیہ آخری جملہ بے حد آہستگی سے حسن کو آنکھیں دکھاتی دانت چباتی بولی۔۔۔ حسن اب اپنا منہ چھپائے بیٹھا تھا جبکہ حیدر ابھی بھی نتالیہ کو گھور رہا تھا

"آپ ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے، حسن بتاؤ ناں چاچو کو وہ کتنے پیارے لگتے ہیں مجھے۔۔۔ میں نے تو ہمیشہ حسن سے آپ کی تعریف کی ہے بناؤ ناں حسن چاچو کو میں ان کی تعریفوں میں کیا کیا بولتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ ایک بار پھر حیدر کی نگاہوں کی سختی سے گھبراتی ہوئی حسن کو گھور کر اس سے بولی۔۔۔ جبکہ حیدر چلتا ہوا
نتالیہ کے پاس آیا

"تم سے کس نے کہا مجھے کسی لڑکی نے عزیز نہیں سمجھا میرا اپنا ایک اسٹینڈرڈ اپنا معیار ہے میں خود آج کل کی
لڑکیوں کو خاطر میں نہیں لاتا، میرے نزدیک ایسی لڑکی کی حیثیت ذرہ برابر نہیں جو مقابل سے اپنی عزت خود
کروانا نہیں جانتی ہو"

حیدر کی غصے بھری نظروں اور باتیں پر نتالیہ کا سر جھک گیا وہ ایک نظر حسن پر ڈال کر اس کے کمرے سے باہر
نکل گیا

"تم بھی ناں یار جو منہ میں آتا ہے بولتی چلی جاتی ہو یہی رکو پہلے چاچو کو منا کر آ جاؤ"

www.kitabnagri.com

حسن نتالیہ کی روہاسی صورت دیکھ کر اس سے بولتا ہوا اپنے کمرے سے باہر نکل گیا

"یار چاچو رکیں میری بات تو سنیں یار"

حسن حیدر کے پیچھے جاتا ہوا اس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

ذولفقار نے جب ہوش سنبھالا تو شروع سے ہی اپنے ماں (فاطمہ) باپ (آفاق) کو دیکھا جو دونوں ہی اُس سے بے پناہ محبت کرتے تھے تھے ایک چھوٹے سے قصبے میں آفاق کی بڑی سی حویلی اور زمینیں تھی وہ دونوں اپنے اکلوتے بیٹے کے ساتھ خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے۔۔۔ بارہ سال کی عمر میں ذولفقار پر یہ راز کھلا کہ فاطمہ اس کی سگی ماں نہیں تھی، اس کی ماں اس کو دنیا میں لانے کے بعد ہی دم توڑ گئی تھی۔۔۔ سگی خالہ اس کی ماں بن کر اس کے باپ کی زندگی میں آئی تھی مگر اس نے کبھی بھی ذولفقار کو احساس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ اس کی سگی ماں نہیں اور دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ آفاق سے شادی کے اتنے سالوں تک فاطمہ کہہاں اپنی اولاد نہیں ہو سکی تھی جب ذولفقار سترہ سال کا تھا تب فاطمہ امید سے ہو گئی اتنے سالوں بعد اس حویلی میں ان لوگوں نے کوئی خوشی کی خبر سنی تھی مگر یہ خوشی کی خبر تب غم میں بدلی جب فاطمہ بھی اپنی بہن کی طرح حیدر کو پیدا کرنے کے بعد دنیا سے چلی گئی تب حیدر کے ننھے منھے وجود کو ذولفقار نے گلے سے لگایا

www.kitabnagri.com

ذولفقار کی زندگی میں جب روحی اس کی بیوی بن کر آئی تب اسے ذولفقار کی زندگی میں حیدر کی اہمیت اور حیثیت معلوم ہوئی کیونکہ روحی ایک سیدھی سادی نرم دل عورت تھی اس لیے اس نے حیدر کی اچھی پرورش اور دیکھ بھال میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔۔ حسن کی پیدائش کے بعد بھی ذولفقار اور روحی کے دل میں حیدر کی اہمیت اور حیثیت پہلے جیسی تھی خود حیدر نے بھی ہمیشہ اپنے بڑے بھائی اور بھابھی کو ماں باپ کا ہی درجہ دیا تھا، حیدر کو شروع سے ہی اپنی زمینوں سے کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا جب اس نے شہر میں تعلیم مکمل کی تب وہی جاب

Posted On Kitab Nagri

بھی کر لی جس پر ذوالفقار اور روحی نے اعتراض کیا مگر حیدر کی خوشی اور مرضی پر وہ دونوں خاموش ہو گئے لیکن جو روحی کا حرکتِ قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال ہوا تب حیدر نے شہر میں گھر لے کر مستقل رہائش اختیار کر لی۔۔۔ حسن اور اس میں آٹھ سال کی عمر کا فرق تھا اپنے بھتیجے سے محبت ہونے کے باوجود حیدر اپنے اور اس کے رشتے کو نظر میرا کر ایک حد تک حسن کو خود سے بے تکلف ہونے کی اجازت دیتا تھا مگر حسن کی منگیتر اور اپنے بڑے بھائی کے مرحوم دوست کی بیٹی نتالیہ اسے بچپن سے ہی عجیب و غریب مخلوق لگتی تھی

جس کو حیدر نے شاید ہی کبھی سیریس دیکھا تھا لاؤ بالی سی طبیعت رکھنے والی ہر دم ہنسنے کھیلنے والی اس لڑکی کو حیدر نے تب زندگی میں پہلی بار روتے دیکھا جب نتالیہ کے ماں باپ دونوں ہی انتقال کر گئے تھے اور نتالیہ کی ذمہ داری ذوالفقار کو سونپ گئے تھے اس طرح نتالیہ جو پہلے کبھی کبھی اپنے ماں باپ کے ساتھ حویلی آیا کرتی اب پچھلے دو سالوں سے مستقل حویلی میں ہی مقیم تھی نتالیہ اور حسن ہم عمر ہونے کی وجہ سے شروع سے ہی اچھے دوست تھے اور اتفاق سے دونوں ہی ایک جیسی لاپرواہ طبیعت کے مالک تھے۔۔۔ چند ماہ پہلے حسن نے اسے بتایا تھا کہ وہ نتالیہ سے محبت کرنے لگا ہے اور اس سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے مگر تب حیدر نے اُس کی نیچر کی وجہ سے حسن کی بات کو سیریس نہیں لیا تھا جب ذوالفقار نے اسے فون کر کے حسن اور نتالیہ کی منگنی کی خبر سنائی اور شہر سے آنے کے لیے کہا تب حیدر کو یقین آیا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا تو آج تم نے قسم توڑ دی یہاں آنے کی کب آمد ہوئی تمہاری شہر سے"

ذوالفقار جو ناشتے کی ٹیبل پر برجمان تھا حیدر کو ڈانٹنگ ہال میں آتا دیکھ کر اس سے اس کی آمد کا پوچھنے لگا

"اب شکوے شکایتوں کا دور چلانے نہیں بیٹھ جائیے گا آپ کو خود بھی اندازہ ہے میری جاب کا۔۔۔ میں مشکل سے ہی ٹائم نکال پاتا ہوں اس لیے اتنی دور آنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔ آپ کے بلاوے پر کل ہی آ گیا تھا مگر مجھے بلا کر آپ خود زمینوں پر نکل گئے تھے"

حیدر ذوالفقار کے دائیں جانب کرسی پر بیٹھتا ہوا اس سے بولا وہ ہمیشہ ہی ذوالفقار سے احترام سے بات کیا کرتا کیونکہ ذوالفقار نے اسے بھائی کی بجائے اپنی بیٹی کی طرح پالا تھا

"یہاں اپنی زمینوں کو چھوڑ کر تم خود شہر میں جا بسے ہو، نوکری کرنے کی حماقت بھی تم نے خود کی ہے میرے شکوہ کرنے پر جن کی وضاحت دینے بیٹھ جاتے ہو۔۔۔ اور میں نے تمہیں دو دن پہلے نہیں بلایا تھا بلکہ ناراض ہونے کی دھمکی پر تمہیں حویلی مجبوراً آنا پڑا، حویلی آنے کے لئے تو میں پچھلے دو ماہ سے تمہیں کہہ رہا تھا"

ذوالفقار بہت پیارے انداز میں اس کی کھنچائی کرتا بولا جس پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہو کر غائب ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو معلوم تو ہے بھائی صاحب زمینوں سے مجھے کوئی خاص دلچسپی نہیں رہی شروع سے ہی،، آپ یقین جانے پچھلے دو ماہ سے بے حد مصروف تھا چاہ کر بھی حویلی آنے کے لئے ٹائم نہیں نکال پارہا تھا۔۔ اچھا اب آگیا ہوں آپ کے پاس تو پھر مجھے بتائیں کہ وہ کون سی ضروری بات تھی جو آپ کو کرنی تھی مجھ سے"

حیدر ساری باتوں کو ایک طرف رکھتا ہوا کیٹل سے اپنے لئے چائے نکالتا اپنے بڑے بھائی سے وہ بات پوچھنے لگا جو ذوالفقار فون پر بتانے سے انکار کر رہا تھا

"میں نے فیصلہ کیا ہے کہ دو ماہ بعد حسن اور نتالیہ کی شادی کر دو مگر دیکھا جائے تو حسن سے تم عمر اور رشتے میں بڑے ہو۔۔۔ اپنے لئے کیا سوچا ہے تم نے میں یہ جاننا چاہتا ہوں"

ذوالفقار نے ناشتہ کرنے کے ساتھ بات کا آغاز کیا تو حیدر چائے کپ ٹیبل پر رکھتا ہوا حیرت سے بولا

"آپ نے صرف اس بات کے لئے مجھے شہر سے یہاں بلایا ہے بھائی صاحب سیریلی۔۔ اور حسن، اس کی عمر ہے کوئی شادی کرنے لائق وہ ابھی صرف اکیس سال کا ہے اسے کم از کم اتنا میچور تو ہونے دیں کہ وہ کوئی ڈھنگ کا فیصلہ اپنے لیے کر لے اتنی چھوٹی عمر میں آپ اس کی شادی کر دیں گے"

Posted On Kitab Nagri

حیدر کو سچ میں زوالفقار کی بات سن کر حیرت ہوئی تھی وہ تو حسن کی اتنی جلدی منگنی پر بھی خاموش تھا اور اپنی چھوٹی عمر میں شادی۔۔۔۔

"حسن کی شادی کا معاملہ فلاں حال ایک طرف رکھو ابھی اپنی بات کرو تمہاری عمر تو ہے ناں شادی کرنے لائق۔۔۔ اگلے سال تیس سال کے ہو جاؤ گے اگر روجی زندہ ہوتی تو یہ سب فکریں وہی پالتی ابھی تو سب کچھ مجھے ہی دیکھنا ہے"

ذوالفقار اپنی مرحوم بیوی کو یاد کرتا ہوا بولا جس نے حیدر اور حسن دونوں میں ہی کبھی کوئی فرق نہیں رکھا تھا

"معاشہ کا ذکر کیا تھا میں نے آپ سے۔۔۔ میرے ساتھ میری ہی آفس میں کام کرتی ہے، ملو اؤں گا بہت جلد اُسے آپ سے۔۔۔ مگر بھائی صاحب آپ کو نہیں لگتا حسن کے معاملے میں آپ کافی جلد بازی سے کام لے رہے ہیں"

www.kitabnagri.com

حیدر کی سوئی ابھی تک حسن کی شادی پر اٹکی ہوئی تھی کیونکہ حسن اچھا خالصا لاؤ باالی طبیعت رکھنے کے ساتھ لا پرواہ سالڑ کا تھا اور کم عمر بھی۔۔۔ جبکہ جس سے اُس کی شادی ہونے جا رہی تھی لا پرواہی اور بچپن میں اُس نے حسن کو بھی مات دے رکھی تھی۔۔۔ اور معاشہ کا ذکر اپنے بڑے بھائی کے سامنے حیدر نے اس لئے کر ڈالا تھا کیونکہ معاشہ حیدر کو پسند کرتی تھی جس کا اظہار اُس نے خود حیدر کے سامنے کیا تھا حیدر سے دو سال چھوٹی مگر

Posted On Kitab Nagri

ایک میچور لڑکی تھی۔۔۔ پیار محبت جیسی چیز کا احساس کبھی حیدر کو چھو کر بھی نہیں گزرا تھا اس لیے اُس نے معائنہ کے جذبے کی قدر کرتے حیدر نے اس کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا

"تم صحیح کہہ رہے ہو حسن اور نتالیہ کے معاملے میں جلد بازی سے کام لے رہا ہوں مگر اس کے پیچھے خاص وجہ ہے۔۔۔ تم جانتے ہو اسحاق میرا جگری یار تھا اپنی موت کے بعد اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں نتالیہ کا خیال رکھوں اور اس کو اپنی بیٹی بنا کر اپنے پاس ہی رکھوں۔۔۔ کیونکہ رزاق کو اپنے چھوٹے بھائی کمال پر بھروسہ نہیں ہے اسے خدشہ تھا کہ کمال جائیداد کے چکر میں اپنے پاگل بیٹے سے نتالیہ کی شادی نہ کر دے۔۔۔ ابھی ہفتہ بھر پہلے ہی کمال نتالیہ سے ملنے یہاں آیا تھا وہ نتالیہ کو اپنے گھر ساتھ لے کر جانے کی بات بھی کر رہا تھا مگر نتالیہ کے انکار پر فی الحال وہ خاموشی سے چلا گیا مگر مجھے نہیں لگتا کہ اگر وہ دوبارہ نتالیہ کو لینے آیا تو یونہی خاموشی سے اور شرافت سے واپس لوٹ جائے گا اس سے پہلے کوئی بڑی بات یا حادثہ ہو میں میں نتالیہ اور حسن کی شادی کر دینا چاہتا ہوں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زوالفقار کی بات پر حیدر خاموشی سے ناشتہ کرنے لگا اس نے کبھی بھی ذوالفقار کی کسی بات پر اعتراض نہیں کیا تھا

"چاچو یار کیا آپ ابھی تک ناراض ہیں کل والی بات پر"

Posted On Kitab Nagri

ذولفقار ناشتہ کر کے جاچکا تھا حیدر بھی اٹھنے ہی والا تھا تبھی حسن اس کے برابر میں کرسی کھسکا کر بیٹھتا ہوا حیدر سے پوچھنے لگا

"میں کل بھی تم سے ناراض نہیں تھا حسن بس تمہاری بچوں والی حرکتوں سے چڑھتا ہوں مجھے، کم از کم اب تمہیں سنجیدہ ہو جانا چاہیے اپنی زندگی کو لے کر"

حیدر چائے کا آخری گھونٹ لے کر خالی کپ میز پر رکھتا ہوا حسن سے بولا جس پر حسن کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگنے لگی

"اب تو سنجیدہ ہو جاؤں گا چاچو بابا نے بتایا نہیں آپ کو دو ماہ بعد میرے ہاتھ پیلے ہونے والے ہیں"

حسن دانت نکال کر شرمانے کی ایکٹنگ کرتا ہوا حیدر سے بولا جس پر حیدر افسوس سے حسن کو دیکھتا ہوا بولا

"تمہارے سپلی میں دیئے ہوئے پیپرز کلیئر ہوئے اب کی بار۔۔۔ کیا نتیجہ نکلا اس کا"

حیدر حسن کی لاپرواہ انداز کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا حسن پچھلے دو سالوں سے اپنے پیپرز کو کلیئر کرنے کی کوشش میں ناکام تھا

Posted On Kitab Nagri

"پوری امید ہے اب کی بار کلیئر ہو جائے گی، اس بار دس ہزار جو اوپر سے دیئے ہیں"

حسن فروٹ باسکٹ میں سے سیب نکال کر دانتوں سے کترتا ہوا حیدر کو اپنا کارنامہ بتانے لگا جس پر حیدر کو مزید افسوس ہوا

"یوں پیسے دینے کی بجائے ایک بار دل لگا کر پڑھ لو تو کیا حرج ہے، کیوں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے میں لگے ہو۔۔۔ اور جو چند ماہ پہلے تمہیں باہر جانے کا دورہ پڑا تھا اُس کا کیا بنا"

حیدر حسن کی لا پرواہ طبعیت کی وجہ سے اس کے لئے فکر مند ہوتا اس سے پوچھنے لگا

"ارے یار وہ تو سمجھیں اب پاسیبل نہیں ہے جس دوست نے اپنے پاس بلانے کا کہا تھا وہ ٹھنڈا ہو کر بیٹھ گیا، اس لیے یو ایس اے جانے کا پروگرام بھی کینسل ہی سمجھیں"

حسن ڈھیلے ڈھالے انداز میں کرسی پر بیٹھا سیب کھاتا ہوا حیدر کو بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"حسن زندگی میں کوئی ایک کام تو مکمل اور ڈھنگ سے کر لو نہ ہی تم اپنی اسٹڈیز کو لے کر سیریس ہو، نہ ہی تمہارا جاب کی طرف رجحان ہے۔۔۔ کم سے کم زمینوں کے حساب کتا کے معاملات ہی دیکھ لیا کرو، اُس کی ذمہ داری بھی بھائی صاحب کے اوپر ہے"

حیدر افسوس کرتا ہوا اپنے بھتیجے کو سمجھانے کے غرض سے بولا

"چاچو شادی کر تو رہا ہوں یا یہ بھی تو ایک کام ہی ہے۔۔۔ اور یہی کام سمجھ لیں کہ میں مکمل اور ڈھنگ سے انجام دے پاؤں گا وہ بھی خوشی خوشی۔۔۔ ویسے یہ محترمہ معاشہ کیسی ہیں دکھنے میں جن کا آپ تھوڑی دیر پہلی بابا کے سامنے ذکر کر رہے تھے۔۔۔ کیا وہ بھی نتالیہ کے جتنی خوبصورت دکھتی ہیں، ویسے یار چاچو بچپن سے میرا خواب تھا دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی سے میری شادی ہو اور نتالیہ سے زیادہ خوبصورت لڑکی مجھے آج تک کوئی نہیں دکھی یوں سمجھیں نتالیہ سے شادی کر کے میرا خواب پورا ہونے جا رہا ہے"

www.kitabnagri.com

حسن کی فضول بات سننے کا حیدر کے پاس ٹائم نہیں تھا اس لئے وہ بنا کوئی اس کی بات پر تبصرہ کیے کر سی سے اٹھ گیا اُس کا ارادہ زمینوں اور باغات کے چکر لگانے کا تھا

"نتالیہ بالکل ٹھیک ہی بولتی ہے چاچو سچ میں کبھی کبھار سن پیسٹھ کی پیداوار لگتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

حسن حیدر کے اتنے خشک رویہ پر افسوس کرتا ہوا دوسرا سیب اٹھا کر کھانے لگا

"کیوں پسند نہیں تمہیں حسن کیا برائی ہے اس میں جو تم اُس کے لیے اس طرح بات کر رہی ہو"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

نتالیہ حویلی سے دور باغ میں ٹہلتی ہوئی موبائل پر اپنی سہیلی مہک سے پوچھنے لگی

"تم نے کب اُس میں بچوں والی حرکتیں دیکھ لیں وہ تو سب سے یونہی شغل بازی کرتا ہے تاکہ دوسروں کے چہرے پر مسکراہٹ لانے کا ذریعہ بنے۔۔۔ اور اتنا پڑھ لکھ کر کیا کرنا ہے اُسے، تمہیں شاید معلوم نہیں ذوالفقار انکل کے پاس کتنی ساری زمینیں اور باغات ہیں۔۔۔ اور پھر میرے بابا جو اتنی ساری پر اپرٹی میرے نام کر کے گئے ہیں اس کا کیا"

نتالیہ موبائل فون پر مہک کو بتانے لگی۔۔۔ کم سے کم حسن اُس کے کمال چچا کے ابنار مل بیٹے سے تو لاکھ درجے بہتر تھا جس سے کمال چچا اُس کی شادی کروانا چاہتے تھے اور سب سے بڑھ کر حسن اُس سے محبت کرتا تھا، کال کاٹنے کے بعد نتالیہ سوچتی ہوئی باغ میں ٹھل رہی تھی تب گیلی مٹی اور کھاد اس کی دونوں چپلوں میں بھر گئی

"اُف۔۔۔ یہ کیا ہو گیا"

وہ جھک کر اپنے پاؤں کو دیکھتی ہوئی منہ بنا کر بولی تبھی وہاں ڈرائیور آکر اس سے واپس حویلی چلنے کے بارے میں پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"نظر نہیں آ رہا تمہیں سارے پاؤں گندے ملے ہو چکے ہیں میرے۔۔۔ اچھا تم ایسا کرو گاڑی اسٹارٹ کرو میں آتی ہوں تھوڑی دیر میں"

کیونکہ اب شام ڈھل رہی تھی اور اندھیرا ہونے والا تھا نتالیہ ڈرائیور کو دیکھ کر بولی اس کا ارادہ سامنے نہر میں اپنے پاؤں اور سلیپر زد ہونے کا تھا

"چھوٹی بی بی حسن صاحب نے فوراً گاڑی منگوائی ہے انہیں ضروری کام سے شہر نکلنا ہے"

ڈرائیور کی بات سن کر نتالیہ کچھ سوچتی ہوئی بولی

"ارے ہاں آج تو حسن کو ضروری کام سے شہر جانا تھا، تم ایسا کرو گاڑی لے جاؤ یہاں سے قریب ہی تو ہے حویلی میں چہل قدمی کر کے آ جاؤ گی"

www.kitabnagri.com

نتالیہ کے بات پر ڈرائیور پریشان ہوتا اسے دیکھنے لگا بھلا شام کے وقت وہ ایسے کیسے اسے چھوڑ کر چلا جاتا حسن سے اُس کو جوتے ہر گز نہیں کھانے تھے

"ارے تم یہاں کھڑے ابھی تک مجھے گھور کیا رہے ہو، جاؤ بھی میں آ جاؤں گی"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بارنتالیہ تھوڑا سختی سے بولتی ہوئی نہر کی طرف چل دی جبکہ ڈرائیور پریشان ہوتا گاڑی کے پاس آیا وہ جیب سے موبائل نکال کر حسن کو ساری صورت حال بتانے کا ارادہ کر رہا تھا تب ہی اسے وہاں حیدر کی گاڑی نظر آئی

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو"
حیدر وہاں موجود ڈرائیور سے پوچھنے لگا

"نتالیہ بی بی کے کہنے پر انہیں یہاں شام میں لایا تھا۔۔۔"

ڈرائیور جو حیدر کو بتا ہی رہا تھا بات مکمل ہونے سے پہلے وہ دونوں ہی نتالیہ کی زوردار چیخ پر نہر کی طرف بھاگے

www.kitabnagri.com

"تمہارا دماغ درست ہے کہ نہیں اپنی عمر دیکھو اور اپنی حرکتیں دیکھو آخر کیا ضرورت تھی تمہیں اس وقت سوئمنگ کرنے کی"

Posted On Kitab Nagri

حیدر جو نتالیہ کو نہر میں ڈوبنے سے بچانے کے بعد ڈرائیور کو وہاں سے روانہ کر چکا تھا نتالیہ کو ہوش میں لانے کے بعد اُس پر غصہ کرتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"سوئمنگ نہیں کر رہی تھی بلکہ اپنے دونوں پاؤں دھور ہی تھی، دونوں سیلیپر زنا جانے کیسے نہر میں چلی گئیں جس کی وجہ سے میں بھی۔۔۔"

ہمیشہ کی طرح کم عقلی اور اپنی حرکتوں پر پر ملنے والے طعنوں کو نظر انداز کرتی وہ ہلکی آواز میں منمائی تھی

"یعنی تم اپنی سیلیپر ز کو بچانے کے لیے خود نہر میں کود پڑی کم عقل لڑکی، تمہارا اور حسن کا واقعی کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔ اب یہی کھڑی رہ کر مجھ سے مزید باتیں سننی ہیں یا واپس حویلی چلنا ہے۔۔۔ ڈرائیور کو میں بھیج چکا ہوں حسن کی بار بار کال آرہی تھی اُس کے موبائل پر"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر شرمندہ سی کھڑی نتالیہ کو مزید جھڑکتا ہوا اپنی نظروں کا زاویہ دوسری سمت کرتا اپنی گاڑی کی طرف چل دیا۔۔۔ کپڑے گیلے ہونے کی وجہ سے نتالیہ کے جسم سے چپک گئے دوپٹہ بہتا ہوا نہ جانے کہاں چلا گیا تھا۔۔۔ نتالیہ کے حلیے کو دیکھتے ہوئے حیدر نے ڈرائیور کو روانہ کیا تھا اور وہ خود ہی نتالیہ کو لے کر حویلی پہنچنا چاہتا تھا

"آآآ۔۔۔ چاچو"

Posted On Kitab Nagri

اپنے پشت سے آتی ہوئی نتالیہ کی آواز پر حیدر جیسے ہی مڑا نتالیہ فوراً اُس کے سینے سے آگئی۔۔۔ نتالیہ کی اس حرکت پر وہ بری طرح سٹپٹا کر رہ گیا ایک پل کے لئے وہ کچھ بول نہیں تھا پھر نتالیہ کو خود سے جدا کیا

"کیا مصیبت پڑ گئی ہے تمہیں"

ماتھے پر بل سجائے غصہ ضبط کیے وہ نتالیہ کا گھبرا یا ہوا چہرہ دیکھتا اس سے پوچھنے لگا

"وہ وہاں درخت کے اوپر سانپ۔۔۔۔ مجھے ایسی موت نہیں مرنا اور شادی سے پہلے تو بالکل نہیں مرنا، پلیز چاچو مجھے بچالیں"

نتالیہ نے ایک بار پھر درخت کی طرف دیکھا سانپ درخت کی شاخ سے نیچے اتر رہا تھا وہ دوبارہ خوفزدہ ہوتی حیدر کے سینے سے لگ چکی تھی

www.kitabnagri.com

"سانپ تمہاری حرکتیں دیکھ کر تمہیں ڈسنے کا ارادہ ترک کر کے خود شرماتا ہوا یہاں سے جا چکا ہے اب دور ہو کر کھڑی ہو تم مجھ سے کم عقل لڑکی تمہارے اندر عقل اور شرم نام کی کوئی چیز موجود نہیں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے آخری جملے غصے میں بولا تو نتالیہ حیدر سے الگ ہوتی اُسے دیکھنے لگی جو ناگوار نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا مگر نتالیہ نے کہا شرمندہ ہونا تھا

"کوئی بے شرمی کی ہے میں نے، آپ کو چھوٹی عمر سے چاچو کہتی ہی نہیں بلکہ سمجھتی بھی آئی ہوں اور چاچو تو باپ جیسے ہوتے ہیں کیا ہوا اگر کوئی سہا ہوا بچہ ڈر کے مارے اپنے باپ کے قریب آگیا تو، اس میں ایسی کون سی بے شرمی ہوگئی۔۔۔ ارے باپ کو تو اپنی اولاد سے شفقت دکھانا چاہئے مگر آپ تو باپ رے باپ"

نتالیہ اپنی جھجک کو ایک طرف رکھتی ہوئی آخری جملہ کانوں کو ہاتھ لگاتی ہوئی بولی یعنی موقع پڑنے پر شرمندہ ہونے کی بجائے وہ حیدر کو اپنا باپ بنا کر اُس کی بیٹی بن چکی تھی

"اب ایسے غصے سے کیا گھور رہے ہیں حویلی نہیں چلنا"

www.kitabnagri.com

نتالیہ حیدر کی سنجیدہ نظروں سے گھبراتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

"جب تم پیدا ہوئی تھی تب سے دیکھ رہا ہوں تمہیں اکیس سالوں میں صرف تمہاری جسمانی نشوونما ہوئی ہے ذہنی طور پر تم ابھی بھی وہی کی وہی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر اُس کی کم عقلی پر افسوس کرتا ہوا گاڑی کی طرف چل پڑا مگر وہی دور سے آتی دوسری کار کی ہیڈ لائٹ ان دونوں پر پڑی تو نتالیہ بنا دوپٹے کی وجہ سے فوراً حیدر کی پشت پر چھپ گئی

"جاؤ گاڑی میں بیٹھو جا کر فوراً"

حیدر نتالیہ کی طرف گاڑی کی کی چین بڑھاتا ہوا بولا جسے نتالیہ پکڑتی وہاں سے تیز قدم اٹھاتی حیدر کی گاڑی کی طرف چل پڑی

"ارے حیدر کیسے ہو بھی کافی دنوں بعد نظر آئے۔۔۔ لگتا ہے تم تو شہر کے ہی ہو کر رہ گئے ہو۔۔۔ یہ تمہارے ساتھ میں کون تھی کمال کی بھتیجی ناں۔۔۔ مگر اس کی منگنی تو ذوالفقار کے بیٹے سے ہوئی ہے پھر یہ اس وقت تمہارے ساتھ یہاں۔۔۔ کہیں تم چچا بھتیجے دونوں ہی تو جائیداد کے چکر میں اس بچی کے پیچھے نہیں لگے ہوئے ہو"

www.kitabnagri.com

چودھری اسلم اپنی گاڑی سے نیچے اترتا حیدر کے پاس آتا ہوا اس سے بولا تو حیدر نے اُس کی بات پر چوہدری اسلم کا گریبان پکڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

"اپنی ذہن کی گندگی کو اپنے ذہن تک محدود رکھو اب اگر تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی بات کی تو میں تمہارا وہ حشر کروں گا جس کے ذمہ دار تم خود ہوں گے"

حیدر غصے میں چوہدری اسلم کو دھمکی دیتا ہوا بولا چوہدری اسلم نے حیدر کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹایا اور دوبارہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا حیدر اچھی طرح جانتا تھا اب یہ بات کل تک کمال کے کانوں تک پہنچ جائے گی کیونکہ چوہدری اسلم کمال کا کافی اچھا دوست تھا مگر حیدر کو اس بات کی پرواہ نہیں تھی وہ لا پرواہ انداز میں سر جھٹکتا ہوا خود بھی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

صبح بیدار ہوتے ہی وہ غائب دماغی سے چھت پر لٹکے پتکے کو دیکھنے لگا جو تیز رفتاری سے چل رہا تھا آہستہ آہستہ کل رات ہوئے سارے واقعات کو سوچتا وہ بیڈ سے اٹھ کر ہاتھ بڑھا کر اپنی شرٹ پہنتا مسلسل نتالیہ کے بارے میں سوچ رہا تھا کل رات شدید غصے کے باعث وہ نتالیہ کو اپنے کمرے سے جانے کے لیے کہہ چکا تھا

حسن کی کم عقلی اور بچکانہ حرکت کی وجہ سے جو کچھ ہو چکا تھا اس میں نتالیہ کا قصور ہر گز نہیں تھا مگر اس کے باوجود وہ نتالیہ پر غصہ نکال چکا تھا کیونکہ حالات کو دیکھتے ہوئے اور ذوالفقار کی بات کو ماننے ہوئے اُسے نتالیہ سے

Posted On Kitab Nagri

نکاح کرنا پڑا اگر وہ نتالیہ سے نکاح کے لیے حامی نہیں بھرتا تو نتالیہ کا چچا کمال موقع کا فائدہ اٹھا کر نتالیہ کو اپنے ساتھ لے جاتا اور ایسا ذولفقار نہیں چاہتا تھا

مگر شاک اُسے وہاں تمام باراتیوں کے ساتھ تب لگا جب نتالیہ نے شادی کی محفل میں اپنے چچا کے سامنے حیدر سے شادی کرنے کے لئے خود اپنے منہ سے کہا، نتالیہ کی اس حرکت پر حیدر کا دل چاہا تھا کہ وہ سرعام اُس کا گلابا ڈالے مگر ذولفقار کا منہ دیکھتے ہوئے اسے نتالیہ سے شادی کے لیے حامی بھرنا پڑی

وہ اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا کچن کی طرف آیا تاکہ اپنے لیے ناشتہ بنا سکے وہی اسے لاؤنج میں موجود ایل ای ڈی کی آواز نے اپنی طرف متوجہ کیا ہے ذرا سا لاؤنج میں جھانک کر دیکھا تو نتالیہ مارنگ شو دیکھتی ہوئی بے فکر انداز میں صوفے کے اوپر پاؤں رکھے آلتی پالتی مار کر بیٹھی ہوئی ناشتے میں مگن تھی اُس کے انداز سے محسوس ہو رہا تھا اُسے حسن سے شادی کا نہ تو کوئی غم تھا بلکہ کل رات اپنی زندگی میں ہنگامہ خیز شادی پر بھی اسے کوئی خاص شاک نہ نہیں لگا تھا وہ حیدر کو بالکل نارمل لگ رہی تھی

حیدر اس الہڑدوشیزہ کی لا پرواہی اور بے فکر طبیعت پر تعجب کرتا ہوا کہ کچن میں جانے لگا نتالیہ شاید ان لوگوں میں سے تھے جو زندگی میں ٹینشن نہیں لیتے بلکہ اپنی ٹینشن بھی دوسروں کے سر دے دیا کرتے تھے حیدر اس کے بارے میں رائے قائم کرتا ہے کچن میں آیا ہی تھا مگر دوسرے ہی پل کچن کی ابتر حالت دیکھ کر وہ ٹینشن میں آچکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"نتالیہ۔۔۔نتالیہ فوراً یہاں آؤ"

حیدر پکن کی حالت پر غصے میں گلا پھاڑ کر چیختا ہوا اسے بلانے لگا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029103357500595)

Posted On Kitab Nagri

"کیا مسئلہ ہو گیا آپ کو خود ہی تو کہا تھا کہ شکل مت دکھانا مجھے اس گھر میں رہتے ہوئے اور صبح ہوتے ہی میرے نام کی بانسری بجانا شروع کر دی آپ نے۔۔۔ آخر اتنے کنفیوز کیوں ہیں آپ چاچو"

نتالیہ کچن کے دروازے پر کھڑی کمر پر دونوں ہاتھ رکھے حیدر سے پوچھنے لگی

"واٹ، چاچو۔۔۔ کل تم نے آٹھ سو سے زائد افراد کے سامنے مجھ سے خود اپنے منہ سے شادی کرنے کا اعلان کیا۔۔۔ چاچو کہاں سے آگیا میں تمہارا"

وہ کچن کی حالت بھولے لفظ چاچو پر بری طرح تلملاتا ہوا نتالیہ کو غصے بھرے لہجے میں بولا

"ہاں تو کیا تھا اعلان میں کب انکار کر رہی ہوں مگر آپ شاید بھول رہے ہیں کہ کل رات کیا آپ نے مجھے اپنی بیوی کے طور پر ایکسپٹ کیا تھا، اس لحاظ سے آپ ابھی تک چاچو ہی ہیں"

نتالیہ حیدر کو جتنی ہوئی بولی تو اس کے ماتھے کے بل غائب ہوئے مگر وہ اپنے اور اس کے رشتے کو ایک سائیڈ پر رکھتا کچن کی حالت پر دوبارہ متوجہ ہوا

"یہ کیا خانہ خراب کیا ہے تم نے کہ کچن کا"

Posted On Kitab Nagri

وہ شکن زدہ پیشانی کے ساتھ نتالیہ کو گھورتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"ناشتہ بنایا تھا اپنے لیے کل پار لہر جانے سے پہلے کا کھانا کھایا ہوا تھا، اب آپ کے بھتیجے کی بے وفائی کا غم خالی پیٹ تو منانے سے رہی"

نتالیہ کندھے اچکا کر بولتی ہوئی واپس کچن سے جانے لگی تبھی حیدر کی گرجدار آواز پر ایک دم اُس کے قدم رکے

"میں حرام کا پیسہ نہیں کما تا جو تم نے اتنا سارا رزق ضائع کیا ہے"

جلے ہوئے چھ ٹوس، ٹوٹے ہوئے انڈے اور چولہے پر بہتے ہوئے دودھ کو دیکھتا ہوا حیدر اُسے بولا تو اس کے بولنے پر نتالیہ مڑ کر حیدر کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او میں بھول گئی تھی کہ یہ نکاح ہم دونوں کے بیچ مجبوری میں ہوا ہے اس لحاظ سے میں آپ کی ذمہ داری نہیں ہونہ ہی آپ کی چیزوں پر کوئی حق رکھتی ہو میرے لیے یہی بہت ہے کہ آپ نے پروٹیکشن کے طور پر مجھے اپنے گھر میں ایک کمرے دیا ہے۔۔۔ آگے سے میں آپ کی چیزیں استعمال نہ کرو اس بات کا خاص خیال رکھوں گی"

نتالیہ حیدر کو دیکھ کر جتانے والے انداز میں بولی اُس کی بات سن کر حیدر کی پیشانی کے بلوں میں مزید اضافہ ہوا

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ فضول بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے۔۔۔ میں حیدر ہوں، حسن نہیں جسے جب دل چاہا جو منہ میں آیا تم بول دو۔۔۔ آئندہ خیال رکھنا"

وہ انگلی اٹھا کر غصے میں نتالیہ کو تنہی کرتا ہوا بولا تو نتالیہ اُس کی بات سن کر بنا کچھ بولے خاموشی سے واپس جانے لگی

"ٹھہرو واپس آؤ کچن میں اور کچن کی صفائی کر کے جاؤ تاکہ میں اپنے لئے ناشتہ تیار کر سکوں"

سنگ میں پڑے جھوٹے برتنوں کو دیکھ کر حیدر نتالیہ کو ٹوکتا ہوا بولا وہ منہ بناتی ہوئی کچن میں آ کر برتن دھونے لگی جبکہ حیدر آفس کی طرف سے لیو ہونے کے باوجود آفس جانے کی تیاری کرنے لگا کیونکہ وہ گھر میں رہ کر نتالیہ کی شکل دیکھتا تو نتالیہ کی حرکتوں سے اس کا مزید خون کھولتا

"یعنی تمہارے کہنے کا مطلب ہے تمہارا بھتیجا اچانک اپنی شادی والے دن اپنے گھر سے غائب ہو گیا تو اس کی وجہ سے اپنے بھتیجے کی منگیتر سے تمہاری شادی کروادی گئی۔۔۔ سماج، برادری، عزت و وقار، وقت اور حالات ان

Posted On Kitab Nagri

سب کی خاطر مجبوراً تمہیں یہ قدم اٹھانا پڑا ویری گڈ۔۔۔ ویسے مجھے حیرت ہو رہی حیدر تمہارے خاندان پر۔۔۔ لڑکیوں کے بارے میں تو ایسا سنا تھا کہ ان کی زبردستی شادی کروائی جائے تو وہ اپنی شادی والے دن گھر سے بھاگ جاتی ہیں لیکن شاید تمہارے خاندان میں کوئی الٹا ہی رواج ہے لڑکے کے بھاگنے کا"

حیدر کی زبانی پورا قصہ تفصیل سے سننے کے بعد معاشہ طنزیہ لہجے میں اس سے بولی۔۔۔ آفس کے بعد حیدر معاشہ کو اپنے ساتھ قریبی ریسٹورنٹ لے آیا تھا تاکہ ساری سچائی اُس کو بتا سکے

"حسن کی مثال سے اُس کی مرضی اور پسند کے مطابق شادی ہو رہی تھی معاشہ، میں تمہیں بتا چکا ہوں وہ صرف اس لیے وہاں سے فرار ہوا کیونکہ اس کے ڈاکو منٹس بن کر آچکے تھے اور اچانک اُس نے یو ایس اے جانے کا فیصلہ کر لیا تھا"

حیدر معاشہ کو ایک بار پھر ایکسپلین کر رہا جو اسے زہر لگ رہا تھا مگر وہ برداشت کر رہا تھا

"ہاں تو حسن شادی کرنے کے بعد بھی یو ایس اے جاسکتا تھا کم از کم تمہارے بھتیجے کو اس طرح چوری چپکے خط چھوڑ کر جانے سے پہلے سب کو انفرام تو کرنا چاہیے تھا مجھے نہیں لگتا معاملہ یہی ہے اگر ایسا ہے تو تمہارے بھتیجے نے بہت زیادہ امیچورٹی کا ثبوت دیا ہے اس طرح کی حرکت کر کے اس نے یہ ثابت کیا ہے کہ اُس کی نظر میں شادی یا پھر اُس کی منگیتر کی کوئی ویلیو نہیں"

Posted On Kitab Nagri

معائشہ ایک بار پھر حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی تو حیدر اب کی بار جھنجھنلا اٹھا

"یار مجھے نہیں معلوم کیا معاملہ ہے کیوں اچانک حسن اپنی شادی کے دن خط چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا اُس بات کا مجھے یا پھر بھائی صاحب کو بالکل بھی علم نہیں۔۔۔ مہمان سارے آچکے تھے باتیں بننا شروع ہو گئی تھی اگر یہ اسٹیپ نہیں لیا جاتا تو بہت سے دوسرے معاملات مزید خراب ہو جاتے جو بھائی صاحب برداشت نہیں کر سکتے تھے ڈیس اٹ"

حیدر کالج میں بے ذاریت شامل تھی وہ بات کو ختم کرتا ہوا بولا تو معائشہ خاموش رہی اُس کی خاموشی کو محسوس کر کے حیدر ایک بار پھر بولا

"دیکھو معائشہ اگر تم مجھے لائک کرتی ہو تو میں نے تمہاری فلیکز کو دیکھتے ہوئے تم سے شادی کی کمینٹ کی ہے میں یہ ساری باتیں چھپا کر تمہیں اندھیرے بھی رکھ سکتا تھا مگر سب کچھ تمہیں بتانے کا مقصد یہی ہے کہ نتالیہ کے ساتھ میرا غذائی رشتہ ہے حسن سے جیسے ہی کانٹیکٹ ہوتا ہے حالات کچھ بہتر ہوتے ہیں تو میں نتالیہ سے یہ رشتہ ختم کر دو گا نتالیہ خود بھی یہ بات جانتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

حیدر ایک اب کی بار پھر معاشہ کو دیکھ کر نرم لہجے میں بولا۔۔۔ وہ اس کے لئے اپنے دل میں فیلنگ رکھتی تھی
اس وقت اُس کی شادی کا سن کر معاشہ کے دل پر کیا گزر رہی ہوگی حیدر سمجھ سکتا تھا

"ویسے دکھنے میں کیسی ہے تمہاری وائف آئی مین نتالیہ"

معاشہ کے سوال پر حیدر پہلے چونکا پھر بے زاری سے جواب دیتا ہوا بولا

"بچی ہے بالکل عقل سے بھی حرکتوں سے بھی عادتوں سے بھی۔۔۔ بتایا تو تھا میں نے پہلے بھی تمہیں اُس کے
بارے میں"

حیدر کے سر جھٹک کر بولنے پر معاشہ اس کے انداز کو غور سے دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"آٹھ سے نو سال کا فرق ہو گا تم دونوں کے درمیان، خیر اتنی بھی بچی نہیں ہے۔۔۔ پہلے بھی تم نے ذکر کیا تھا
نتالیہ کا مجھ سے مگر جب وہ حسن کی منگیتر تھی لیکن اب اُس سے تمہارا رشتہ جڑ چکا ہے۔۔۔ ویسے حیدر تم نے
پہلے بھی اُس کا ذکر مجھ سے بہت بے زار سے انداز میں کیا تھا اُس سے اتنی بے ذاریت برتنے کی کوئی خاص وجہ"

معاشہ کچھ سوچتی ہوئی حیدر سے پوچھنے لگی تو حیدر اس کی بات پر کچھ الجھا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے پہلے کبھی تم سے نتالیہ کا اسپیشلی ذکر نہیں کیا میں نے ہمیشہ تم سے اپنی فیملی کا ذکر کیا ہے معاشہ۔۔۔ اور پچھلے دو سال سے اپنے پیرنٹس کی ڈیوٹی کے بعد سے نتالیہ میری فیملی کا حصہ ہے وہ ہمارے ساتھ ہی رہتی ہے۔۔۔ مجھے اندازہ نہیں ہو رہا تم ان ساری باتوں کو کس نظر سے دیکھ رہی ہوں یا پھر کیا سوچ رہی ہو" حیدر کے بولنے پر معاشہ ایک بار پھر بول اٹھی

"میں نتالیہ سے ملنا چاہتی ہوں حیدر"

معاشہ کی بات پر

حیدر ایک پل کے لیے خاموش ہوا پہلے تو اُس نے سوچا وہ معاشہ کو فل الحال انکار کر دے پھر اچانک بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او کے چلو چلتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"او گاڈنتالیہ تم واقعی سچ بول رہی ہوں ویسے تو میں تم سے کسی بھی کام کی توقع رکھ سکتی ہوں مگر تمہاری یہ بات سن کر مجھے واقعی دھچکا لگا کہ تم نے اپنی بارات والے دن خود اپنے منہ سے پوری بارات کے سامنے حسن کے چاچو سے شادی کا اعلان کر دیا"

موبائل پر بات کرتی مہک نتالیہ کے منہ سے اس کا کارنامہ سن کر واقعی حیرت زدہ تھی

"ہاں تو پھر اور کیا کرتی حسن وہاں سے عین وقت پر دفعان ہو چکا تھا اگر اُس کے چاچے سے شادی کا نہ بولتی تو میرا چاچا مجھے اپنے ساتھ زبردستی لے جاتا اور اپنے ابنارمل بیٹے کے پلے سے مجھے باندھ دیتا ویسے تو حسن کا چاچو بھی تھوڑے سینکی قسم کے ہی لگتے ہیں لیکن پورے پاگل انسان کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے کہ بندہ نیم پاگل انسان کو جھیل لے۔۔۔ سیر سیلی یا اگر کل تمہارے پیٹ میں مروڑ نہ اٹھتا اور تم میری بارات میں آ جاتی تو فل فلمی سین دیکھنے کو مل جاتا تمہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ تھوڑی دیر پہلے مارکیٹ سے گھر آئی تھی اور سارا سامان ٹیبل پر پھیلا ہوا تھا وہ خود صوفے پر لا پرواہ انداز میں بیٹھی ہوئی موبائل پر مہک باتیں کرنے میں مگن تھی

"مگر جو کچھ حسن نے تمہارے ساتھ کیا اُس کا تمہیں دکھ تو ہوا ہو گا نتالیہ"

Posted On Kitab Nagri

موبائل سے آتی مہک کی آواز پر نتالیہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو گئی

"کیوں نہیں ہوا تھا دکھ، میں بھی مٹی سے بنی ہوئی انسان ہو بھی لیکن اگر کل رات میں اپنے دکھوں کا ماتم کرنے بیٹھ جاتی اور قسمت کے دھارے پر خود کو چھوڑ کر کوئی فیصلہ نہ لیتی تو کمال چچا کے ساتھ جا کر ساری زندگی کے لئے روتی رہتی اپنے چچا سے بچنے کی خاطر حسن کے چچا کو پھنسا دیا میں نے بے چارے چاچو کل سے ہی غصے میں دندناتے پھر رہے ہیں مگر میں نے بھی سوچ لیا میں ان پر بوجھ نہیں بنوں گی۔۔۔ اچھا سنو میں تھوڑی دیر بعد کال کرتی ہوں کوئی آیا ہے باہر شاید"

ڈور بیل کی آواز پر نتالیہ کال کاٹ کر اپنا موبائل رکھتی ہوئی ڈرائنگ روم سے باہر نکلی اور مین ڈور تک پہنچی مگر وہاں حیدر کے ساتھ ایک لڑکی موجود تھی جسے نتالیہ دیکھنے لگی جیسے وہ لڑکی نتالیہ کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نتالیہ یہ معاشہ ہے"

نتالیہ کے دیکھنے پر حیدر اُسے بتانے لگا تاکہ وہ اُن دونوں کو اندر آنے کا راستہ دے سکے

"اوو چچی جان آئی ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حیدر کی بات سن کر ایک دم آکسائیڈ ہوتی ہوئی بولی مگر حیدر نے اسے بڑی بڑی آنکھیں دکھا کر ایسے گھورا وہ پل بھر میں سیدھی ہو گئی

"آپ کھڑی ہیں معاشہ پلیز اندر آجائیے یہ آپ ہی کا تو گھر ہے مستقبل کا، میں تو یہاں تھوڑے دن کی مہمان ہوں"

اب کی بار نتالیہ مسکرا کر شائستگی سے بولتی ہوئی راستے سے ہٹی تو حیدر آنکھیں گھما کر اندر آگیا معاشہ کو بھی اندر آنا پڑا

"حیدر نے مجھے کل رات والی ساری صورت حال بتائی تھی مجھے کافی افسوس ہوا سن کر"

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

معائشہ سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر بولی جو بلاشبہ ایک خوبصورت اور مکمل حسن رکھنے والی لڑکی تھی، اتنی خوبصورت لڑکی کو حسن کا شادی کے ٹائم یوں چھوڑ کر چلے جانا اور حیدر سے اس کی شادی ہو جانا معائشہ کو اس کی خوبصورتی دیکھ کر اپنے لیے بھی اندر ہی اندر ڈر لگنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کس لئے افسوس ہوا اگر میرے لئے افسوس ہوا تو پلیز بالکل افسوس نہ کریں اچھا ہی ہونا حسن نے شادی سے پہلے ہی اپنی اوقات دکھادی بعد میں یہ حرکت کرتا تب شاید واقعی افسوس کا مقام ہوتا"

نتالیہ کی بات سن کر معائشہ خاموشی سے اُس مسکراتی ہوئی لڑکی کو دیکھنے لگی جبکہ حیدر ڈرائنگ روم میں جا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آئیے ڈرائینگ روم میں چلتے ہیں یہ لیفٹ سائیڈ پر ہے ڈرائنگ روم، مجھے لگ رہا ہے آج پہلی بار آپ اس گھر میں آئی ہیں۔۔۔ کیا چاچو نے ڈیٹ وغیرہ پر اپنا گھریوز نہیں کیا"

نہ جانے کیوں اُس کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی جس پر ناصر ف معاشہ حیرت سے منہ کھول کر نتالیہ کو دیکھنے لگی بلکہ ڈرائنگ روم میں موجود حیدر بھی نتالیہ کی بات سن کر وہی آگیا

"کیا بولا ابھی تم نے اس سے، دیکھو نتالیہ اپنی حد میں رہو جیسے تم حسن سے کلوز ہو کر ملتی رہی ہو ضروری نہیں ہے کہ ہر کسی کا ریلیشن تمہارے اور حسن جیسا ہو"

حیدر ہال میں آکر غصے میں نتالیہ کا دماغ درست کرتا بولا

"اوہیلو مسٹر ذرا کنٹرول میں رکھیں اپنی زبان کو، کتنا کلو ہوتے دیکھ لیا آپ نے مجھے اپنے بھتیجے کے ساتھ، آپ کے بھتیجے کو میں اوقات میں رکھتی تھی لگائیں دے کر۔۔۔ اور وہی لگائیں آپ کو اپنی زبان پر دینا ہو گئیں یہ مت سمجھئیے گا آپ مجھے حسن کے طعنے دے کر دبائیں گے اور میں برداشت کرتی سب سن لو گی جتنے دن میں یہاں پر موجود ہو آپ کا دیا ہوا نہیں کھاؤں گی تو پلیز زبان کو ذرا سنبھال کر آئندہ مجھ سے مخاطب ہونے کی کوشش کریئے گا"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ کے بولنے کی دیر تھی حیدر شدید غصے میں اس کی طرف بڑھا وہی بچ میں معاشہ آگئی

"حیدر کیا ہو گیا ہے تمہیں کنٹرول یور سیلف پلزز"

معاشہ حیدر کو اتنے شدید غصے میں دیکھ کر اُس کا بازو پکڑتی ہوئی بولی اگر وہ ایسا نہ کرتی تو شاید وہ غصے میں اس لڑکی کو ایک زوردار ہاتھ ضرور لگا دیتا

جتنے غصے میں حیدر نتالیہ کو گھور رہا تھا اتنے ہی نڈر اور بے خوف طریقے سے نتالیہ حیدر کو دیکھ رہی تھی معاشہ تو جیسے یہاں آکر پچھتائی تھی



"میرے خیال میں اب مجھے چلنا چاہیے کل آفس میں ملاقات ہوتی ہے"

www.kitabnagri.com

معاشہ کو وہاں مزید کھڑے رہنا عجیب لگا اس لیے وہ آہستہ آواز میں حیدر سے بولتی ہوئی اس کے گھر سے چلی گئی جبکہ حیدر غصے میں اپنے کمرے میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

رات میں جب وہ کھانا کھانے کے لئے اپنے کمرے سے باہر نکلا تو نتالیہ کچن میں موجود اپنے لئے کھانا بنا رہی تھی حیدر کو دیکھ کر اس نے برا سامنہ بنایا جسے دیکھ کر حیدر نے بھی سر جھٹکا اور گھر سے باہر نکل گیا وہ زیادہ تر کھانا گھر سے باہر کھا لیا کرتا تھا صرف چھٹی کے دن ہی گھر میں کو کنگ کرتا تھا۔۔ وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ رہا تھا تبھی اس کے موبائل پر معاشہ کا میسج آیا

"نتالیہ تو اچھی خاصی خوبصورت لڑکی ہے حیدر"
اسے معاشہ کے اس میسج کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا

"تو"

وہ معاشہ کو ٹائپ کرتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا تم نے اُس کو کبھی بھی غور سے نہیں دیکھا"
دوبارہ سے معاشہ کا آیا میسج دیکھ کر حیدر اچھا خاصہ چڑ گیا

"ابھی تک تو غور سے نہیں دیکھا تھا لیکن واپس گھر جا کر غور کروں گا کہ وہ کتنی خوبصورت ہے۔۔ ابھی میں باہر جا رہا ہوں ڈنر کرنے کے لئے"

معاشہ کو جواب دیتا ہوا اپنے موبائل کو ڈیش بورڈ پر رکھ کر وہ گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

گھر واپس آتے اسے آج کافی دیر ہو چکی تھی اس وقت حیدر کو نیند نہیں آرہی تھی جبھی وہ کچن میں اپنے لئے چائے بنانے کے غرض سے گیاز کینٹ میں موجود سامان اور ساتھ ہی فریج بھی خاصی مقدار میں کھانے پینے کی اشیاء سے بھرا ہوا تھا جو اس نے ہر گز نہیں خریدی کچن سے نکل کر لانچ میں آتا وہ نتالیہ کے کمرے کے دروازے کو دیکھنے لگا دروازے کے نیچے جھری سے آتی روشنی اسے پتہ دے رہی تھی کہ نتالیہ اس وقت جاگ رہی تھی تبھی حیدر نے نتالیہ کے کمرے کی طرف اپنے قدم بڑھائے

"اگر آپ اس وقت مجھ سے سوری کہنے کے لیے آئے ہیں تو سن لیں میں آپ کو آپ کی غلط بات پر اتنی جلدی ہر گز معاف کرنے والی نہیں ہوں"

حیدر کی اپنے کمرے میں آمد دیکھ کر نتالیہ روٹھے ہوئے انداز میں اُس کو جتاتی ہوئی بولی کیونکہ حسن سے کلوز ہونے والی بات حیدر نے غلط بولی تھی۔۔۔ جبکہ نتالیہ کی بات پر حیدر نے استزائیہ ہستے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تمہیں لگتا ہے میں اور تم سے یہاں سوری کہنے کے لئے آیا ہوں جس دن میں نے تم سے سوری بولا تو سمجھ لینا تم نے حیدر کے دل میں ایک الگ مقام بنالیا ہے جو کہ ایک انہونی سی بات ہے۔۔۔ میں تم سے یہ پوچھنے آیا ہوں جو چیزیں کچن میں موجود ہیں وہ تم کس لئے اور کیوں لائی ہو"

حیدر سنجیدہ ہو کر نتالیہ کے سامنے کھڑا اس سے سوال کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"آف کورس چاچو وہ ساری کھانے پینے کی اشیاء میں خود کے پیسوں سے خرید کے لائی ہوں تو اس کا مطلب ہے وہ ساری چیزیں میں اپنے لئے ہی لائی ہو گئیں"

نتالیہ حیدر کو بولتی ہوئی ڈریسنگ ٹیبل سے اپنا پرس اٹھا کر لے آئی جن میں سے چند ہزار ہزار کے نوٹ نکال کر اس نے باتوں کا سلسلہ جاری رکھا

"کیونکہ آپ کو ایسا لگتا ہے کہ میں آپ کی کمائی سے خریدی ہوئی چیزیں ضائع کر رہی ہو تو اب میں اپنے پیسوں سے اپنی چیزوں کو جو چاہے کرو کم از کم آپ کو تکلیف نہیں ہوگی اور یہ پیسے اس کمرے کے رینٹ کے لئے دے رہی ہوں رکھ لیں پلیز"

نتالیہ نے بولتے ہوئے حیدر کی طرف ہزار کے نوٹ بڑھائے جسے حیدر نے غصے میں چھینتے ہوئے زور سے دیوار پر پھینکے اور سارے نوٹ فرش پر بکھر گئے

www.kitabnagri.com

"صبح والی بات کو اپنی ایگو کا مسئلہ بنانے سے بہتر ہے کہ اس گھر میں اصول، قاعدے اور طریقے سے رہو انسان بن کر۔۔۔ ویسے یہ اتنے پیسے آئے کہاں سے تمہارے پاس"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے آخری بات غصے میں نہیں تھوڑے مشکوک انداز میں نتالیہ سے پوچھی تھی کیونکہ وہ جانتا تھا ذوالفقار نتالیہ کو ہر ماہ مناسب جیب خرچ دیا کرتا تھا اور رخصتی کے وقت ذوالفقار نے خاص طور پر حیدر کو یہ سمجھایا تھا کہ نتالیہ اب اس کی ذمہ داری ہے آگے سے نتالیہ کی ضرورتوں کا خیال اُسی کو رکھنا ہے۔۔۔ اور ساتھ میں یہ بھی بولا تھا کہ نتالیہ کے پر اپڑی کے تمام کاغذات اُس نے نتالیہ کے حوالے کر دیے ہیں

"پیسے جہاں سے بھی آئے ہو، آپ حق نہیں رکھتے مجھ سے جواب طلبی کا"

نتالیہ بولتی ہوئی مڑی تبھی حیدر نے سختی سے اس کی کلائی پکڑی جس پر نتالیہ واپس حیدر کی طرف پلٹنے پر مجبور ہو گئی

"نکاح نامہ پر سائن کر کے تم اپنے تمام حقوق مجھے سونپ چکی ہو، اس وقت میں تمہارے اوپر تم سے بھی زیادہ حق رکھتا ہوں اس لئے مجھے شرافت سے بالکل صحیح جواب دو، پیسے کہاں سے آئے تمہارے پاس میری بات کا جواب دیے بغیر اگر تم اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ہلی تو پھر دیکھنا میں تمہارے ساتھ ابھی کیا کرتا ہوں"

حیدر اُس کی کلائی سختی سے گرفت میں لیتا کھڑے تیوروں کے ساتھ نتالیہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا پہلی بار اُس کی کسی بات کو نتالیہ نے اتنا سیریس لیا تھا۔۔۔ وہ واقعی سچ بتا دے کہیں بعد میں حیدر کو سچ معلوم ہو جاتا تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ پیسے میں نے اپنی شادی کی ساری جیولری سیل کر کے حاصل کیے ہیں کیونکہ مجھے پیسوں کی ضرورت تھی اور اس کے علاوہ میرے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں تھا"

نتالیہ اپنی گھبراہٹ چھپاتی بظاہر دلیری دکھاتی ہوئی بولی مگر اندر سے وہ یہ بات حیدر کو بتاتے ہوئے ڈر رہی تھی

"واٹ۔۔۔ تم نے اپنی شادی کا سارا زیور سیل کر دیا"

حیدر نتالیہ کی بات سن کر اچھا خاصہ شاکڈ ہوا تھا۔۔۔ نتالیہ کی کلائی پر اُس کی گرفت بھی ڈھیلی ہو گئی

"کتنے میں بیچا تم نے اپنا سارا قیمتی زیور۔۔۔ بولو نتالیہ مجھے بالکل سچ سچ بتانا"

Kitab Nagri

حیدر اُس کی کلائی چھوڑ کر غصے کو کنٹرول کرتا سنجیدگی سے نتالیہ سے سوال کرنے لگا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va03357500595)

"پانچ لاکھ سارے جیولیری کے پورے پانچ لاکھ روپے دیے انکل نے مجھے"

Kitab Nagri

نتالیہ کی بات سن کر حیدر کا دل چاہے وہ اپنا یا پھر نتالیہ کا سر سامنے دیوار پر دے مارے

"تم ایک کم عقل اور بیوقوف لڑکی ہو اس بات کا مجھے علم تھا لیکن تم بیوقوفوں کی ملکہ ہو مجھے یہ ہرگز معلوم نہیں
تھا۔۔۔ بیس سے پچیس لاکھ کی مالیت کا زیور تم نے پانچ لاکھ میں سیل کر آئی ہو"

Posted On Kitab Nagri

ضبط کرنے کے باوجود حیدر سے غصہ کنٹرول نہیں ہوا وہ تیز آواز میں نتالیہ سے بولا کیونکہ وہ سارا زیور فاطمہ نے روٹی کو دیا تھا جو بہت قیمتی اور خاندانی تھا

"کیا سچ میں وہ بیس سے پچیس لاکھ کا زیور تھا، لیکن وہ انکل تو شکل سے کافی ایماندار لگ رہے تھے چہرہ بھی نورانی تھا اور چہرے پر داڑھی بھی موجود تھی۔۔۔ اتنا ولڈ فیشن زیور تھا میں سمجھی انہوں نے مجھے اس کی کافی اچھی قیمت دی ہوگی"

نتالیہ اب افسوس کرتی ہوئی بولی کیونکہ اُس کا خود کا دل نہیں مان رہا تھا سارا زیور اتنا کم قیمت ہو گیا کیونکہ وہ جیولری وزن میں کہیں زیادہ تھی

"شکل سے تم بھی بیوقوف نہیں لگتی مگر ایسی حماقت کوئی عقل رکھنے والی لڑکی ہرگز نہیں کر سکتی مگر تم تو نتالیہ ہو، تم سے کچھ بھی توقع کی جاسکتی ہے خیر تمہاری بیوقوفی کا سارا قصہ میں صبح ہوتے ہی بھائی صاحب کو ضرور بتاؤں گا اس وقت مجھے تمہاری پراپرٹی کے تمام پیپرز چاہیے۔۔۔ جو رخصت ہوتے وقت تمہیں بھائی صاحب نے دیئے تھے۔۔۔ اب بھائی صاحب خود حفاظت سے وہ پیپرز اپنے پاس سنبھال کر رکھیں گے فوراً مجھے پیپرز لا کر دو"

حیدر کے لہجے سے چھلکتے ہوئے روعب کے آگے نتالیہ کچھ نہیں بولی خاموشی سے الماری کے پاس جا کر پیپرز نکالنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"جی بھائی صاحب انشاء اللہ نتالیہ کو لے کر جلد چکر لگاؤ گا آپ کے پاس۔۔۔ اور آپ اس کی فکر مت کریں کوئی غم نہیں لیا اُس نے حسن کا، وہ بالکل ٹھیک ہے۔۔۔ بلکہ رکے میں آپ کی اُس سے بات کروادیتا ہوں"

حیدر موبائل پر ذوالفقار سے بولتا ہوا نتالیہ کے کمرے میں جانے لگا

"یار چاچو اچھا ہوا آپ خود ہی یہاں آگئے پہلے تو ذرا یہ بیڈ سے دوپٹہ اٹھا کر میرے کاندھے پر ڈال دیں بلکہ رہنے دیں دوپٹہ آپ نے کون سا مجھے گندی نظروں سے دیکھنا ہے۔۔۔ پلیز ایسا کریں میرے بال باندھ دیں ذرا"

کیونکہ نتالیہ کے دونوں ہاتھوں کے ناخنوں پر نیل پینٹ لگا ہوا تھا اس لیے حیدر کو کمرے میں آتا دیکھ کر وہ نان اسٹاپ بولی، شکر تھا کہ ذوالفقار کی کال خود ڈراپ ہو گئی اور حیدر نتالیہ کی باتوں کی وجہ سے اپنے بھائی کے سامنے شرمندگی سے بچ گیا

"تمہیں بولتے ہوئے ذرا بھی احساس نہیں ہوتا تم کس سے کیا بول رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

حیدر اپنا موبائل پاکٹ میں رکھتا، ڈریسنگ ٹیبل سے بینڈ اٹھا کر نتالیہ کی کمر پر موجود اُس کے سلکی بالوں کو قید میں کرتا اسے اس کی بات کا احساس دلاتا ہوا بولا

"اب ایسا کیا بول دیا ہے یا ر تعریف ہی کی ہے آپ کی شرافت کی کہ آپ چھچھورے مردوں جیسے نظر باز نہیں ہیں۔۔۔ کبھی تو ڈانٹیں بغیر باتیں سنائے بغیر مجھے پیار سے ٹریٹ کر لیا کریں"

نتالیہ کے بال باندھنے کے بعد حیدر اُس کے سامنے آتا نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اپنے ناخنوں پر پھونک مار رہی تھی

"تم کوئی چھوٹا بچہ ہو جو تمہیں پیار سے ٹریٹ کرو، بھائی صاحب تم سے بات کرنا چاہ رہے تھے جب فری ہو تو اُن کو کال کر لینا۔۔۔ اور ہاں میں باہر جا رہا ہوں رات تک ہی میرا گھر واپس آنا ہو گا دروازہ بند کر لینا"

حیدر نتالیہ کو ہدایت دیتا ہوا اُس کے کمرے سے جانے لگا آج اس کا اپنے دوستوں سے ملنے کا ارادہ تھا

www.kitabnagri.com

"کیا آج کا دن آپ باہر جانے کی بجائے گھر میں میرے ساتھ نہیں گزار سکتے"

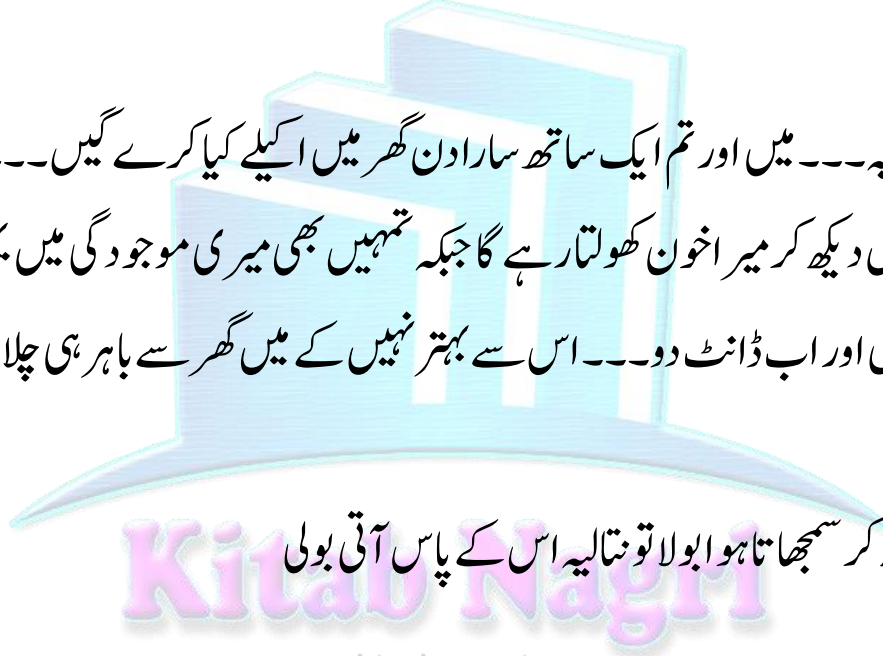
نتالیہ کی فرمائش پر حیدر کے باہر جاتے قدم رکے وہ مڑ کر چند قدم کے فاصلے پر کھڑی نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اُس کے جواب کی منتظر اُسی کو دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنا آج کا دن تمہارے نام کر کے پورا دن برباد نہیں کر سکتا میں اپنے دوستوں کو آنے کا بول چکا ہوں وہ انتظار کر رہے ہو گے میرا"

حیدر واضح لفظوں میں اُس کے سامنے انکار کرتا کرے سے جانے لگا کچھ محسوس کر کے اُس کے پلٹ کر دیکھا
نتالیہ اُس کا جواب سن کر کسی بچی کی طرح اداس کھڑی تھی

"بات کو سمجھا کرو نتالیہ۔۔۔ میں اور تم ایک ساتھ سارا دن گھر میں اکیلے کیا کرے گیں۔۔۔ تمہاری چلتی زبان اور الٹی سیدھی حرکتیں دیکھ کر میرا خون کھولتا رہے گا جبکہ تمہیں بھی میری موجودگی میں یہی ڈر رہے گا کہ میں جب تمہیں ڈانٹ دوں اور اب ڈانٹ دو۔۔۔ اس سے بہتر نہیں کے میں گھر سے باہر ہی چلا جاؤ"



حیدر اس کو اداس دیکھ کر سمجھاتا ہوا بولا تو نتالیہ اس کے پاس آتی بولی

www.kitabnagri.com

"آج ایسا نہیں ہو گا ناں میں پر اس کرتی ہوں، آج سارا دن میں ایسی کوئی حرکت نہیں کرو گی جس پر آپ کو غصہ آئے۔۔۔ آج سارا دن میں آپ کی بات مانو گی، آپ کے کام کرو گی، ہم دونوں مل کر کو کنگ کریں گے تھوڑا بہت انجوائے کریں گے اور میں آپ کو اچھے سے انٹرٹینٹ بھی کرو گی پلیز مان جائے ناں چاچو میری بات حسن کی بات بھی تو مان جاتے تھے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ اب بالکل بچی بنی ہوئی اُس کے سامنے ضد کر رہی تھی تو حیدر خاموشی سے اسے دیکھنے لگا

"میں اور تم ہم دونوں ہی الگ الگ نیچر رکھتے ہیں نتالیہ، ایک دوسرے سے بالکل مختلف انسان ہیں ہم دونوں"
حیدر نتالیہ کو سمجھانے لگا

"اور دو مختلف انسان ایک ساتھ بہت اچھے طریقے سے رہ سکتے ہیں آج دیکھ لیے گا آپ"

نتالیہ بیڈ سے دوپٹہ اٹھاتی گلے میں ڈالتی حیدر سے بولی تو حیدر اس کے آگے ہتھیار ڈالتا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"ابھی تم نے مجھے کہا تھا تم مجھے انٹر ٹینٹ کرو گی۔۔۔ کیسے انٹر ٹینٹ کرو گی"

حیدر نتالیہ کو اس کی بات یاد دلاتا نتالیہ سے پوچھنے لگا تو نتالیہ کے چہرے پر شرارتی سی مسکراہٹ دوڑ گئی وہ حیدر کے پاس آکر اس کے دونوں گالوں میں چٹکیاں بھرتی ہوئی بولی

"تو انٹر ٹینٹ ہونا ہے چاچونے۔۔۔ اچھی طرح انٹر ٹینٹ کرتی ہوں آپ کو، پہلے یہاں صوفے پر تو بیٹھئے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ نے حیدر کے گالوں کو چھوڑ کر اس کے دونوں بازو سے پکڑ کر پیچھے صوفے پر دھکیلا تو حیدر نے پہلے اس کو آنکھیں دکھائی پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

جبکہ نتالیہ اپنے موبائل پر سونگ پلے کرتی میوزک پر اپنی کمر خوبصورتی سے لہرانے لگی

"میری نیندیں ہیں فرار، تیرے سنگ میرے یار، تُو نے کی جو میرے ساتھ شرارت وے۔۔۔"

حیدر صوفے پر بیٹھا پہلے تو اس کو گھور کر گانے کی دھن پر ڈانس کرتا خاموشی سے دیکھنے لگا

"اوکا جل کی سیاہی لے کے آنکھوں کے چراغ سے، کیسے میں بتاؤں تجھ کو سورتیاں جاگ کے"

گانے کے بول پر ڈانس کرتی ساتھ ہی قدم اٹھا کر حیدر کے پاس آتی ہوئی وہ حیدر کو پہلی بار بہت زیادہ کیوٹ سی لگی لیکن بناء مسکرائے وہ پوری توجہ سے نتالیہ کا ڈانس دیکھنے لگا

"اکھیوں نے لکھے لولیٹروے۔۔ میری اکھیوں نے لکھے لولیٹروے۔۔ سچنا تو چاند سے بیٹروے سچناوے"

Posted On Kitab Nagri

جس صوفے پر حیدر بیٹھا تھا وہ ڈانس کرتی صوفے کے پیچھے سے ہوتی ہوئی حیدر کے سامنے آئی تو حیدر اُس کو اسمائل دیے بغیر نہیں رہ سکا

"ہائے کریونہ مجھ سے، تُو جھوٹ موٹے وعدے۔۔۔ رہ جائیں گے ہم تو، تیرے بن آدھے آدھے"

نتالیہ گانوں کے بول گنگناتی ساتھ ہی حیدر کا ہاتھ پکڑ کر اسے صوفے سے اٹھا کر کمرے کے بیچ و بیچ لے آئی۔۔۔
نتالیہ حیدر کا ہاتھ چھوڑتی وہ ڈانس کرتی جیسے گانے کے بولوں پر فیس ایکسپریشن دینے لگی حیدر کمرے کے بیچ و بیچ گھڑا اس کے ڈانس سے محظوظ ہونے لگا

"تیرے لیے ہی بنی ہوں، میں تیری ڈیسٹنی ہوں لے میں نے کلیئر کر دیئے ہیں اپنے ارادے"

نتالیہ حیدر کے دونوں شانوں پر ہاتھ رکھ کر اپنا چہرہ اس کے چہرے کے قریب لائی تو گانے کے بولوں پر حیدر کے ہونٹوں کی مسکراہٹ تھم گئی

"اووور کھ لیا اپنے لیے رب سے تجھے مانگ کے۔۔۔ کیسے میں بتاؤں تجھ کو سوسورتیاں جاگ کے"

Posted On Kitab Nagri

جتنا مگن ہو کر نتالیہ ڈانس کر رہی تھی اتنا سیریس ہو کر حیدر اس کا ڈانس دیکھ رہا تھا۔۔۔ گانا اور نتالیہ کا ڈانس کب ختم ہوا اُس کو معلوم نہیں ہوا وہ کہیں اور ہی کھو گیا تھا

"یار چاچو میری پر فارمنس اتنی بری بھی نہیں کم از کم تالیاں تو بجا دیتے"

وہ پھولی ہوئی سانسوں کے درمیان حیدر سے بولی تو حیدر جیسے ہوش میں آیا

"تم پوری کارٹون ہو"

وہ اپنا سر جھٹک کر مسکراتا ہوا نتالیہ کے لاپراوہ انداز پر اُس کو بولا

Kitab Nagri

"تعریف کا شکریہ،، چلیں اب ہم دونوں مل کر رات کے لیے کوکنگ کریں گیں"

نتالیہ حیدر کے اگے سر جھکا کر اُس سے خراج وصول کرتی ہوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کچن کی طرف لے جانے لگی

Posted On Kitab Nagri

سارا دن نتالیہ کے ساتھ گزار کر اسے سچ میں وقت گزرنے کا اندازہ نہیں ہوا۔۔۔ اس وقت وہ دونوں ڈائینگ ہال میں ایل ای ڈی کے آگے بیٹھے حیدر کی مرضی پر کوئی پرانی فلم دیکھ رہے تھے جو اتنی بور اور رونے والی تھی کہ نتالیہ جمائیاں لے لے کر تھک ہار کر وہی حیدر کے شانے پر سر ٹکا کر سو چکی تھی

"نتالیہ اگر سونا ہے تو بیڈ روم میں جاؤ اپنے"

حیدر نتالیہ کا گال اپنے ٹکے ہوئے شانے پر دیکھتا ہوا اسے بولا تو وہ آنکھیں مسلتی ہوئی حیدر کے شانے سے سر اٹھا چکی تھی مگر نیند سے اُس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی۔۔۔

حیدر نے صوفے سے اٹھ کر ایل ای ڈی سوئچ آف کیا تو نتالیہ گرنے والے انداز میں صوفے پر لیٹ گئی

www.kitabnagri.com

"مجھے اچھا لگتا ہے کبھی کبھی یوں صوفے پر سونا پلیزاب دوبارہ ڈسٹرب مت کیجئے گا"

حیدر کے ٹوکنے سے پہلے نتالیہ اس سے بولی مگر بولتے ہوئے اس کی آنکھیں بند تھی چند منٹ بعد وہ مکمل نیند کی وادیوں میں اتر گئی حیدر صوفے کے پاس کھڑا اس کو دیکھنے لگا اس کی نظریں بھٹک کر نتالیہ کے چہرے سے گردن سے مزید نیچے گئیں۔۔۔ بے ترتیب انداز میں لیٹی ہوئی وہ اس وقت اپنے آپ سے بالکل بے پرواہ تھی

Posted On Kitab Nagri

"بلکہ چھوڑیں دوپٹہ آپ نے کون سا مجھے گندی نظروں سے دیکھنا ہے"

نتالیہ کا جملہ یاد کر کے حیدر کے ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ نمودار ہوئی

"بے وقوف لڑکی"

حیدر اس کو بولتا ہوا کمرے سے چادر لا کر نتالیہ پر ڈالتا ہوا خود اپنے کمرے میں سونے چلا گیا

"حسن تم کہنا کیا چاہتے ہو مطلب تمہاری نتالیہ سے زیادہ خوبصورت لڑکی سے انٹرنیٹ پر دوستی ہوئی اور تم اس لڑکی کے بلانے پر یو ایس اے چلے گئے اور اب تم شادی بھی کر چکے ہو۔۔۔ تم جانتے ہو تمہارے اس عمل سے تمہارے پیچھے ہم سب کو کیا کچھ فیس کرنا پڑا۔۔۔ جب بھائی صاحب کو تمہاری حرکت کا علم ہو گا تو وہ کتنا ناراض ہو گئیں اُن کا کتنا دل دکھے گا احساس ہے تمہیں اس بات کا"

حیدر موبائل کان سے لگائے حسن کی زبانی اُس کا کارنامہ سننے کے بعد اُس کو اچھا خاصا جھڑکتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

"چاچو اسی وجہ سے تو سب سے پہلے آپ سے رابطہ کیا ہے پلیز آپ میری خاطر بابا سے بات کریں انہیں میری طرف سے سمجھائے اگر میں نتالیہ سے شادی کرتا تو اسے خوش نہیں رکھ سکتا تھا اس کے ساتھ بھی برا ہوتا۔۔۔ اور جینی بہت اچھی لڑکی ہے اس نے میری وجہ سے اسلام بھی قبول کیا ہے۔۔۔ حقیقتاً محبت تو مجھے شادی کے بعد جینی سے ہو چکی ہے"

حیدر کو موبائل سے حسن کی آواز سنائی دی جسے سن کر اسے حسن پر شدید غصہ آنے لگا

"اور نتالیہ، اُس کے بارے میں ایک بار بھی نہیں سوچا تم نے جینی سے شادی کرتے وقت تمہیں نتالیہ کا ذرا بھی خیال نہیں آیا نتالیہ کے ساتھ اتنا وقت گزارنے کے بعد تم اُس کے ساتھ اتنا برا سلوک آخر کیسے کر سکتے ہو، مخصوص اپنی شادی والے دن اُس کو چھوڑ کر تم دوسری جگہ جا کر دوسری شادی پر رچا بیٹھے ہو بہت افسوس ہو رہا ہے مجھے تمہاری اس حرکت پر حسن"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر نے موبائل پر جیسے ہی اپنی بات مکمل کی ویسے ہی اس کی نگاہیں دروازے پر کھڑی نتالیہ پر پڑی جو نم آنکھوں کے ساتھ اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ حسن اب حیدر سے کیا بول رہا تھا حیدر کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا اُس کا دماغ اور دل پوری طرح نتالیہ کی طرف متوجہ ہو چکا تھا اُس کی آنکھیں نم دیکھ کر

"نتالیہ رکو میری بات سنو۔۔۔ بے وقوف لڑکی کہاں جا رہی ہو تم"

Posted On Kitab Nagri

حیدر حسن کی کال ڈسکنٹ کرتا ہوا نتالیہ کو پکارتا اس کے پیچھے جانے لگا جو گھر سے باہر نکل چکی تھی

"تمہارے اندر سے یہ بچپنا آخر کب ختم ہو گا ٹائم دیکھا ہے تم نے رات کا ایک بجایا ہے اور تم ایک لڑکی ہو کر رات میں اس وقت گھر سے دور پارک میں ہوا کھانے آ کر بیٹھی ہو"

حیدر کے لاکھ روکنے منع کرنے کے باوجود وہ حیدر کی بات سننے بغیر گھر سے تھوڑے فاصلے پر بنے پارک کی بیچ پر آ بیٹھی تھی تب حیدر اس کے سر پر کھڑا بولا تو نتالیہ سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی

"میں یہاں ہوا کھانے کے لئے ہرگز نہیں آئی ہوں بلکہ میں آپ کے بھتیجے کی بیوفائی کا سوگ منانے آئی ہوں اور سوگ ٹائم دیکھ کر منانا چاہیے یا رات ایک بجے میں کسی پارک میں بیٹھ کر سوگ نہیں مناسکتی ایسا کسی ڈکشنری میں نہیں لکھا ہے آپ پلیز جاییے یہاں سے تھوڑی دیر بعد میں خود گھر آ جاؤں گی"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ نے اپنے آنسو روکے ہوئے تھی یہی وجہ تھی اس کی آنکھیں ضبط سے بے حد سرخ ہو رہی تھی وہ بہت سیریس ہو کر حیدر سے بولی تو ایک پل کے لئے حیدر کو اس لڑکی پر ترس آیا وہ خود نتالیہ کے برابر میں بیٹج پر بیٹھ گیا تو نتالیہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگی

"تم حسن کی بے وفائی کا سوگ منالو پھر آرام سے ایک ساتھ اکٹھا گھر چلتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر اُسی کی طرح سیریس ہو کر بولا

"میں کسی دوسرے کے سامنے نہیں روتی پلیز جا ہیے یہاں سے"

حسن کی شادی کا سن کر نہ جانے کیوں اُس کا دل بھر آیا تھا اُس کا دل کیا ڈھیر سا روئے مگر کسی دوسرے کے سامنے وہ صرف اپنے ماں باپ کی موت پر روئی تھی اس کے علاوہ کبھی نہیں روئی۔۔۔ وہ خود کو کم عقل اور بیوقوف کہلانا پسند کر سکتی تھی مگر کمزور نہیں

"آج رولوں میرے سامنے مجھ سے اپنا دکھ شیئر کر لو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا"

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے بولنے کی دیر تھی نتالیہ اپنے دونوں ہاتھ میں چہرہ چھپا کر بری طرح رو پڑی ہیں حیدر خاموشی سے اُس کو روتا ہوا دیکھ رہا بچپن سے اُس نے اِس لڑکی کو صرف اوٹ پٹانگ حرکتیں اور بچپنا کرتے ہوئے دیکھا تھا

"کیا میں آپ کو حسن سمجھ کر تھوڑی دیر کے لئے آپ پر اپنا غصہ اتار لو، ایسا کرنے سے میں صبح تک بالکل نارمل ہو جاؤ گی"

نتالیہ کے منہ سے عجیب و غریب بات سن کر وہ ابھی کچھ بول بھی نہیں پایا تھا کہ اچانک غصے میں بھرے تاثرات لئے نتالیہ بیچ سے اٹھی۔۔۔ دھچکا حیدر کو تب لگا جب نتالیہ نے حیدر کو گریبان سے پکڑ کر اپنے مقابل کھڑا کیا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے دھوکہ دینے کی، مجھے چیٹ کرنے کی مجھ سے محبت کا دعویٰ کرنے کی۔۔۔ منگنی کی تھی تم نے مجھ سے اور شادی کسی فیرنگن سے کر لی۔۔۔ میری بددعا ہے تمہیں، چھوٹی عمر میں تمہارے سر کے سارے بال سفید ہو جائے، جلد بڑھے ہو جاؤ تم۔۔۔ شادی کے ایک ماہ بعد تمہاری وہ فیرنگن بیوی کسی غبارے کی طرح پھول کر اتنی موٹی ہو جائے کہ اس کے نیچے دب کر پسلیاں ٹوٹ جائے تمہاری مر جاؤ تم۔۔۔ میں تمہیں بددعا دیتی ہوں تمہارے بچوں کی شکل تم سے نہیں بلکہ تمہارے برابر میں رہنے والی پڑوسی سے ملتی ہو"

پارک میں رات ایک بجے حیدر کا گریبان پکڑے وہ زور سے چیخ کر با آواز حسن کو بددعائیں دے رہی تھی اِس سے پہلے حیدر نتالیہ کو ہوش دلاتا اچانک وہاں پولیس آگئی

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں انسپکٹر صاحب میں آپ کو بتا چکا ہوں جو آپ نے سنا وہ غلط تھا جسے آپ سوچ رہے ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے"

حیدر چوتھی بار اُس بیوقوف انسپکٹر کو وضاحت دیتا بولا جو اُس کی بات کو سرے سے سمجھنے کے لئے تیار نہیں تھا تبھی نتالیہ بھی جلدی سے بولی

"یہ بالکل ٹھیک بول رہے ہیں وہ تو میں ٹینشن میں اپنے دل کا غبار نکال رہی تھی دراصل ان کے بھتیجے نے مجھے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ نے اُس انسپکٹر کی غلط فہمی دور کرنا چاہی تو وہ انسپکٹر نتالیہ کی بات کا ٹاٹا ہوا اُس سے بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

"میڈم آپ کو اس آدمی سے ڈرنے اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں پورے معاملے کی نوعیت تک خود ہی پہنچ چکا ہوں۔۔۔ اوپر سے شریف دکھنے والے چھپورے آدمی اندر سے ایسے ہی دھوکے باز ہوتے ہیں"

انسپکٹر نتالیہ کو دیکھ کر تسلی دیتا ہوا بولا تو حیدر کو اپنے لیے لفظ چھپوراسن کر غصہ آنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات کر رہے ہیں آپ، یہ بیوی ہے میری آپ بلا وجہ میں ہم دونوں میاں بیوی کے بیچ پر سنل معاملے میں ٹانگ اڑا رہے ہیں۔۔ دیکھیے میں ابھی تک آپ سے بہت تمیز سے بات کر رہا ہوں اپنا راستہ ناپیئے۔۔ اور تم دیکھ لیا تم نے اتنی رات کو باہر نکلنے کا انجام اب گھر چلو"

حیدر اس انسپکٹر کے ساتھ نتالیہ کو بھی غصے سے بھرے لہجے میں بولا

"ابے اوئے کسی فیرنگن عورت کے چکر میں پڑ کر تو نے اس معصوم لڑکی کو دھوکا دیا ہے اور اب وقت پڑنے پر اس بچی کو بیوی بنالیا تو نے۔۔ اوپر سے مجھے دھمکیاں دے رہا ہے چل بیٹا اب تو یہاں سے سیدھا تھانے جائے گا میرے ساتھ"



انسپیکٹر کی دھمکی پر اس سے پہلے حیدر کچھ بولتا نتالیہ فوراً بول اٹھی

www.kitabnagri.com

"اوہو انسپکٹر صاحب آپ سمجھ کیوں نہیں رہے ہیں بات کو، چاچو بالکل ٹھیک بول رہے ہیں چار دن پہلے ہی ہماری شادی ہوئی ہے"

نتالیہ کے روانی سے چاچو بولنے پر جہاں حیدر نے غضب بھری نظروں سے نتالیہ کو دیکھا وہی انسپکٹر چکر اکر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

"ابے تم دونوں چاچا بھتیجی ہو یا پھر میاں بیوی یہ کیا چکر ہے تم دونوں کے بیچ... جس پر مجھے چکر آنے لگے ہیں۔۔۔ اب تو تم دونوں کو ہی میرے ساتھ تھانے چلنا پڑے گا"

انسپیکٹر کی بات مکمل ہونے پر حیدر نے انسپیکٹر کی بجائے نتالیہ کو غصے میں دیکھا جو بے تکابول کر مزید کام خراب کر چکی تھی تبھی انسپیکٹر سے جان چھڑانے کے لئے حیدر کو اپنے ایس پی دوست کو موبائل پر کال ملانا پڑی

"ناشتہ بنا دیا ہے میں نے آپ کا ناشتہ کر کے آفس جایئے گا"

صبح حیدر آفس جانے کے لئے اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا تب اُس کے کمرے کے دروازے پر کھڑی حیدر کو مخاطب کرتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

"ناشتہ میں آفس میں ہی کر لوں گا تمہیں احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

اُس نے نتالیہ کو دیکھ کر اُکھڑے ہوئے لہجے میں جواب دیا کیونکہ کل رات نتالیہ کی حماقت کی وجہ سے پولیس اسٹیشن جانے کی کسر رہ گئی تھی یہ لڑکی کم اور مصیبت زیادہ تھی جو اُس کی زندگی میں اچانک آچکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"احسان تو میں ناشتہ تیار کر کے کر ہی چکی ہوں آپ کی ذات پر، اگر آپ ناشتہ کئے بغیر آفس چلے جائیں گے تو رزق کا ضیاع ہو گا سوچ لیں"

نتالیہ کمرے کے دروازے پر کھڑی کندھے اچکا کر بولتی ہوئی اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی تب حیدر ڈائمننگ ہال میں آیا ٹیبل پر ناشتہ تیار تھا اور نتالیہ خود بھی وہی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی حیدر اس کے سامنے کرسی پر بیٹھتا ہوا ناشتہ کرنے لگا

"کیا تم ناشتہ نہیں کروں گی"



حیدر نتالیہ کے ہاتھ میں خالی چائے کا کپ دیکھ کر اس سے پوچھنے لگا
"حسن کی بے وفائی کا سوگ تو میں کل رات منا چکی ہو اُس کے باوجود میرا دل نہیں کر رہا ناشتہ کرنے کا"

نتالیہ لا پرواہی سے بولتی ہوئی چائے کا سپ لینے لگی تو حیدر ناشتہ سے ہاتھ روکتا ہوا اسے دیکھنے لگا

"دیکھو نتالیہ"

Posted On Kitab Nagri

حیدر اُس کو سمجھانے کی غرض سے بولا ہی تھا نتالیہ اس کی بات کاٹ کر فوراً بولی

"پلیز چاچو لیکچر رہنے دیں اپنا"

نتالیہ نے بولتے ہوئے دانتوں تلے زبان دبائی جبکہ لفظ چاچو پر حیدر نتالیہ کو آنکھیں دکھاتا ہوا بولا

"آج کے بعد اگر تم نے چاچو کہہ کر مجھے پکارا تو دیکھنا پھر میں کیا کرتا ہوں تمہارے ساتھ"

کل رات اُس کے چاچو بولنے پر پولیس والا مشکوک ہو گیا تھا کتنی مشکل سے ان لوگوں کی جان چھٹی تھی، حیدر نتالیہ کو دھمکاتا ہوا بولا

"چاچو تو آپ کو بچپن سے کہتی آئی ہو، اتنی جلدی عادت کہاں بدلے گئیں اور عادت بدل کر بھی کیا حاصل۔۔۔"

چند دنوں کی تو بات ہے پھر آپ اور میں الگ الگ راستے کے مسافر ہو گئیں"

نتالیہ نے جتنی لا پرواہی سے یہ بات بولی تھی اس کی بات پر حیدر بالکل خاموش ہو گیا اور نتالیہ کو دیکھنے لگا اس کی بھوک اچانک مر گئی

Posted On Kitab Nagri

"نتالیہ سے زیادہ خوبصورت لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی"

حسن کی آواز حیدر کے کانوں میں گونجی وہ نتالیہ کا چہرہ غور سے دیکھنے لگا جو حیدر کے اتنے غور سے دیکھنے کا نوٹس لیے بغیر اپنی چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھی

"نتالیہ تو اچھی خاصی خوب صورت لڑکی ہے حیدر"

معائنہ کا آئی میج اسے یاد آیا تو حیدر سر جھٹک کر خود بھی چائے پینے لگا

"آپ سے ایک ضروری بات کرنا تھی"

Kitab Nagri

نتالیہ کے بات پر حیدر چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتا اسے دیکھ کر بولا

www.kitabnagri.com

"کام کی بات ہو تو منہ کھولنا صبح فضول باتوں پر میرا اچھا خاصا دماغ خراب ہو جاتا ہے"

حیدر نے نتالیہ کو کچھ بولنے سے پہلے تنہی کرنا ضروری سمجھا تو نتالیہ کا دل چاہا وہ اُس سے سڑے ہوئے انسان سے بنا کچھ بولے اٹھ کر چلی جائے مگر اپنا کام تھا اس لئے برداشت کرتی ہوئی کام کی بات بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں چاہ رہی تھی وہ جو میری پراپرٹی کے پیپرز ہیں آپ کے پاس،، آپ اس پراپرٹی کو سیل کر کے کسی اچھی جگہ مجھے ایک چھوٹا سا فلیٹ دلوادیں اور باقی کی رقم بینک میں رکھوادیں"

نتالیہ اطمینان سے بات بولی تو حیدر کڑے تیوروں کے ساتھ اُس کو دیکھتا ہوا بولا

"میں نے پہلے ہی تم سے بولا تھا کوئی بھی فضول بات مجھ سے مت کرنا اگر میں نے بھائی صاحب کو تمہارا جیولری بیچنے والا کارنامہ ابھی تک نہیں بتایا تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے میں تمہاری ہر الٹی سیدھی حرکتیں برداشت کروں گا"



حیدر اُس کو کسی بچے کی طرح جھڑکتا ہوا کرسی سے اٹھا چائے وہ پی چکا تھا

www.kitabnagri.com

"میں نے ایسی کوئی فضول بات نہیں بولی ہے، صرف اپنے لیے ذاتی پناہ چاہتی ہوں جو میری اپنی ہو جہاں میں رہ سکوں"

نتالیہ بھی حیدر کو اٹھتا ہوا دیکھ کر خود بھی کرسی سے اٹھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"یہاں رہنے میں کیا تکلیف ہے تمہیں اور اگر کوئی تکلیف ہے تو دوبارہ بھائی صاحب کے پاس چلی جاؤ"

حیدر اُس کی بچکانہ سی بات سن کر سخت لہجے میں بولتا آفس کے لئے نکلنے لگا

"یہ میرا عارضی ٹھکانہ ہے جب آپ مجھ سے رشتہ ختم کر دیں گے تب میں دوبارہ ذولفقار انکل کے پاس تو نہیں جاؤ گی ناں"

نتالیہ کی آواز پر اس کے باہر جاتے قدم رکے وہ پلٹ کر نتالیہ کو دیکھنے لگا پھر چلتا ہوا اُس کے پاس آیا

"میں فی الحال تمہیں اس رشتے سے آزاد نہیں کر رہا اس لیے پراپرٹی بیچنے کی یا پھر کوئی دوسری پناہ گاہ ڈھونڈنے کی باتیں اپنے ذہن سے نکال دو، اپنے دماغ کو بھی سکون میں رکھو اور مجھے بھی پر سکون رہنے دو"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا آفس چلا گیا

www.kitabnagri.com

"لگتا ہے کل رات سے سو نہیں پائے تم"

Posted On Kitab Nagri

معائشہ آفس کے لپچ ٹائم میں حیدر کی آنکھیں دیکھتی ہوئی مشکوک انداز میں اس سے پوچھنے لگی، جن میں نیند کی خماری ابھی تک موجود تھی اور نہ سونے کی وجہ سے وہ سرخ بھی ہو رہی تھیں

"ہاں کل رات کافی دیر تک جاگتا رہا تھا"

وہ بے خیالی میں معائشہ سے بولا اُس کے ذہن میں نتالیہ کی باتیں چل رہی تھیں جو ان دونوں کے درمیان آفس جانے سے پہلے ہوئی تھی

"کیوں جاگتے رہے رات دیر تک مطلب کیا کر رہے تھے جاگ کر"

معائشہ چاہ کر بھی اپنے لہجے میں تجسس نہیں چھپا سکی معائشہ کی بات سن کر حیدر ناگوار نظروں سے اسے دیکھنے

لگا

www.kitabnagri.com

"مطلب کیا ہے تمہارے اس سوال کا جو تم مجھ سے اس طرح پوچھ رہی ہوں"

حیدر چاہ کر بھی اپنے لہجے کی ناگواری نہیں چھپا سکا

Posted On Kitab Nagri

"ایسی تو کوئی بات میں نے نہیں بولی حیدر جس پر تم یوں غصہ کر رہے ہو"

معائشہ چڑتی ہوئی حیدر سے بولی ویسے بھی وہ صبح سے نوٹ کر رہی تھی وہ آج آفس میں کچھ کھویا سالگ رہا تھا

"معائشہ تم اپنے بات کرنے کے انداز پر غور کرو"

حیدر اس کو جتنا ہوا بولا اور کافی کا کپ اٹھانے لگا

"ڈائیس کب دے رہے ہو نتالیہ کو"

معائشہ کی بات سن کر وہ کافی کا سپلی مے بنا کپ واپس ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

"ابھی میں فوری طور پر اس کو ڈائیس نہیں دے سکتا کیونکہ حسن کسی دوسری لڑکی سے شادی کر چکا ہے جب تک میں نتالیہ کے مستقبل کے لیے کوئی بہتر فیصلہ نہ کر لوں میں اس سے اپنا رشتہ ختم کر کے اس کو نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ میں آج صبح سے صرف اسی کے متعلق سوچے جا رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر معائشہ اپنی پرابلم شیئر کرتا ہوا بولا تو معائشہ اس کی بات سن کر طنزیہ انداز میں مسکراتی ہوئی حیدر کو مشورہ دینے لگی

"اپنی بیوی کے مستقبل کے لیے کیا بہتر فیصلہ کرو گے تم حیدر وہ تمہاری بیوی ہے کوئی تمہارا بچہ نہیں جو تم اُس کے بہتر مستقبل کے لیے سوچ کر ہلکان ہو رہے ہو۔۔۔ اگر اتنی ہی پرابلم ہے تو اُس کو چھوڑنے کی ضرورت ہی کیا ہے، اُس کو سوچ سوچ کر تمہیں ویسے ہی اُس سے محبت ہو جانی ہے۔۔۔ اس سے بہتر یہ نہیں ہے کہ تم اُس کو بطور بیوی کو قبول کر کے اس رشتے کو نبھاؤ اور مجھے اپنی زندگی سے فارغ کرو ہمیشہ کے لئے"

معائشہ غصے میں حیدر کو بولتی ہوئی کرسی سے اٹھ کر کینٹین سے باہر چلی گئی اسے لگا تھا حیدر اُس کے پیچھے آکر اس کو سوری بولتا ہوا اس کو منالے گا مگر وہ وہی بیٹھا معائشہ کی باتوں پر غور کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کے پہرہ اپنے کمرے میں موجود معائشہ کی باتوں کو سوچنے لگا وہ باتیں جو آج آفس میں اس نے بولی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"میں نے ایسی کوئی فضول بات نہیں بولی صرف اپنے لئے ایک ذاتی پناہ چاہتی ہوں جو میری ہو جہاں میں رہ سکو۔۔۔ یہ میرا عارضی ٹھکانا ہے جب آپ مجھ سے رشتہ ختم کریں گے میں تب دوبارہ زو لفقار انکل کے پاس واپس تو نہیں جاؤں گی ناں"

صبح نتالیہ کی اس بات پر نہ جانے اس کے دل کو کیا ہوا تھا۔۔۔ کیا اس کا دل صرف اس لئے فکر مند تھا کہ اس کے چھوڑنے کے بعد نتالیہ کا کیا ہو گا وہ کہاں رہے گی۔۔۔ نہیں اس بے چینی کی وجہ یہ نہیں تھی کہ نتالیہ کے پاس کوئی دوسرا سہارا نہیں تھا یا محفوظ پناہ اس کے پاس موجود نہیں تھی اگر وہ بے چین ہو رہا تھا تو صرف اس کو چھوڑ دینے کی سوچ پر

"یہ کیا ہو رہا ہے مجھے میں ایسا کیوں سوچ رہا ہوں"

حیدر اپنی کیفیت سے گھبراتا ہوا خود ہی بڑبڑایا اور اپنے کمرے سے باہر نکل گیا خود بخود اس کے قدم نتالیہ کے کمرے کی جانب بڑھنے لگے

دروازے کا ناب گھماتے ہوئے وہ یہی سوچ رہا تھا اس طرح اُس کے کمرے میں جانا مناسب نہیں مگر دل میں یہ سوچ آنے پر کہ یہ لڑکی اُس کے لیے کوئی نامحرم نہیں بلکہ اس کی محرم تھی، اس وقت اس کے کمرے میں جانا

Posted On Kitab Nagri

کوئی غیر اخلاقی عمل ہر گز نہیں تھا حیدر نتالیہ کے کمرے میں چلا آیا وہ بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹی گہری نیند میں سو رہی تھی

حیدر بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ کر نتالیہ کا چہرہ دیکھنے لگا اس میں کوئی شک نہیں تھا وہ ایک خوبصورت لڑکی تھی مگر پہلے کیوں اس کو یہ خوبصورتی نہیں دکھی یا اس نے دیکھنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ شاید تب وہ اس کے لئے نامحرم تھی حیدر نے بے خودی کے عالم میں اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے گال کو چھوا دل میں ایک طوفان کی سی کیفیت برپا ہونے لگی جس میں اس کا دل ڈوبنے لگا کبھی ایسی حرکت اس نے جانے یا انجانے میں معاشہ کے ساتھ نہیں کی تھی جبکہ معاشہ اس کو پسند کرتی تھی جس کا اظہار بھی وہ کر چکی تھی مگر اس کے باوجود کبھی حیدر نے اس سے ناجائز مطالبہ نہیں کیا تھا نہ کبھی حیدر کے دل میں ایسا کوئی معاشہ کو لے کر خیال آیا تھا لیکن یہ لڑکی جو ہمیشہ اپنی حرکتوں سے اس کو بے زار کر دیا کرتی تھی نہ جانے کیوں اس کو چھوتے ہی حیدر کے اندر کئی احساسات جاگ گئے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نتالیہ اٹھو میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں"

حیدر نے آہستہ سے اس کا ہاتھ ہلایا مگر وہ نہیں اٹھی

Posted On Kitab Nagri

حیدر ذرا سا جھک کر نتالیہ کے چہرے کو دیکھنے لگانہ جانے کون سی ایسی کشش تھی جو اُسے نتالیہ کی جانب کھینچ رہی تھی حیدر کی نگاہیں اس کے ہونٹوں پر ٹھہر گئیں دل میں ایک خواہش پیدا ہوئی کہ وہ اپنے یونٹوں سے ان ہونٹوں کو چھوئے

"نہیں یہ کام میں تمہارے ہوش میں کروں گا تو زیادہ مناسب رہے گا"

حیدر دل ہی دل میں بولتا ہوا نتالیہ کے کمرے سے نکل گیا مگر تب تک وہ ایک فیصلہ کر چکا تھا



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"او میری۔۔۔ میری نیندیں ہیں فرار۔۔۔"

وہ گنگناتی ہوئی ساتھ میں اپنے کپڑے پریس کر رہی تھی جبکہ حیدر وہی ہال میں نیوز دیکھنے کی غرض سے بیٹھا تھا مگر نتالیہ کا ٹیپ چلتا دیکھ کر وہ نیوز دیکھنے کا ارادہ ملتوی کر تا خاموشی سے اُسی کو دیکھنے لگا۔۔۔ اپنے اوپر حیدر کی اٹھتی نظروں کو دیکھ کر وہ اپنا گانا بند کرتی حیدر کو دیکھ کر مسکرا نے لگی

www.kitabnagri.com

"مجھے معلوم ہے آپ اس وقت کیا سوچ رہے ہو گے یہی نہ کہ میں اچھی ڈانسر کے ساتھ کافی اچھا سنگر بھی ہو"

نتالیہ حیدر کو دیکھ کر بولی اپنے کپڑے وہ پریس کر کے چکی تھی اس لیے کمرے میں جانے لگی وہ جانتی تھی حیدر اس کی بے تکی بات پر کوئی خاص تبصرہ نہیں کرے گا

Posted On Kitab Nagri

"جس طرح تم نے اپنی آواز میں گانا گایا کہ اس گانے کا خانہ خراب کیا ہے مجھے اُس گلوکار سے ہمدردی محسوس ہو رہی ہے جس نے یہ گانا گایا تھا"

حیدر بظاہر سنجیدہ لہجے میں بولا مگر اس کے چھیڑنے پر نتالیہ منہ بناتی ہوئی حیدر کو دیکھنے لگی

"آپ کو تو نہ جانے کون سی صدی میں میری کوئی ادا پسند آئے گی نہ جانے آپ کی زندگی میں کبھی میں آپ کو اچھی لگو گی یا نہیں"

نتالیہ ہینگر میں موجود سوٹ صوفے پر رکھ کر برابر اسامہ بناتی حیدر سے بولی

"تو تم یہ چاہتی ہو میں تمہیں پسند کرنے لگوں اور تم مجھے اچھی لگنے لگو"

حیدر نتالیہ کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا تو نتالیہ حیدر کے پاس آکر بولی

"نہیں جی پھر معاشہ کیا ہو گا اس کی بد دعائیں لینے کا مجھ غریب کو شوق ہر گز نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ نے اپنی جانب سے بات کو مذاق کارنگ دینے کی کوشش کی تھی وہ پلٹ کر حیدر کے پاس جانے لگی تبھی حیدر نے نتالیہ کا بازو پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا وہ بری طرح حیدر کے سینے سے ٹکرائی حیدر کی حرکت پر وہ حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی

"معائنہ کو چھوڑو اس وقت اپنی بات کرو مجھ سے"

حیدر سنجیدہ گہری نظروں سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا اس کی نظریں ایسی تھیں کہ نتالیہ کی ساری شوخی غائب ہو گئی وہ سیریس ہو کر خاموشی سے حیدر کو دیکھنے لگی جو خود بھی اس کو سنجیدہ انداز میں دیکھ رہا تھا

"آپ نے کافی زور سے میرا بازو پکڑا ہوا ہے مجھے درد ہو رہا ہے"

نتالیہ گھبراتی ہوئی حیدر کو دیکھ کر بولی تو اس نے نتالیہ کا بازو چھوڑا اس کے بازو پر حیدر کی انگلیوں کے نشانات نمایاں ہو رہے تھے

"سوری"

وہ نازک سی لڑکی کہا اس میں اتنی برداشت ہو سکتی تھی حیدر اس کے بازو کی جلد دیکھ کر بولا جو اس کے پکڑنے سے سرخ ہو رہی تھی -- اپنے سوری کہنے پر حیدر کو چند دنوں پہلے نتالیہ سے بولا ہوا جملہ یاد آیا

Posted On Kitab Nagri

"جس دن میں نے تم کو سوری بولا تو سمجھ لینا تم نے حیدر کے دل میں الگ مقام بنالیا جو کہ ایک انہونی سی بات ہے"

حیدر اپنے خیال پر چونکا اور نتالیہ کو دیکھنے لگا جو نہ جانے اتنی سیریس ہو کر کھڑی ہوئی یہی بات سوچ رہی تھی یا پھر نہ جانے کیا سوچ رہی تھی

"کپڑے کیوں آئرن کئے ہیں تم نے کیا کہیں جانے کا ارادہ رکھتی ہو تم"

حیدر نتالیہ کو چپ اور پریشان دیکھ کر نارمل لہجہ اپناتا ہوا اس سے پوچھنے لگا وہ اس کو اپنے انداز سے چونکا نہ چاہتا تاکہ وہ اس کے متعلق سوچے مگر یوں اس کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا جو وہ اس وقت لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"اپنی دوست طرف جانے کا پلان بنایا تھا بس تھوڑی دیر میں جانے والی ہو۔۔۔ رات ہونے سے پہلے واپس آ جاؤں گی"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی وہ تیار ہونے کے بعد اس سے اجازت لینے کا ارادہ رکھتی تھی مگر حیدر نے اس کو اچھا خاصہ اس وقت اپنی باتوں سے کنفیوز کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اپنے دوست کے ہاں پھر کسی دن چلی جانا آج ایسا کرتے ہیں باہر ڈنر کرتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر اپنا پلان بتاتا ہوا بولا جس پر نتالیہ ہونق بنی ہے حسن کے چاچو کو دیکھنے لگی جو آج اسے حیران پر حیران کرنے پر تلے تھے

"مگر میں نے تو اپنی دوست کی طرف جانے کا پلان بنا لیا ہے"

نتالیہ حیدر کا موڈ دیکھ کر بولی جو اسے اچانک نہ جانے کیوں خوشگوار سا لگ رہا تھا

"زندگی میں پلاننگ سے چلنا اچھی بات ہے مگر کبھی کبھی پلان چینیج بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ اوپر والا ہمارے لئے کچھ اور پلان کر چکا ہوتا ہے۔۔۔ دوست کے ہاں پھر کبھی سہی ابھی میں اور تم ڈنر پر چل رہے ہیں"

حیدر کی بات اسے کچھ سمجھ میں نہیں آئی آخر وہ اس کو اپنے ساتھ آخر کیوں لے جانا چاہتا تھا نتالیہ ایک دم سے بولی

"مگر ابھی تو شام ہو رہی ہے ڈنر تو رات میں کرتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی تو حیدر اس کے قریب آتا بولا

"ڈنر سے پہلے ہم دونوں لوگ ڈرائیو پر جائیں گے اور اب بہانے بنانا چھوڑو چند دن پہلے تم بھی چاہتی تھی میں اپنے دوستوں کی بجائے اپنا وقت تمہارے ساتھ گزاروں آج میں ایسا چاہتا ہوں"

حیدر کی بات سن کر وہ خاموش ہو گئی کیا بولتی۔۔ تب ہی اس کو خاموش دیکھ کر حیدر نے اپنا ہاتھ بڑھا کر نتالیہ کے بال کھول دیئے وہ حیدر کی حرکت پر حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی

"اچھے لگے کھلے ہوئے بال آج انہیں ایسے ہی کھلا چھوڑ دینا"

حیدر مسکراتا ہوا نتالیہ کو بول کر اسے حیرت زدہ سا چھوڑ کر اپنے کمرے میں جا چکا تھا۔۔ جبکہ وہ حیدر کے انداز اور باتوں پر ابھی تک الجھی ہوئی کھڑی تھی

"یا میرے اللہ یہ چاچو کو کیا ہو گیا ہے آج، اس سن پینسٹھ 65 کی روح کے اندر اچانک رومینٹک روح کیسے گھس گئی۔۔ اور یہ مجھے ایسے ڈائلاگز کیوں بول رہے ہیں، آف حسن کے چھچھورے چاچو دیکھ کیسے رہے تھے آج مجھے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حیرت میں ڈوبی خود سے بولی حیدر کی نظریں گندی نہیں تھی مگر ایسی ضرور تھی جن کا مفہوم وہ سمجھ نہیں پائی کنفیوز ہو گئی

"آئے ہائے اب سمجھ آیا چچی کو امپرس کرنے سے پہلے پریکٹس کر رہے ہو گیس۔۔۔ بے چارے ہیں بھی تو اتنے شریف سے، معلوم نہیں رو مینس کرنا آتا بھی ہے یا نہیں۔۔۔ چچی جان کا تو اللہ ہی مالک ہے بھئی"

نتالیہ اپنی ذہانت کے گھوڑے دوڑا کر خود ہی اندازے لگاتی چیخ کرنے اپنے کمرے میں چلی گئی

"مجھے لگ رہا ہے تم مجھ سے خفا ہو گے کل والی بات سے، حیدر میں تم پر شک نہیں کر رہی مگر تم خود سوچو تم اور نتالیہ ایک ساتھ رہتے ہو اُس سے تمہارا اتنا قریبی رشتہ بن چکا ہے پھر ایسی باتیں تو میرے ذہن میں آئیں گیں تو شک تو پیدا ہو گا ناں"

وہ نتالیہ کا باہر گاڑی کے پاس کھڑا ویٹ کر رہا تھا تب اُس کے موبائل پر معائنہ کی کال آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے بالکل بھی خفا نہیں ہوں معاشہ تم بہت اچھی لڑکی ہو میری ہر بات کو آرام سے سمجھ جاتی ہوں مجھے تم سے نتالیہ اور اپنے رشتے کو لے کر بہت ضروری بات کرنی ہے"

حیدر معاشہ کو بول رہا تھا تبھی معاشہ ایک دم بول اٹھی

"ہاں تو آج ہی کر لیتے ہیں ضروری بات میں ابھی تمہارے گھر آ جاتی ہوں"

معاشہ حیدر کی بات کا ٹٹی ہوئی بولی کیونکہ آفس میں آج سارا دن ان دونوں کو ڈھنگ سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا

"نہیں تمہیں گھر آنے کی ضرورت نہیں ہے میرا مطلب ہے آج میں کچھ بڑی ہو دوسرے کام میں، ہم دونوں اس مسئلہ کو بعد میں ڈسکس کریں گے۔۔ اچھا معاشہ میں کال رکھ رہا ہوں ہم بعد میں بات کرتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو اپنی جانب آتے دیکھ کر معاشہ کی کال کاٹ چکا تھا وہ نتالیہ کو غور سے دیکھنے لگا اس کے کہنے پر نتالیہ نے بال کھول رکھے تھے

"کیا ہوا چاچو ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ جو پہلے کبھی اس کے دیکھنے پر کنفیوز نہیں ہوئی تھی آج حیدر کی نظروں سے کنفیوز ہو کر اُس سے پوچھنے لگی

"چاچو"

لفظ چاچو پر حیدر کا سارا موڈ غارت ہو چکا تھا وہ سنجیدہ نظروں سے نتالیہ کو گھورتا ہوا بولا

"میں حسن کا چاچو ہوں تمہارا چاچو میں پہلے بھی نہیں تھا اب اگر تم نے مجھے غلطی سے بھی چاچو بولا تو میں تمہیں دوسرے لفظوں میں بتاؤں گا کہ میرا تم سے اب کیا رشتہ ہے، گاڑی میں بیٹھو"

حیدر سنجیدہ لہجے میں اسے وارننگ دیتا ہوا بولا اور نتالیہ اُس کے گرکنے پر بھیگی بلی بنی خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا میں اپنے بال باندھ لو"

گاڑی چلنے پر تیز ہوا سے بال اڑتے ہوئے نتالیہ کے منہ پر آرہے تھے وہ بے زار سی بالوں کی لٹو کے پیچھے کرتی حیدر سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں"

حیدر بنا اس کی طرف دیکھے گاڑی ڈرائیو کرتا بولا تو نتالیہ جھلا کر رہ گئی

"اتنی سیدھی سادی مائی بن کر اپنے بال باندھنے کی پر میشن لینے کی کیا ضرورت تھی تجھے نتالیہ"

وہ اپنے چہرے پر آئی بالوں کی لٹو کو ایک بار پھر پیچھے کرتی ہوئی دل میں خود سے بولی۔۔۔ حیدر نے اس کو بالوں سے لڑتا دیکھ کر گاڑی کے شیشے بند کر دیے

"اتنی خاموشی کیوں ہے آج کیا ساری باتوں کا اسٹاک ختم ہو چکا ہے تمہارا"

حیدر اس کی خاموشی کا نوٹس لیتے ہوئے ڈرائیونگ کرتا بولا کیونکہ ایسا کم ہی ہوتا جب وہ منہ بند رکھتی تھی

www.kitabnagri.com

"آپ کو میری فضول اور احمقوں والی باتیں برداشت نہیں ہو گئیں اس لیے میں نے خاموش رہنا بہتر سمجھا ہے"

نتالیہ حیدر کی بات پر خاص طور پر اُس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تو حیدر بھی اُس پر نظر ڈالتا بولا

Posted On Kitab Nagri

"جب میں تمہاری فضول احمق والی حرکتیں برداشت کر سکتا ہوں تو باتیں برداشت کرنا مشکل نہیں تم بات کرو اس سے ہمارا سفر اچھا گزرے گا"

حیدر کے بولنے پر نتالیہ کو ہنسی آگئی

"اُف کتنے برے دن آگئے ہیں آپ کے، اچھا وقت گزارنے کے لئے آپ کو میری فضول بات سننے پڑ رہی ہیں"

نتالیہ بولتی ہوئی ہنسنے لگی اور حیدر اس کی ہنستے ہوئے خاموشی سے دیکھنے لگا

"ارے ارے سامنے دیکھ کر ڈرائیونگ کریں ابھی میرا ٹکٹ کٹوا کر اوپر جانے کا موڈ نہیں ہے"

www.kitabnagri.com

نتالیہ حیدر کو ٹوکتی ہوئی بولی۔۔۔ خاموشی کا لبادہ اتارتے وہ اپنی ترنگ میں آچکی تھی اس کی بات پر حیدر بھی ہلکا سا مسکرا دیا

"میرا بھی موڈ نہیں ہے، میں بھی ابھی اپنی زندگی جینا چاہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے لفظ "تمہارے ساتھ" کا اضافہ نہیں کیا ورنہ وہ دوبارہ پریشان ہو جاتی مگر یوں نتالیہ کے ساتھ سفر کرنا آج اُسے پہلی بار اچھا لگ رہا تھا

"یہ ہوئی نہ جواں اور زندہ دل مردوں والی بات۔۔۔ آپ کا فریش موڈ دیکھ کر میں کوشش کروں گی کہ کوئی بیوقوفی والی بات نہیں کرو جس سے آپ کا موڈ تباہ و برباد ہو جائے"

نتالیہ بولتی ہوئی شرارتی انداز میں مسکرائی تو اس کی بات پر ڈرائیونگ کرتے حیدر کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی

"لیکن میں تمہارے منہ سے تمہاری بیوقوفی والی باتیں سننے کا ارادہ رکھتا ہوں تو صبح سے اٹھ کر اب تک تم کتنی بیوقوفی کر چکی ہو، ایک ایک کر کے گنواؤ جاؤ"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر کے پوچھنے پر نتالیہ بالکل سیریس ہو گئی

"سیریلی آپ کو بتا دوں جو مجھ سے حماقت ہو چکی ہے اچھا پہلے پلیز آپ پر اس کریں کہ مجھ پر غصہ نہیں کریں گے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ اچھا موقع دیکھ کر حیدر سے بولی وہی حیدر کے دماغ میں خطرے کی گھنٹی بجنے لگی نہ جانے یہ لڑکی اب کیا بے وقوفی والی بات بتانے تھی تھی جو وہ انجان بھی دے چکی تھی

"میں غصہ نہیں کروں گا نتالیہ تم پر، مگر میں جاننا ضرور چاہوں گا کہ تم آخر کون سی بیوقوف کر چکی ہو"

حیدر بظاہر لا پرواہ انداز اپناتا ہوا ریلکس موڈ میں ڈرائیونگ کرتا اس سے پوچھنے لگا مگر اگلے ہی پل میں نتالیہ کے منہ سے اُس کا کارنامہ سن کر اسے جھٹکا لگا جسے برداشت کرنے کے علاوہ اُس کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا کیونکہ وہ اس سے بول چکا تھا کہ وہ اس کی بے وقوفی پر غصہ نہیں کرے گا

"اپنے پاس موجود ساری آماؤنٹ تم نے کس خوشی میں اپنی دوست کو دی ہے نتالیہ"

حیدر تحمل سے کارڈرائیو کرتا نارمل سالجہ اپنائے اس لڑکی سے پوچھنے لگا جو کم قیمت میں پہلے اپنی ساری جیولری بیچ چکی تھی اور اب ایسی دوست کو جس سے کم عرصہ ہو اس کی دوستی ہوئے۔۔۔۔ وہ ساری رقم اُس کو دے چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"خوشی میں تھوڑی دی ہے آماؤنٹ، وفانے ڈھیر ساری پر ابلمز کے ساتھ اپنی امی کا اپریشن بھی بتایا تھا جو ان لوگوں کے پاس پیسے نہ ہونے کی وجہ سے رکا ہوا تھا۔۔۔ اس لیے وفا کل خود مجھ سے آماؤنٹ لینے گھر آئی تھی جو میں اُس کو دے چکی ہو مگر کل رات سے اس کا موبائل آف ہے"

نتالیہ اب تھوڑی ٹینشن میں حیدر کو سچ بتانے لگی

"اور آج کس دوست کے پاس جا رہی تھی تم"

حیدر کا دماغ ایک دم چلا وہ نتالیہ سے نار مل لہجے میں پوچھنے لگا بقول ذوالفقار کے نتالیہ ایک نرم دل رکھنے والی رحم دل لڑکی تھی اُس کے رحم دلی کے قصے وہ اپنے بھائی سے دو تین مرتبہ سن چکا تھا مگر اب اس کو احساس ہو رہا تھا وہ رحم دل نہیں بلکہ اسے کوئی بھی اپنی باتوں میں آسانی سے بیوقوف بنا سکتا تھا

"ابھی تو میں مہک کے پاس جا رہی تھی اس کے بھائی کے ساتھ ہم دونوں وفا کے گھر جانے کا سوچ رہے تھے"

نتالیہ حیدر کا اچھا موڈ دیکھ کر اس کو مکمل سچ بتاتی ہوئی بولی

"دیکھو نتالیہ تم برا مت ماننا ایک بیوقوفی تم کر چکی ہو دوسری بے وقوفی تم کسی انجان جگہ پر جا کر کرنے والی تھی اب تم مجھے وفا کا ایڈریس اور فون نمبر دینا۔۔۔ وفا سے کوئی خاص وفا کی امید تو نہیں مگر میں کوشش کروں گا

Posted On Kitab Nagri

کہ تمہیں تمہاری رقم واپس مل جائے لیکن پلیز آگے سے اگر کوئی بھی ایسی کہانی سنائے یا تم سے کچھ بھی بولے تم کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے مجھ کو ضرور بتاؤں گی اوکے"

حیدر اُس پر غصہ کرنے کی بجائے دوستانہ لہجے میں بولا تاکہ نتالیہ اس پر اعتبار کر سکے۔۔۔ بہت کم چانسز تھے کہ وہ لڑکی یا اس کے گھر والے رقم واپس کر دیتے جس کا کوئی ثبوت بھی نہیں تھا کہ نتالیہ نے اس کو رقم دی تھی حیدر نے شکر ادا کیا کہ نتالیہ کی پراپرٹی کے سپر زوہ اپنے پاس رکھ چکا تھا

"تو آج خود ہی کو کنگ کی جارہی ہے"

Kitab Nagri

چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے حیدر گھر میں ہی موجود تھا دوپہر میں ٹائم پاس کرنے کے لئے وہ کو کنگ کرنے لگا تبھی نتالیہ کچن میں آتی ہوئی اسے بولی حیدر نے گردن موڑ کر اس کو ایک نظر دیکھا جو فریج سے جوس کا ڈبہ نکال رہی تھی وہ دوبارہ بنا کچھ بولے دوبارہ اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا

"کبھی کبھی کسی بات کا جواب دے دینا چاہیے یا اسمائل کر دینا چاہیے ان چیزوں پر پیسے تھوڑی خرچ ہوتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

وہ حیدر کو دیکھ کر اپنے لیے کلاس میں جو س نکالتی ہوئی بولی

"بے مقصد فضول ہنسنے والوں کو دنیا پاگل سمجھتی ہے۔۔۔ اور اکیلے کچن میں کھڑا میں خود سے باتیں کر کے کیا
کروں گا"

Posted On Kitab Nagri

باؤل میں موجود قیمہ وہ فرائی پین میں ڈالتا ہوا بولا

"میں ہنسنے کی نہیں صرف مسکرانے کی بات کر رہی تھی پلینز قیمے میں تھوڑا نمک مرچ تیز کر دیئے گا بیکھا پاسٹا مجھے پسند نہیں"

نتالیہ نے حیدر کو مشورہ نہیں دیا بلکہ خود اُس کے پاس آکر نمک کی شیشی اس کے ہاتھ سے لیتی قیمے میں نمک ڈالنے لگی اپنی خوداری کو اُس نے اُسی دن ٹاٹا بائے ناے کہہ دیا تھا جب اُس کے پاس موجود سارے پیسے ختم ہو چکے تھے اب وہ بلا جھجک حیدر کی ہی چیزیں استعمال کر رہی تھی

"بلا وجہ میں مسکرانا بھی لوگوں کو شک میں مبتلا کر دیتا ہے لوگ اپنے ہی اندازہ لگانے لگ جاتے ہیں کہ کیا بات ہے جو یہ فضول میں مسکرا رہا ہے"

www.kitabnagri.com

حیدر نتالیہ کی بات کا جواب دیتا ہوا بولا۔۔ جتنا وہ قیمے میں لال مرچ پاؤڈر ڈال چکی تھی حیدر چاہ کر بھی اس کو ٹوک نہیں پایا

Posted On Kitab Nagri

"جو انسان اپنی بجائے دوسروں کا سوچتے رہے کہ میرے بارے میں دوسرے کیا سوچ رہے ہیں ان کا زندگی میں کچھ بھی نہیں ہو سکتا، بھی زندگی آپ کی ہے اسے آپ جیسے چاہے مرضی گزاریں دوسرے لوگوں کی اتنی پرواہ کرنا حد ہے بھی"

نتالیہ پاس رکھی چیئر پر بیٹھ کر حیدر کو لیکچر دینے کے ساتھ جو س پینے لگی

"تو پھر تم حسن سے خفا کیو ہو اُس نے بھی وہی کیا جو اسے بہتر لگا اس نے بھی صرف اپنے لیے سوچا"

حیدر کی بات سن کر نتالیہ لا جواب ہو کر مسکرا دی

"اس نے میرے ساتھ اپنی مرضی سے منگنی کی تھی پھر وہ دوسری لڑکی کے لیے مجھے چھوڑ کر چلا گیا تھوڑا دکھ تو ہونا تھا لیکن اب جب وہ کبھی لوٹ کر واپس آئے گا تو میں اس سے کوئی شکوہ کرنے تھوڑی بیٹھ جاؤ گی"

نتالیہ جو س کا گلاس خالی کر کے شیلف پر رکھتی ہوئی حیدر سے بولی تو حیدر ساری چیزیں ترتیب سے رکھنے کے بعد نتالیہ کے پاس آیا

Posted On Kitab Nagri

"شکوہ تم حسن سے اس لیے نہیں کروں گی کیونکہ تمہیں خود بھی اُس سے محبت نہیں تھی اگر تمہیں واقعی حسن سے سچی محبت ہوتی تو اُس کے واپس آنے پر تم حسن سے اپنے گزرے دنوں مہینوں کا حساب کتاب لینے کا سوچتی مگر میں جانتا ہوں تم ایسا نہیں کرنے والی کیونکہ محبت میں ناکام لوگ اس قدر خوش اور مطمئن نہیں ہوتے"

حیدر نتالیہ کے پاس آکر اس کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا اور شیلف پر رکھا ہوا گلاس اٹھا کر سنگ کی طرف بڑھنے لگا

"محبت کے بارے میں کافی کچھ جانتے ہیں آپ تو، حسن نے تو مجھے بتایا تھا معاشہ آپ کو لائیک کرتی ہے، آپ کو اس سے محبت نہیں۔۔۔ معاشہ کے پرپوز کرنے پر آپ نے اُس سے شادی کے لیے حامی بھری۔۔۔ محبت کیوں نہیں کی آپ نے کبھی کسی سے"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی تو حیدر غور سے نتالیہ کو دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

"کیا تم نے نہیں سنا محبت کی نہیں جاتی بلکہ خود بخود ہو جاتی ہے۔۔۔ اور میرا ماننا ہے اس کام کے لیے نکاح کے دو بول ہی کافی ہیں"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا گلاس واش کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"شادی سے محبت کا کیا تعلق اگر شادی کے بعد آپ کو اپنی بیوی سے محبت ہو جانی ہے تو مجھ سے ہو جاتی۔۔۔ پہلے تو آپ کی مجھ سے شادی ہوئی ہے"

نتالیہ بناء سوچے روانی سے بولی نہ جانے کیسے حیدر کے ہاتھ میں موجود کانچ کا گلاس ٹوٹ گیا

"او میرے خدایہ کیا کیا آپ نے حیدر زخمی ہو گیا آپ کا ہاتھ تو خون نکل رہا ہے"

نتالیہ ایک دم کرسی سے اٹھ کر حیدر کے پاس چلی آئی اور پریشان ہو کر اس کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی

"تم نے ابھی کیا بولا مجھے"

حیدر ہاتھ پر لگا زخم بھول کر حیرت زدہ ہو کر نتالیہ سے پوچھنے لگا جو ٹشو سے اس کی انگلی کے پور پر لگا خون پوچھ رہی تھی

"ارے آپ نے خود ہی تو منع کیا تھا چاچو بولنے کو اُس لیے حیدر بولا ہے بھئی۔۔۔ اُف یہ خون بہنا بند کیونہیں ہو رہا"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ کی ساری توجہ اس بہتے ہوئے خون پر تھی وہ حیدر کی انگلی اپنے ہونٹوں میں دبا چکی تھی۔۔۔ نتالیہ کی اس حرکت پر حیدر اس کو دیکھے گیا اب وہ دو قدم پیچھے ہوتی فریج سے کیوب نکال رہی تھی حیدر کی انگلی ابھی بھی اُس کے ہونٹوں کے بیچ دبئی ہوئی تھی اور حیدر اُس کی کیفیت میں نتالیہ کو دیکھے جا رہا تھا

"تھوڑا اچھا لگا جلن کم ہوئی اب"

وہ کیوب حیدر کی انگلی پر رکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی جس پر حیدر نے صرف سر ہلا دیا۔۔۔ وہ نتالیہ کا چہرہ غور سے دیکھنے لگا

"آپ نے تو خود کوزخمی کر لیا یہاں بیٹھیں میں پاسٹا نکالتی ہو آپ کے اور اپنے لیے"

نتالیہ حیدر کی نظروں اور اس کی کیفیت سے بے خبر اس سے بولی اور چولہے کی آنچ بند کر کے دو پلیٹوں میں پاسٹا نکالنے لگی

"تم محبت کے بارے میں کچھ بول رہی تھی میرا ہاتھ زخمی ہونے سے پہلے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ نے ایک پلیٹ حیدر کے سامنے ٹیبل پر رکھی دوسری پلیٹ لے کر وہ خود حیدر کے سامنے بیٹھی تو حیدر نے وہی سے بات شروع کی

"ہاں میں بول رہی تھی محبت کا کوئی شادی سے تعلق تھوڑی ہے، اگر ایسا ہوتا تو۔۔۔"

نتالیہ فورک میں پاسٹا بھر کر منہ میں ڈالتی ہوئی حیدر سے بولنے لگی تو حیدر نے اچانک اُس کی بات کاٹی

"مجھے لگتا ہے محبت کا شادی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔۔۔ نیچے زمین پر دو لوگوں کا بعد میں نکاح ہوتا ہے مگر اوپر آسمان پر پہلے سے ہی اُن کے جوڑے بنادیے جاتے ہیں۔۔۔ نکاح ایک ایسا بندھن ہے جس میں باندھ کر دونوں انسانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے محبت خود بخود پیدا ہو جاتی ہیں آہستہ آہستہ ہی سہی مگر تمہیں بھی احساس ہو جائے گا نکاح کے دو بولوں میں کس قدر کشش ہے"

www.kitabnagri.com

حیدر نے نتالیہ سے بولتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام کر اُسے کرسی سے اٹھایا تو نتالیہ اُس کی باتوں سے کنفیوز ہو کر حیدر کو سنجیدگی سے دیکھنے لگی حیدر نے نتالیہ کا چہرہ تھام کر اس کے ہونٹوں پر جھکتے ہوئے اپنے ہونٹ نتالیہ کے ہونٹ پر رکھے تو نتالیہ شاکڈ کی کیفیت میں کھڑی حیدر کے اس عمل کو محسوس کرنے لگی وہ اس کے بے حد قریب پورے استحقاق سے اس کے ہونٹوں پر جھکا اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں شامل کرنے لگا تو اچانک نتالیہ نے حیدر کو پیچھے دھکیلا وہ سیریس ہو کر پوری آنکھیں کھولے حیدر کو حیرت سے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"آج سے ٹھیک پندرہ دن پہلے جب ہم دونوں کا نکاح ہوا تھا تب اس وقت میری مرضی اس رشتے میں شامل نہ ہو مگر آج میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں تمہیں مکمل طور پر اپنا ناچاہتا ہوں تمہارے ساتھ اپنا رشتہ زندگی بھر نبھانا چاہتا ہوں"

حیدر نے شاکد کھڑی نتالیہ سے بولتے ہوئے دوبارہ اس کے قریب آکر اسے اپنے حصار میں لینا چاہا تو نتالیہ نے ایک بار پھر اسے پیچھے دھکیلا

"بس کریں اب مزید ایک لفظ اور مت بھولیے گا آپ"

نتالیہ سخت لہجے میں حیدر کو بولتی ہوئی وہاں اسے اپنے کمرے میں چلی گئی

www.kitabnagri.com

"آج آفس کیوں نہیں آئے خیریت ہے سب"

Posted On Kitab Nagri

دوسرے دن شام میں حیدر گھر میں موجود سوپ بنا رہا تھا تب اس کے موبائل پر معاشہ کی کال آئی وہ اس سے
آج آفس نہ آنے کی وجہ جاننے لگی

"نتالیہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے آف کر لیا، تم سناؤ کیسی ہو"

حیدر ٹرے میں سوپ کا باؤل رکھتا ہوا اسے نتالیہ کی طبیعت خرابی کا بتاتا ہوا ساتھ میں سے اُس کا حال پوچھنے لگا

"طبیعت نتالیہ کی خراب ہے، تم آفس سے آف کر کے کیا اُس کی تیمارداری میں لگے ہوئے ہو"

معاشہ نے چھتے ہوئے لہجے میں حیدر سے سوال کیا، اس کا لہجہ حیدر کو کافی محسوس بھی ہوا

"بالکل صحیح پہچانا بھی اس کے لئے سوپ بنا کر لے جا رہا ہوں صبح سے کچھ نہیں کھایا اس نے تو فکر ہو رہی ہے
مجھے اس کی"

معاشہ کے سلگتے ہوئے لہجے کو آخر اس نے کیوں ہوا دی وہ نہیں جانتا مگر یہ سچ تھا اسے نتالیہ کی فکر تھی۔۔

معاشہ حیدر کی بات سن کر ایک دم خاموش ہو گئی تو حیدر اپنا لہجہ نارمل کرتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

"معاشہ مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنا تھی مگر ایسے موبائل پر نہیں کل ہم آفس کے بعد ملتے ہیں"

حیدر نے سوچ لیا تھا جو اس کے ذہن میں چل رہا ہے وہ سب معاشہ سے شیر کرے گا

"کل کیوں آج ہی کیوں نہیں میں تھوڑی دیر میں آرہی ہوں تمہاری طرف نتالیہ سے اُس کی طبیعت بھی پوچھ لوں گی"

معاشہ حیدر سے بولتی ہوئی لائن کاٹ چکی تھی حیدر اپنا موبائل پاکٹ میں رکھتا ہوا ٹرے میں رکھا باؤل نتالیہ کے کمرے میں لے جانے لگا



کل دوپہر جو کچھ حیدر نے نتالیہ سے کہا اُس کی باتیں سن کر نتالیہ خود کو اپنے کمرے میں بند کر کے بیٹھ چکی تھی حیدر نے کل جو بھی کچھ نتالیہ سے بولا بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کے بعد بولا تھا جس کے بعد وہ خود اندر سے اطمینان محسوس کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

رات میں نتالیہ کمرے سے باہر نہیں نکلی تو حیدر نے بھی اُس کو ڈسٹرب نہیں کیا بلکہ سوچنے کا موقع دیا مگر جب صبح آفس جانے کے ٹائم پر بھی نتالیہ اپنے کمرے میں بند رہی تب حیدر کو تشویش ہوئی وہ نتالیہ کے کمرے میں آیا تو نتالیہ کو بیڈ پر لیٹا ہوا پایا۔۔۔ اُس کے پکارنے پر بھی نتالیہ آنکھیں بند کیے لیٹی رہی، جب حیدر نے اُس کے ستے ہوئے چہرے کو دیکھ کر اُس کا ماتھا چھو کر دیکھا جو بخار کی حدت سے جل رہا تھا تب حیدر نے آفس سے آف کر لیا

حیدر سوپ کا باؤل پکڑے جیسے ہی نتالیہ کے کمرے میں آیا تو نتالیہ نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں سامنے حیدر کو موجود دیکھ کر وہ اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف پھیر چکی تھی۔۔۔ حیدر سوپ کا باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا نتالیہ کے پاس بیٹھ گیا

"شکوے شکایت بعد میں کر لینا پہلے یہ سوپ پی لو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر نے اس کے انداز پر نتالیہ سے بولا اُس کا ماتھا چھوا صبح والی میڈیسن سے بخار اس وقت کم ہو چکا تھا

"آپ پلیر میرے کمرے سے چلے جائیں مجھ میں ہمت اور طاقت نہیں ہے کہ میں آپ سے لڑ پاؤں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حیدر کی طرف دیکھے بغیر اس سے بولی نقاہت کی وجہ سے اس سے بیٹھتا تک نہیں جا رہا تھا وہ بالمشکل بیٹھ پائی تھی

"کس بات کو لے کر لڑنا چاہتی ہوں مجھ سے وہاں نہیں یہاں میری طرف دیکھ کر مجھے بتاؤ۔۔۔ کل ایسا کیا کہہ دیا یا کر دیا میں نے تمہارے ساتھ جو تم سے برداشت نہیں ہوا ہے"

حیدر اس کا چہرہ تھام کر چہرے کا رخ اپنی جانب کر تا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"کل آپ نے میرے ساتھ جو بھی کچھ کیا اور جو کچھ کہا وہ ٹھیک نہیں۔۔۔ آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ اس کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر تھوڑا پیچھے ہو کر بیٹھی

"مجھ سے شادی کرنے کا فیصلہ تمہارا تھا، تمہاری مرضی پر شادی ہوئی تھی ہماری تو پھر اس شادی کو نبھانے میں تمہیں کیا مسئلہ ہے"

حیدر نتالیہ کی ذردمانگ رنگت دیکھ کر اس سے پوچھنے لگا تو شکوہ بھری نظر نتالیہ نے حیدر کے چہرے پر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

"آپ اچھی طرح جانتے ہیں آپ سے شادی کرنے کے لئے میں نے کمال چچا کی وجہ سے بولا تھا کیونکہ میں ان کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔ میں نے کبھی بھی آپ کے متعلق ایسا نہیں سوچا۔۔۔ اور آپ خود، کب سے ایسا چاہنے لگے اور کیوں چاہنے لگیں مجھے سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔ اور جو حرکت آپ نے کل میرے ساتھ کی ہے میں اُس کے لیے آپ کو کبھی بھی معاف نہیں کروں گی"

آخری جملے پر نتالیہ حیدر کے چہرے سے اپنی نظریں چراتی اس سے بولی۔۔۔ وہ تصور میں حیدر کو اس روپ میں نہیں سوچ سکتی تھی جتنے استحقاق سے کل وہ اُس کے قریب آ گیا تھا

"ایسی کیا غیر اخلاقی حرکت کی ہے میں نے تمہارے ساتھ جس کا تم صدمہ لے کر یوں بیمار ہو کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔ یوں نظریں مت چراؤ تم مجھ سے نتالیہ۔۔۔ بیوی ہو تم میری کوئی گناہ نہیں کیا میں نے تمہیں چھو کر جو تم مجھ سے خفا ہو رہی ہو۔۔۔ چلو مان لیا تم نے پہلے کبھی میرے متعلق نہیں سوچا مگر اب سوچ لو کیونکہ میں نے تمہارے متعلق سوچ لیا ہے اور میں چاہتا ہوں تم میرے متعلق سوچنا شروع کر دو، وقت دے رہا ہوں میں تمہیں۔۔۔ اپنے دماغ کو سمجھاؤ یہ بات کہ آگے ہم دونوں نے ایک ساتھ زندگی گزارنی ہے کیونکہ میں تمہیں چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔۔۔ اگر اس کے باوجود تم مجھے چھوڑنے کا ارادہ رکھتی ہو تو مجھے چھوڑنے کا کوئی ٹھونس جو از میرے سامنے پیش کرنا"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے آخری جملہ پر گود میں رکھنا تالیہ کا ہاتھ تھامنا تو تالیہ حیدر کا چہرہ دیکھنے لگی

"اور معاشہ اُس کے بارے میں نہیں سوچا آپ نے"

نتالیہ کا دھیان معاشہ کی طرف گیا وہ حیدر سے پوچھ رہی تھی اس سے پہلے حیدر نتالیہ کو کوئی جواب دیتا ڈور نیل
بچا اٹھی

"معاشہ ہوگی اس نے آنے کا بولا تھا یہ سوپ ختم کرو میں آتا ہوں"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اس کا ہاتھ چھوڑ کر نتالیہ کے کمرے سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے تمہیں بتایا تھا ناں۔۔۔ میرا کزن جو اپنے بزنس کی وجہ سے دوہائی میں سیٹل ہے یہ وہی ہے، آج کل
پاکستان آیا ہوا ہے۔۔۔ اور فضیل یہ حیدر ہے آفس کلیک کے ساتھ میرا بہت اچھا دوست بھی"

Posted On Kitab Nagri

سٹنگ روم میں اس وقت معاشہ کے علاوہ 25، 26 سالہ ایک نوجوان بھی صوفے پر برجمان تھا جس کا معاشہ حیدر سے تعارف کروا رہی تھی حیدر کو سمجھ نہیں آیا معاشہ یہاں اپنے اس کزن کو کیوں لے کر آئی تھی

"تم سے مل کر اور دیکھ کر خوشی ہوئی معاشہ سے پہلے بھی ذکر سن چکا ہوں میں تمہارا"

حیدر اخلاقیات نبھاتا فضیل سے بولا تو معاشہ خوشدلی سے مسکرا دی

"یعنی تمہیں فضیل پسند آیا تھینگ گاڈ فضیل جب تک تم حیدر کو اپنے بزنس کے بارے میں اور تھوڑا اپنے بارے میں بتاؤ میں تب تک نتالیہ کو دیکھ کر آتی ہوں"

معاشہ فضیل سے بولتی ہوئی صوفے سے اٹھ کر ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئی

www.kitabnagri.com

ابھی فضیل اور حیدر باتیں کر رہے تھے تو حیدر سٹنگ روم کے دروازے کی طرف متوجہ ہوا جہاں معاشہ کے ساتھ نتالیہ بھی سٹنگ روم میں آرہی تھی جس پر حیدر کونہ جانے کیوں کچھ اچھا نہیں لگا

"فضیل اس سے ملو یہ نتالیہ ہے میں نے تمہیں بتایا تھا ناں نتالیہ کے بارے میں دیکھو کتنی گڈ لکینگ ہے"

Posted On Kitab Nagri

معائشہ چمکتی ہوئی اپنے کزن سے بولی تو حیدر کے ماتھے پر ناگوار سی شکنیں نمودار ہوئیں معائشہ کو بھلا کیا ضرورت کا اپنے کزن سے نتالیہ کا تعارف کروانے کی اور اُس کا وہ کزن جس طرح نتالیہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا حیدر کی برداشت سے باہر ہونے لگا

"آپ کھڑی کیوہیں پلینز بیٹھیں ناں"

فضیل نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو حیدر بھی فوراً بول اٹھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں بیٹھنے کی، تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو کیا ضرورت تھی اپنے کمرے سے باہر نکلنے کی جاؤ واپس اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو"

حیدر نتالیہ کو آنکھیں دکھاتا روعب سے بولا تو وہ بھی اُس کا خراب موڈ دیکھ کر رکی نہیں بنا کچھ بولے کمرے سے باہر نکل گئی

"وہ خود نہیں آئی تھی بلکہ اُسے میں یہاں لے کر آئی تھی"

معائشہ حیدر کا ناگوار موڈ دیکھ کر بولی تو حیدر فضیل کی موجودگی کا لحاظ کر کے اُسے کچھ نہیں بولا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ضرورت تھی تمہیں یوں منہ اٹھا کر وہاں کسی غیر مرد کے سامنے چلے آنے کی"

معاشہ اور فضیل کے جانے کے بعد حیدر نتالیہ کو اُس کے کمرے میں موجود نہ پا کر کچن کا رخ کر تا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"آپ تو ایسے برا مان رہے ہیں جیسے میں پردہ کرتی اور چہرہ چھپاتی آئی ہو مردوں سے۔۔۔ ویسے میں وہاں خود نہیں آئی تھی مجھے معاشہ لے کر آئی تھی"

نتالیہ حیدر کو بتاتی ہوئی باؤل میں رکھی میلٹ آئس کریم چمچے کی بجائے انگلی ڈبو کر کھاتی ہوئی حیدر کو بتانے لگی۔۔۔ حیدر اس کی حرکت پر آنکھیں دکھاتا اسے بولا

"ابھی تمہارا بخار اتر رہا ہے تو تم آئس کریم کھانے لگی ہو۔۔۔ اور یہ کوئی چیز کھانے کا کونسا طریقہ ہے تم اسپون کا استعمال بھی کر سکتی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا ٹوکنے لگا۔۔۔ ویسے یہ سچ تھا اسے نتالیہ کا فضیل کے سامنے آنے پر اتنا برا نہیں لگا تھا جتنا برا اسے فضیل کا نتالیہ کو یوں جائزہ لے کر دیکھنے پر لگا تھا

"میرا بخار آئس کریم کھانے سے ہی ٹھیک ہوتا ہے ویسے آپ شوہر بن کر اسی طرح غصہ کریں گے مجھ پر تو پھر ہماری لائف میں ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوا کریں گے۔۔۔ کبھی معاشہ کو بولا ہے آپ نے کہ یوں غیر مردوں کے سامنے مت آیا کرو۔۔۔ وہ تو آپ کے ساتھ جاب کرتی ہے آپ کے آفس میں، جہاں صرف آپ ہی ایک مرد نہیں ہو گئیں دوسرے مرد بھی ہونگے۔۔۔ میرا اس کے کزن کے سامنے آنا آپ کو اتنا برا لگا کبھی معاشہ کی بھی اس بات پر اعتراض کیا ہے آپ نے"

نتالیہ اعتراض کرتی حیدر سے بولی تو وہ نتالیہ کے اعتراض پر چلتا ہوا اس کے قریب آ کر کھڑا ہوا

"میں معاشہ پر اعتراض کرنے کا حق نہیں رکھتا کہ کسی بات کو لے کر اس کو روک دیا تو کون۔۔۔ مگر تم میری بیوی ہو تمہیں تو میں اپنی پسند اور ناپسند کے متعلق بتا سکتا ہوں اور تمہارا بھی فرض ہے کہ میری پسند اور ناپسند کا خیال رکھو۔۔۔ میں یہ تمہیں ہر گز نہیں کہوں گا کہ تم اپنی عادتوں اور مزاج میں پوری طرح تبدیلی لے آؤ مگر چھوٹی چھوٹی باتوں کا تو خیال رکھ سکتی ہو۔۔۔ صرف تھوڑا سا اپنا سٹڈ چیئنج کر کے دیکھو مجھے پوری امید ہے ہمارے درمیان لڑائی جھگڑے نہیں ہوں گے۔۔۔ اتنا بھی سخت اور کھڑوس طبعیت کا نہیں ہو میں"

حیدر نرمی سے اس کو سمجھاتا ہوا بولا

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے میں آپ کی پسند ناپسند کا خیال رکھنے کی کوشش کروں گی لیکن میں آنسکریم اسپون سے نہیں کھا سکتی وہ میں ایسے ہی انگلی سے کھاؤ گی اور آپ اس پر غصہ نہیں کریں گے"

نتالیہ کی بات پر نہ چاہتے ہوئے بھی حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

"تم اتنی آسانی سے سدھرنے والا شے نہیں لگتی، آنکھوں میں رکھ کر سیدھا کرنا پڑے گا تمہیں"

حیدر اس کے مزید قریب آتا ہوا اپنی مسکراہٹ چھپا کر نتالیہ سے بولا

"یعنی وہی بات ہوئی آپ مجھ پر اب مزید غصہ کیا کریں گے ہر وقت"

www.kitabnagri.com

نتالیہ آنسکریم میں انگلی ڈبو کر افسوس بھرے لہجے میں حیدر سے پوچھنے لگی

"نہیں میں تم پر ہر وقت غصہ نہیں کر سکتا تمہاری حماقتوں پر تمہیں اس انداز میں سزا دوں گا کہ تم دوبارہ وہ کام نہ کرو"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

حیدر نے نتالیہ سے بولتے ہوئے اُس کی آنسکریم لگی انگلی اپنے منہ میں لے لی تو نتالیہ کے پورے جسم میں سنسنی
سی دوڑ گئی

"یہ کک۔۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ حیدر میرے چہرے پر کیوں ایسے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

میٹ آئسکریم میں اپنی انگلی ڈبو کر بالکل سیریس ہو کر نتالیہ کے چہرے کے بعد اپنی انگلیاں نتالیہ کی گردن تک لے آیا تو نتالیہ نے گھبرا کر بولتے ہوئے حیدر کے ہاتھ پکڑنے چاہیے مگر حیدر اس کے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسا کر نتالیہ کو پیچھے دیوار کے ساتھ لگاتا ہوا بولا

"اگر میری یہ بد تمیزی دوبارہ برداشت کر سکتی ہو تو بیشک ایسے ہی اسپون کا یوز کئے بغیر آئسکریم کھانا میں بھی برا نہیں مانو گا"

حیدر نے بولتے ہوئے نتالیہ کی گردن پر جھک کر اپنی زبان رکھی جسے وہ اس کی توڑی تک لے آیا

نتالیہ بنا کچھ بولے لرزتی پلکیں جھکائے اپنی گردن کے بعد اپنے چہرے پر حیدر کا لمس محسوس کرتی سرخ ہونے لگی آخر میں حیدر نتالیہ کے کانپتے ہونٹ دیکھ کر اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں پر رکھ چکا تھا جس پر نتالیہ بری طرح دل و جان سے لرز گئی

وہ حیدر کے ہاتھوں کی انگلیوں میں پھنسی اپنی انگلیاں نکالنے کی کوشش کرنے لگی مگر حیدر نے اس کی انگلیوں کو سختی سے اپنی انگلیوں کی گرفت میں لیا ہوا تھا جب نتالیہ کے ہونٹوں سے اپنے ہونٹ ہٹا کر وہ پیچھے ہٹا تو نتالیہ کو بند آنکھوں کے ساتھ کھڑا دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگتا ہے میں تمہیں سدھارتے سدھارتے اپنی خود کی عادتیں بگاڑ ڈالوں گا۔۔۔ میری زندگی میں خوشیاں اور رنگ بھر دو میں کبھی تم پر غصہ نہیں کروں گا صرف تمہیں ڈھیر سار اپیار کروں گا"

حیدر کے مدہوش لہجے پر نتالیہ نے اپنی بند آنکھیں کھولیں تو حیدر نے آہستہ سے اپنی انگلیوں میں پوسٹ اس کی انگلیوں کو آزاد کر دیا، موقع ملتے ہی نتالیہ کچن سے بھاگ کر اپنے کمرے میں گھس گئی حیدر کی اس حرکت پر اب وہ ساری رات نہ تو اپنے کمرے سے نکلنے کا سوچ سکتی تھی نہ کمرے کا دروازہ کھولنے کا سوچ سکتی تھی

آج آفس میں سارا مصروف وقت گزارنے کے بعد وہ آفس کے اوقات ختم ہونے پر معائنہ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا کہ معائنہ کو اپنے اور نتالیہ کے بارے میں بتا سکے

"کافی خوش لگ رہی ہو آج کیا کوئی خاص بات ہے"

اپنے گھر کے پاس گاڑی روکتے ہوئے حیدر معائنہ سے پوچھنے لگا کیونکہ معائنہ کے چہرے پر چھائی مسکراہٹ اُس کے خوش ہونے کا پتہ دے رہی تھی حیدر کی بات سن کر معائنہ مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"خوش کیوں نہیں ہو گئیں بات ہی ایسی ہے ایک زبردست نیوز ہے میرے پاس تم سنو گے تو تم بھی خوش ہو جاؤ گے۔۔۔ حیدر فضیل کو نتالیہ پسند آگئی ہے وہ ساری سچائی جاننے کے باوجود نتالیہ سے شادی کرنے کے لئے آمادہ ہو گیا ہے بس اب تم جلد سے جلد نتالیہ کو ڈائیورس دے دو تا کہ فضیل نتالیہ سے شادی کر لے اور اس کے بعد ہم دونوں کی بھی شادی ہو جائے"

معائشہ اپنی خوشی میں اتنی مگن تھی کہ وہ حیدر کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ نہیں سکی معائشہ کی نان اسٹاپ بکواس پر ایک دم ہی حیدر کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا

"شٹ اپ"

وہ غصے میں اتنی زور سے دھاڑا کہ معائشہ ایک دم خاموش ہو گئی اور حیرت زدہ سی حیدر کو دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"فضیل کی ہمت کیسے ہوئی نتالیہ کے متعلق اس طرح سوچنے کی۔۔۔ معائشہ میری ایک بات کان کھول کر سن لو نتالیہ میری بیوی ہے اگر تمہارے کزن نے اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا ہے تو میں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

حیدر غصے بھرے لہجے میں معائنہ کو بول ہی رہا تھا تب حیدر کی نظر اپنے گھر کے پاس فضیل کی کھڑی گاڑی پر پڑی جسے دیکھ کر حیدر کا غصے میں خون کھول اٹھا وہ بنا کچھ بولے اپنی گاڑی سے نکل کر گھر کی طرف بڑھا معائنہ بھی چپ چاپ خاموشی سے گاڑی سے اتر کر اس کے گھر کے اندر حیدر کے پیچھے جانے لگی

"اچھا ہوا آپ آفس سے آگئے دراصل میں نتالیہ کو اپنے ساتھ گھر سے باہر کچھ ضروری بات کرنے کے لیے لے جانا چاہتا ہوں"

نتالیہ نے جیسے ہی گھر کا دروازہ کھولا حیدر غصے میں بھرا بنا اسے کچھ بولے سیدھا سیٹنگ روم میں چلا آیا جہاں فضیل حیدر کو دیکھ کر اس سے مخاطب ہوا نتالیہ اور معائنہ بھی سیٹنگ روم میں آچکی تھیں

"میری ایک بات کان کھول کر سن لو یہ میری بیوی ہے اس سے کوئی بھی غیر مرد بلا وجہ فرینک ہو مجھے برداشت نہیں اس لیے تم خاص احتیاط کرنا، ابھی میں تمہارا لحاظ صرف معائنہ کی وجہ سے کر گیا ہوں آئندہ کے لئے گرانٹی نہیں دیتا۔۔۔ اب تم یہاں سے جاسکتے ہو"

حیدر کی بات ختم ہوتے ہی کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی

"چلو فضیل"

Posted On Kitab Nagri

معائشہ فضیل سے بولتی ہوئی حیدر کے گھر سے باہر نکل گئی تو فضیل بھی خاموشی سے وہاں سے چلا گیا

وہ اپنے کمرے میں ٹہلتی ہوئی مسلسل دو گھنٹے سے حیدر کے بارے میں سوچ رہی تھی معائشہ اور اس کے کزن کے گھر سے جانے کے بعد حیدر بھی ایک خفاسی نظر اس پر ڈال کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جب نتالیہ اُسے رات کے ڈنر کے لئے بلانے گئی ڈنر کے دوران بھی حیدر نے اس سے کوئی خاص بات نہیں کی تھی

کل آسکریم والی حرکت کو لے کر وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی تو حیدر نے بھی اس کے کمرے میں آنے کی کوشش نہیں کی تھی شاید وہ اسے کچھ ٹائم دینا چاہتا تھا لیکن اس وقت نتالیہ حیدر کی ناراضگی کا سوچتی ہوئی حیدر کے کمرے کا رخ کرنے لگی

www.kitabnagri.com

"کیا میں اندر آ جاؤ"

نتالیہ کمرے کے دروازہ کھول کر صوفے پر بیٹھے حیدر سے کمرے میں آنے کی اجازت مانگنے لگی جو اپنے موبائل میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

"مرضی ہے تمہاری"

وہ بناءِ نتالیہ کی طرف دیکھے بے نیازی سے بولا تو نتالیہ اس کے سڑے سے انداز اور جواب کو نظر انداز کرتی
حیدر کے کمرے میں آگئی

"کیا میں یہاں صوفے پر بیٹھ جاؤ"

نتالیہ معصومیت سے بولتی ہوئی حیدر کے پاس صوفے پر اشارہ کرتی اُس سے پوچھنے لگی

"مجھے اعتراض نہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی بے نیازی میں ابھی بھی کوئی فرق نہیں آیا تو وہ اپنا موبائل دیکھتا بولا تو نتالیہ حیدر کو گھورتی ہوئی حیدر کے
بالکل قریب صوفے پر بیٹھ گئی

"کیا میں آپ کا یہ موبائل توڑ دوں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ دوبارہ معصومیت سے بولتی ہوئی حیدر کے ہاتھ سے اُس کا موبائل لے کر آف کر کے ٹیبل پر رکھ چکی تھی۔۔۔

حیدر خاموشی اور سنجیدگی اپنے اوپر طاری کی نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اسمائل دیتی اسے دیکھ رہی تھی، وہ صوفے سے اٹھنے لگا تو نتالیہ نے حیدر کا ہاتھ پکڑ لیا

"یہاں بیٹھی مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے"

اب کی بار حیدر کا ہاتھ پکڑے وہ بہت پیارے انداز میں بولی تو حیدر اس کی خواہش کو رد نہیں کر سکا وہ واپس اس کے قریب صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ نتالیہ حیدر کو جبکہ حیدر نتالیہ کو خاموشی سے دیکھتا رہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تمہیں کچھ بات کرنی تھی"

چند سیکنڈ گزرنے کے بعد حیدر نتالیہ کو یاد دلانے لگا

"پہلے آپ مجھے بتائیے مجھ پر غصہ ہے یا مجھ سے خفا ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ اُس کے انداز اور اجنبی رویے پر حیدر سے پوچھنے لگی

"تم پر غصہ ہونے یا تم سے خفا ہونے کا کوئی فائدہ نہیں تمہیں وہی کرنا ہے جو تمہارے دماغ میں چل رہا ہوتا ہے
یا جو تم سوچ بیٹھی ہوتی ہو"

حیدر نتالیہ کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"مجھے میری غلطی کا معلوم ہونا چاہیے"

نتالیہ بھی سنجیدگی سے حیدر سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھا تو تمہیں تمہاری غلطی بھی معلوم نہیں ہے"

حیدر اُس پر تعجب کے ساتھ افسوس کرتا بولا

"اگر آپ کو معاشہ کے کزن کا آنا برا لگا تو اس میں میری کیا غلطی ہے حیدر میں نے تو اُس کو دعوت دے کر
نہیں بلایا تھا"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حیدر سے پوچھنے لگی

"وہ گھر میں زبردستی گھسنا تھا۔۔۔ میری غیر موجودگی میں تم نے اُسے اندر آنے کی اجازت کیوں دی۔۔۔ اگر میں گھر پر موجود نہ ہو تو تم ایسے ہی کسی اجنبی کو گھر میں بلا لوں گی"

حیدر کے انداز میں خفگی کی رک شامل تھی وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"صحیح ہے مجھے آپ کی غیر موجودگی میں یوں اجنبی مرد کو گھر کے اندر نہیں بلانا چاہیے تھا مگر وہ شریف لڑکا ہے اُس نے کوئی غیر مہذب بات یا حرکت نہیں کی میرے سامنے"

نتالیہ حیدر کا بگڑا ہوا موڈ دیکھ کر آہستہ آواز میں بولی نہیں تو وہ پہلے غصے میں اُس کو کس قدر ڈانٹتا تھا یہ شکر تھا کہ وہ اب اس سے خفا تھا مگر نرمی برت رہا تھا

"وہ شریف لڑکا یہاں میری بیوی یعنی تمہیں پر پوز کرنے آیا تھا۔۔۔ وہ تمہیں اپنے ساتھ گھر سے باہر لے جانا چاہتا تھا کہ تمہیں کافی پلا کر تم سے شادی کا پوچھے"

Posted On Kitab Nagri

حیدر غصے دبائے نتالیہ کو دیکھتا ہوا اُسے فضیل کے ارادے کے بارے میں بتانے لگا جیسے سن کر نتالیہ حیرت سے
حیدر کو دیکھنے لگی پھر آہستہ سے بولی

"میں اُس کی کافی پی کر شادی سے انکار کر دیتی اور واپس گھر آ جاتی۔۔۔ آپ اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہیں"

نتالیہ کے بولنے پر حیدر خاموشی سے اُس کو دیکھنے لگا وہ اپنی مسکراہٹ چھپا رہی تھی یعنی وہ اس بات پر غیر سنجیدہ
تھی حیدر دوبارہ صوفے سے اٹھا نتالیہ نے دوبارہ حیدر کا ہاتھ پکڑ لیا

"اچھا سوری ناں بابا پلینز معاف کر دیں۔۔۔ آپ کو معلوم ہے آپ اس طرح کے موڈ میں مجھے کچھ خاص اچھے
نہیں لگتے"

نتالیہ حیدر کو منانے والے انداز میں بولی تو حیدر اُس سے اپنا ہاتھ چھڑواتا بولا

"میں تمہیں ویسے بھی کچھ خاص پسند نہیں"

حیدر اُس کو دیکھ کر بولتا ہوا کمرے سے جانے لگا تو نتالیہ صوفے سے اٹھ کر اُس کے سامنے آ کر راستہ روکتی ہوئی
بولی

Posted On Kitab Nagri

"اگر ایسی بات ہوتی تو میں آپ کو بطور شوہر دل سے قبول نہیں کر چکی ہوتی"

نتالیہ بولتی ہوئی حیدر کے کمرے سے باہر جانے لگی اب کی بار حیدر نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر نتالیہ کو روکا

"تو تم نے ہمارے رشتے کو دل سے قبول کر لیا ہے اور مجھے دل سے اپنا شوہر مان لیا ہے"

حیدر نتالیہ کا ہاتھ تھام کر بے حد سنجیدگی سے اُس سے پوچھنے لگا

نتالیہ نے بے حد آہستگی سے اپنی جھکی ہوئی پلکیں اٹھائی اور حیدر کو ایک نظر دیکھ کر واپس اپنی پلکیں جھکالیں جس پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی یہ اُس کا خوبصورت سا اقرار تھا جس پر حیدر نے نتالیہ کو خود سے قریب کر لیا

www.kitabnagri.com

"حیدر مجھے اب اپنے کمرے میں جانے دیں"

نتالیہ حیدر کی دسترس میں اس کی نگاہوں سے گھبراتی ہوئی اُس سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"کون سا اپنا کمرہ جو کمرہ میرا ہے آج سے وہی کمرہ تمہارا بھی ہے"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اس کے ہونٹوں پر جھک کر اُس کو شرمانے پر مجبور کر چکا تھا

"محبت جیسے جذبے سے پہلے نہ آشنا تھا میں لیکن اب ایسا لگ رہا ہے یہ جو اپنے اندر میں تمہارے لئے محسوس کرنے لگا ہوں اس احساس کو ہی محبت کہتے ہیں"

حیدر نتالیہ کو حصار میں لے کر بولتا ہوا اُسے اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا۔۔۔ نتالیہ خود میں سمٹی ہوئی حیدر کو دیکھ کر بولی



"مجھ سے کبھی بھی خفا مت ہوئے گا حیدر"

نتالیہ کے بولنے پر وہ اسے بیڈ پر لٹاتا ہوا اُس پر جھک گیا

"اپنی زندگی سے کوئی کیسے ختم ہو سکتا ہے"

حیدر سنجیدگی سے بولتا ہوا نتالیہ پر اپنی شدتیں لٹانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"حیدر میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا میں نے اُس کو بے حد چاہا تھا کون لڑکی خود اپنے منہ سے کسی مرد کے سامنے اپنی محبت کا اظہار کرتی ہے مگر میں نے اُس سے سچ میں محبت کی تھی اُس سے محبت کا اظہار کیا تھا جس کا یہ صلہ ملا مجھے۔۔۔ وہ اتنے آرام سے مجھے انکسور کر کے اُس نتالیہ کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا سوچ رہا ہے میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ اتنی آسانی سے تو میں حیدر کو چھوڑ کر پیچھے ہٹنے والے نہیں ہوں"

اس وقت معاشہ اپنے کمرے میں بیٹھی غصے میں بھری فضیل کے آگے بولی۔۔۔ وہ حیدر کو نتالیہ کے ساتھ دیکھ کر ان دونوں کے رشتے کو قبول نہیں کر پار ہی تھی

"معاشہ اگر تم ٹھنڈے دماغ سے سوچو تو حیدر تمہیں چھوڑ کر نتالیہ کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کرنے والا بلکہ نتالیہ اُس کی زندگی میں پہلے سے شامل ہو چکی ہے، شروع میں ہو سکتا ہے وہ ذہنی طور پر نتالیہ کے ساتھ اپنا رشتہ قبول نہ کر پار رہا ہو مگر حیدر اب حقیقت کو اور اپنی شادی کو قبول کر چکا ہے۔۔۔ معاشہ مجھے افسوس ہے تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہوا مگر کبھی کبھار ہم قدرت کے فیصلوں کے آگے بے بس ہو جاتے ہیں۔۔۔ ضروری نہیں زندگی میں ہم جو بھی چاہے وہ سب مؤثر ہو جائے اگر تم سچ میں حیدر سے محبت کرتی ہو تو اس حقیقت کو قبول کر لو

Posted On Kitab Nagri

کہ اُس کے ساتھ تمہارا جوڑ نہیں بلکہ حیدر اور نتالیہ کا جوڑ تھا جو اُن دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے
محبت نہ ہونے کے باوجود بھی قدرت نے بنا دیا"

فضیل معاشہ کو سمجھاتا ہوا بولا تو وہ اپنی آنکھوں میں آئے آنسو صاف کرنے لگی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

شاہور لینے کے بعد وہ کچن میں آچکی تھی تاکہ حیدر کے لیے ناشتہ بنا دے حیدر بیڈروم میں آفس جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا کل رات حیدر نے اس کو اپنے قرب کا آغاز بخش کر نتالیہ سے اپنا رشتہ مزید مضبوط کر لیا تھا نتالیہ خود بھی حیدر کو بطور شوہر قبول کر کے دل و دماغ سے اس رشتے کے لئے راضی ہو چکی تھی کچن میں ہوئی آہٹ پر نتالیہ مڑ کر دیکھنے لگی، کچن کی دہلیز کے پاس کھڑے حیدر کو شرارت بھرے انداز میں مسکراتا دیکھ کر وہ اپنے ہونٹوں پر آئی مسکراہٹ چھپا کر دوبارہ مڑ گئی۔۔ حیدر جب جب اس کو یوں مسکرا کر دیکھ رہا تھا وہ یہی اس سے نظریں چرا رہی تھی اب کی بار نتالیہ نے اپنا رخ موڑا تو حیدر چلتا ہوا کچن کے اندر آیا وہ نتالیہ کی پشت پر کھڑا اس کو دونوں شانوں سے تھام کر نتالیہ کے کان کے قریب اپنے ہونٹ لاتا پوچھنے لگا

"کوئی خاص وجہ مجھ سے یوں نظریں نہ ملانے کی، اس سے پہلے تو تم بڑی دلیری اور کونفیڈنس سے مجھ سے ہر بات کر جایا کرتی تھی اب ایسا کیا ہو گیا ہے"

www.kitabnagri.com

حیدر اس کے بے حد قریب کھڑا نتالیہ سے پوچھنا لگا اس کے لہجے میں کہیں بھی شرارت نہیں تھی صرف آنکھوں کی بجائے

"اب مجھے معلوم ہو چکا ہے جتنے شریف آپ نظر آتے ہیں اتنے شریف ہیں نہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ پلکھیں جھکا کر حیدر سے بولی کل رات اس نے جو روپ حیدر کا دیکھا تھا وہ بالکل انوکھا اور مختلف تھا حیدر
نتالیہ کی بات سن کر زور سے ہنسا اُس نے اپنا ایک بازو نتالیہ کی کمر کے گرد جمائل کیا جبکہ اپنا دوسرا ہاتھ نتالیہ کے
گال پر رکھتا اس کی گردن تک لے آیا

"کل رات اگر شرافت دکھا دیتا تو تم میرے کمرے سے نکل کر اپنے بیڈروم میں سونے چلی جاتی"

حیدر آستنگی سے بول رہا تھا اس کے ہونٹ نتالیہ کے گال کو چھونے لگے۔۔۔ حیدر کی بات پر نتالیہ اس کا حصار
توڑ کر پلٹی اور حیدر کو گھور کر دیکھتی ہوئی بولی

"جی نہیں اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ کی بات پر اُس کے گھور کر دیکھنے پر حیدر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی وہ نتالیہ کا رخ اپنی جانب دیکھ کر
اُس کو ایک بار پھر اپنے حصار میں لے چکا تھا

"اچھا تو پھر میں یہ سمجھوں گی کہ میرا کل رات والا انداز تمہیں کچھ خاص پسند نہیں آیا، اوکے آئندہ سے میں
اپنے جذبات کو ایک طرف رکھ کر تمہارے موڈ کا پہلے خیال رکھوں گا"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نتالیہ کو حصار میں لیے اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا کافی سنجیدگی سے بولا اب کی بار اُس کی آنکھوں میں بھی شرارت نظر نہیں آرہی تھی نتالیہ ایک دم بول پڑی

"حیدر میں نے ایسا کب کہا کہ مجھے کچھ برا لگا کل رات۔۔۔ مجھے کچھ برا نہیں لگا"

حیدر کے یوں اچانک سنجیدہ ہونے پر وہ ایک دم سے یہ بات بولی مگر دوبارہ حیدر کے ہونٹوں پر شرارت بھری مسکراہٹ دیکھ کر وہ بری طرح بلش کر کے حیدر کے سینے میں چہرہ اچھپا گئی

"آپ بہت بد تمیز ہیں مجھے جان بوجھ کر تنگ کر رہے ہیں"

نتالیہ کے بولنے پر حیدر اُس کے بالوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوتا ہوا خود سے الگ کرتا پوچھنے لگا

"تم خوش ہونا اس بد تمیز انسان کے ساتھ پر"

حیدر نتالیہ کا چہرہ دیکھ کر اُس سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"خوش اور مطمئن دونوں"

حیدر کو دیکھتی ہوئی وہ سرگوشی میں بولی تو حیدر نے مسکراتے ہوئے اُس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے پھر اچانک حیدر کے چہرے کی مسکراہٹ گہری ہو گئی جس نتالیہ نا سمجھے والے انداز میں اسے دیکھنے لگی

"کل رات یہ غلط فہمی تو تمہاری دور ہو گئی ہو گی کہ میرے اندر سن پینسٹھ کی بڈھی روح نہیں سمائی ہوئی"

حیدر کے شرارت بھرے لہجے میں بولنے پر نتالیہ حیدر کے سینے پر مکارتی خود بھی مسکرا دی تبھی باہر سے ڈور بیل کی آواز آئی



"میں دیکھتا ہوں"

www.kitabnagri.com

حیدر نتالیہ کو بولتا ہوا دروازہ کھولنے چلا گیا

"اندر آنے کے لئے نہیں کہو گے میں تم سے ضروری بات کرنے کے لئے آئی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اپنے گھر کے دروازے پر کھڑی معاشہ کو دیکھ کر حیدر ایک پل کے لئے کچھ بول نہیں سکا تبھی معاشہ حیدر کو
دیکھ کر بولی

"کیوں نہیں اندر آؤ"

حیدر پورا دروازہ کھول کر معاشہ کو راستہ دیتا ہوا بولا تو معاشہ گھر کے اندر چلی آئی

"کون ہے حیدر"

کچن سے ڈائینگ ہال میں آتی نتالیہ تھوڑی اونچی آواز میں حیدر سے پوچھ رہی تھی کہ حیدر کے ساتھ آتی معاشہ
کو دیکھ کر نتالیہ ایک پل کے لئے وہی رک گئی

"کیسی ہونتالیہ"

معاشہ نے غور سے اُس کے کھلے روپ کو دیکھا وہ پہلی دو ملاقاتوں سے زیادہ فریش لگ رہی تھی معاشہ اُس کا
حال پوچھتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو"

نتالیہ نے ایک نظر خاموش کھڑے حیدر کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ معاشہ کو جواب دیا

"تمہارے سامنے ہوں"

معاشہ مسکراتی ہوئی بولی تو نتالیہ کے ہونٹ سمٹ گئے اس کی آنکھوں میں کچھ کھوجانے کا احساس واضح تھا جس سے نتالیہ نظریں چرا گئی



"آپ دونوں باتیں کریں میں چائے لے کر آتی ہوں"

www.kitabnagri.com

نتالیہ معاشہ پر سے نظریں ہٹا کر حیدر کو دیکھ کر بولی اور کچن کی طرف رخ کرنے لگی

"نہیں چائے میں پی کر آئی ہوں مجھے صرف حیدر سے بات نہیں کرنی تم بھی کرنی ہے تم بھی آؤ پلیز"

معاشہ کے بولنے پر نتالیہ حیدر کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

سٹنگ روم میں وہ تینوں ہی بالکل خاموش بیٹھے تھے تب بات کا آغاز حیدر نے کیا

"معاشہ میں تمہارے جذبات کی قدر کرتا ہوں مجھے اس بات کا احساس بھی جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا تم اُس کے مستحق نہیں ہو لیکن میں ایک لڑکی جو میرے نکاح میں آچکی ہے وہ اب میری بیوی ہے۔۔۔ میرا ضمیر اجازت نہیں دے گا کہ میں اُس کو چھوڑ دوں، اس سے شادی کرنے کے دوسرے دن میں نے تم سے وہ سب کہا تھا مگر حقیقت تو یہ ہے میں نتالیہ کو چھوڑنے کا حوصلہ نہیں کر پا رہا مجھے نہیں معلوم میری بات پر تمہیں مجھ پر غصہ آئے گا افسوس ہو گا یا پھر تم مجھ سے نفرت کرنے لگو گی مگر سچ تو یہ ہے جب تم نے مجھ سے محبت کا اظہار کیا تھا میرے اندر تمہارے لئے وہ احساسات پیدا نہیں ہوئے تھے جو نکاح کے بعد نتالیہ کے لیے پیدا ہو گئے۔۔۔ یہ اچانک سے میرے ساتھ کیسے ہو گیا میں اس بات سے انجان ہوں۔۔۔ تم میرے اس عمل کی جو چاہے سزا دے دو میں خاموشی سے قبول کر لوں گا مگر نتالیہ سے رشتہ ختم کرنا میرے اختیار میں نہیں ہے"

حیدر کے بولنے پر معاشہ مسکراتی ہوئی اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔ نتالیہ کو معاشہ کی اس وقت کی دلی کیفیت پر دکھ ہونے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کل مجھے تمہارے اوپر شدید غصہ آیا تھا یہ سوچ کر کہ تمہیں وہ محبت کبھی نظر ہی نہیں آئی جو میں نے تم سے کی ہے مگر جب خود کو تمہاری جگہ پر رکھ کر سوچا تو میرا غصہ ختم ہونے لگا معلوم حیدر محبت ایک غیر فطری عمل ہے کوئی اچانک سے ہمارے دل میں آکر بس جاتا ہے یا پھر کسی کو پانے کی خواہش ایک دم سرچڑھ کے بولتی ہے۔۔۔ کسی کو ہر وقت سوچتے رہنا، یہ سب انسان کے اپنے بس میں نہیں ہوتا۔۔۔ جیسے میں نے تمہیں چاہا مگر تمہارے دل میں میری محبت اپنی جگہ نہیں بنا سکی شاید یہ نکاح کے بولوں کی تاثیر ہے یا پھر اک رشتے سے جڑ جانے کی کشش کہ تمہیں نتالیہ سے محبت ہو گئی۔۔۔ مجھے دکھ تو ہے مگر صحیح فیصلہ لیا ہے تم نے نتالیہ کو چن کر۔۔۔ یہ تمہاری بیوی ہے اسی کا تم پر حق ہونا چاہیے، میری دعا ہے تم دونوں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ زندگی بھر خوش رہو"

معائنہ حیدر اور نتالیہ کو دیکھتے ہوئے بولی اور صوفی سے اٹھ کر سٹنگ روم سے باہر نکلی۔۔۔ اس کے گھر سے چلے جانے کے بعد نتالیہ ابھی تک سن ہو کر بیٹھی تھی تب حیدر اپنی جگہ سے اٹھ کر نتالیہ کے پاس آکر بیٹھا تو وہ حیدر کو دیکھنے لگی

www.kitabnagri.com

"اس کے ساتھ اچھا نہیں ہوا حیدر مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا ہے"

نتالیہ ادا اس لہجے میں حیدر سے بولی تو حیدر نے نتالیہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا

Posted On Kitab Nagri

"پھر کیا کرو واپس بلاؤ اُسے سوتن کے روپ میں قبول کر لو گی اُس کو"

حیدر نے یہ بات بالکل سنجیدہ لہجے میں بولی جس پر ایک پل کے لئے نتالیہ سناٹے میں آگئی مگر دوسرے ہی پل وہ حیدر سے بولی

"آپ معاشہ سے شادی کر لیں حیدر میں آپ کو دوسری شادی کی اجازت دیتی ہوں"

اب کی بار جھٹکا لگنے کی باری حیدر کی تھی بے ساختہ اس نے نتالیہ کا تھاما ہوا ہاتھ چھوڑا

"آریو سیریس"



وہ حیرت زدہ ہو کر نتالیہ سے پوچھنے لگا

"جی میں بالکل سیریس ہو کر یہ بات کہہ رہی ہوں آپ سے، حیدر آپ معاشہ سے بات کریں اس سلسلے میں"

نتالیہ خود ہی حیدر کا ہاتھ پکڑ کر اس سے بولی تو حیدر نے اُس کی بات کو غیر سنجیدہ لیتے ہوئے اپنا ہاتھ چھڑا لیا

Posted On Kitab Nagri

"میں نے سوتن والی بات صرف مذاق میں کہی تھی نتالیہ اب ہم دونوں کے درمیان ایسی کوئی بات نہیں ہونی چاہیے"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا ٹاپک کو کلوز کر کے صوفے سے اٹھا وہ شروع سے ہی ایسی تھی اپنی باتوں اور کاموں سے سب کو حیران کر دینے والی

"لیکن آپ اس بات پر سنجیدگی سے غور کریں حیدر اس طرح معاشہ کو بھی آپ کا ساتھ میسر ہو جائے گا"

نتالیہ کے بولنے پر حیدر نے اُسے آنکھیں دکھائی تو وہ خاموش ہو گئی

"اگر مجھے لگتا کہ میں تمہارے ساتھ اور معاشہ کے ساتھ رشتے میں توازن برقرار رکھ سکتا تو یہ بات تمہیں بولنے کی ضرورت نہیں پڑتی میں خود اُس سے دوسری شادی کا کہہ دیتا اس لئے آئندہ یہ بات دوبارہ اپنے منہ سے نکالنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ ویسے ایک بات تو آج میں نے یہ جان لی تم بہت آسانی سے مجھے کسی دوسری عورت کے ساتھ شیئر کر سکتی ہو"

حیدر نے آخری بات بہت عجیب لہجے میں بولی تو نتالیہ بے ساختہ اُس کے پاس آکر بولی

Posted On Kitab Nagri

"بہت بڑا ظرف چاہیے ہوتا ہے سوتن کو برداشت کرنے کے لیے یہ بات میں نے صرف معاشہ کے لئے بہت بڑا دل کر کے بولی تھی کیونکہ وہ آپ کو سچ میں لائک کرتی ہے۔۔۔ کسی دوسری کے لیے آپ ایسا سوچیں گیں تو میں آپ کو جان سے مار ڈالوں گی"

نتالیہ کی بات پر حیدر زور سے ہنسا

"بے فکر رہو تمہاری موجودگی میں میری سوچیں کہیں اور بھٹک ہی نہیں سکتیں۔۔۔ شام میں تیار رہنا آفس سے جلدی آؤ گا"

حیدر نتالیہ کے گال پر محبت بھرا لمس چھوڑ کر آفس جانے لگا اس بات سے بالکل انجان کے اُس کے پیچھے کتنا بڑا طوفان آنے والا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ گہری نیند میں ڈوبا ہوا تھا تب اسے اپنے چہرے پر نتالیہ کی انگلیوں کا لمس محسوس ہوا۔۔۔ وہ لمس سے کیوں نہ آشنا ہوتا پچھلے نو ماہ سے وہ روز صبح حیدر کو ایسے ہی توجگایا کرتی تھی اس سے پہلے وہ حیدر کے چہرے سے اپنی مخملی انگلیاں ہٹاتی حیدر نے نیند میں ہی اُس کا ہاتھ پکڑ لیا

Posted On Kitab Nagri

"میرے جاگنے سے پہلے یہاں سے جانے والی تھی نہ تم روز کی طرح"

حیدر نے اپنی آنکھیں کھولیں تو نتالیہ کا مسکراتا ہوا چہرہ اُس کے سامنے تھا حیدر شکوہ کرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"رک کر آپ کے پاس کیا کروں گی زور رات میں آپ کے بلانے پر آپ کے پاس آتو جاتی ہوں حیدر"

نتالیہ حیدر کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی ہوئی اُس سے بولی۔۔۔ نتالیہ کے ہاتھ چھڑوانے پر حیدر ایک دم اٹھ بیٹھا

"نتالیہ رکو پلیز ابھی مت جانا میری بات سن لو"

نتالیہ پیچھے کی طرف قدم اٹھاتی اُس سے دور ہو رہی تھی حیدر جانتا تھا وہ سارا دن اب اُس کو نظر نہیں آئے گی
جبھی وہ بے قرار لہجے میں اس سے بولا مگر تب تک نتالیہ کا وجود ہوا میں تحلیل ہو چکا تھا ساری رات نتالیہ کے
خوابوں خیالوں میں گزار کر روز صبح وہ نتالیہ کے جانے پر یونہی اداس ہو جاتا

"حیدر تم جاگ گئے ہو"

Posted On Kitab Nagri

معائشہ کی آواز اُسے ہوش کی دنیا میں واپس لے آئی معائشہ بیڈ روم میں آکر حیدر سے پوچھنے لگی

"تمہیں کیا میں سویا ہوا لگ رہا ہوں، عجیب بے تکی سی باتیں مت کیا کرو معائشہ۔۔۔ اپنی آنکھوں کے ساتھ ساتھ عقل کا بھی استعمال کیا کرو"

حیدر معائشہ کو دیکھ کر بے زار سے لہجے میں بولتا واپس روم چلا گیا

پچھلے دو ماہ سے روز صبح جاگنے کے بعد معائشہ حیدر کا اسی طرح کا خراب موڈ دیکھتی آئی تھی وہ جانتی تھی حیدر تھوڑی دیر میں اُس کے ساتھ نارمل ہو جائے گا مگر اسے یہ بھی پتہ تھا رات ہوتے ہی وہ اُس کے لئے دوبارہ اجنبی ہو جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیدر۔۔۔ حیدر پلیز میرے پاس آجائے مجھے آپ کی ضرورت ہے بہت زیادہ"

خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتی ہوئی وہ تکلیف سے آنکھیں بند کئے کراہتی ہوئی بولی تو نتالیہ کی آواز سن کر رجو اُس کے کمرے میں بھاگی چلی آئی

Posted On Kitab Nagri

"نتالیہ بی بی آنکھیں کھولے اپنی، میں تو پہلے ہی اندازہ لگالیا تھا ڈاکٹر نے ڈیٹ غلط دی ہے آپ کو شاید آپ کے اسپتال جانے کا وقت آگیا ہے۔۔۔ میں خورشید سے کہتی ہو جلدی سے گاڑی نکالے۔۔۔ بڑے صاحب کو بھی بتاتی ہوں،، آپ تھوڑی سی ہمت کر کے اٹھنے کی کوشش کریں"

رجو نتالیہ کے نو مہینے کے ہیوی ڈیل ڈول کو سہارا دیتی ہوئی اسے بیڈ اٹھانے کے بعد بری سی چادر نتالیہ کے گرد لپیٹنے لگی

"رجو وعدہ کرو اگر مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو میرا بچہ اُس کے باپ۔۔۔"

نتالیہ پورا جملہ بھی نہیں بول پائی تھی کہ تکلیف کی شدت سے اپنے ہونٹ آپس میں بھینچ گئی ویسے ہی کمرے میں کمال چلا آیا

www.kitabnagri.com

"جاؤ جلدی سے خورشید سے کہو فوراً گاڑی نکالے"

کمال رجو سے بولتا ہوا نتالیہ کی حالت دیکھ کر اُسے سہارا دیتا بیڈ سے اٹھانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میرے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ حیدر کو تمام حالات کا علم ہو جائے"

کمال نے نتالیہ سے بولنا چاہا مگر نتالیہ پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی

بیڈروم سے آتی معاشہ کی سسکتی ہوئی آواز پر وہ خاصا شرمندہ سا ڈاننگ حال میں بیٹھا تھا جہاں کیک ٹیبل کی بجائے فرش پر الٹا پڑا تھا گلڈان کی کرچیاں پھولوں کی پتیاں یہاں تک کہ اُس کے لیے خرید ا ہوا گفٹ بھی فرش کی زینٹ بنا ہوا تھا آج اُس کی برتھ ڈے کا دن تھا جو معاشہ نے سیلبریٹ کرنے کے لیے خود اُس کے لیے کیک بنایا تھا اور روم کو بھی اچھے سے ڈیکوریٹ کیا تھا۔۔۔ مگر بدلے میں معاشہ اُس سے جو مانگ رہی تھی وہ معاشہ کو دینا حیدر کے بس میں نہیں تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جو جگہ نتالیہ کی تھی وہ حیدر کیسے معاشہ کو دے دیتا اسی بات پر غصے میں معاشہ نے سب چیزوں کو تھس تھس کر ڈالا تھا اب وہ کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور ڈاننگ ہال میں حیدر خاموش بیٹھا تھا معاشہ کے رونے کی آواز پر حیدر کا ضمیر مسلسل اُسے کچوکے لگا رہا تھا کیونکہ معاشہ بھی اس کی بیوی تھی جسے پچھلے دو ماہ سے وہ نظر انداز کیے ہوئے تھا

www.kitabnagri.com

وہ اب اس سے اپنا جائز حق طلب کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔ جو غلط نہیں بے شک معاشہ سے شادی اُس نے دو ماہ پہلے حسن، ذولفقار اور خود معاشہ کی بے جاضر پر کی تھی مگر اب وہ بطور بیوی اسے اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیڈروم سے معائشہ کے رونے کی آواز پر حیدر سرخ آنکھوں کے ساتھ بیڈروم کے بند دروازے کو دیکھنے لگا۔۔۔ جو آج وہ کرنے جا رہا تھا اُس سب کے لئے وہ خود دلی طور پر آمادہ نہیں تھا مگر وہ معائشہ کو اُس کے جائز حق سے کب تک دستبردار رکھ سکتا تھا یہ مرحلہ جو آج اُس پر آیا تھا کس قدر سخت اور مشکل تھا یہ حیدر کا دل ہی جانتا تھا۔۔۔ اپنے دل کو سمجھانے کے بعد شکستہ قدم اٹھاتا ہوا وہ بیڈروم میں جانے لگا جہاں معائشہ موجود تھی

کمرے کا دروازہ کھلتا دیکھ کر اور حیدر کو بیڈروم میں آتا دیکھ کر وہ دوبارہ گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگی کیونکہ اچھی طرح جانتی تھی پچھلے 60 دنوں کی طرح آج رات بھی حیدر کو اجنبی ہو جانا تھا مگر جب اُس نے بیڈروم میں حیدر کو اپنے قریب بیٹھتا ہوا محسوس کیا تو معائشہ اپنے گھٹنے سر اٹھا کر لیمپ کی مدہم روشنی میں حیدر کا چہرہ دیکھنے لگی

"میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا مجھ سے شادی کر کے تمہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہونے والا معائشہ میں دوسرے مردوں کے جیسا نہیں ہوں دوسرے سارے مرد شاید مجھ سے بہتر اور بہت اچھے شوہر ثابت ہوتے ہو گے میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میں اُسے اپنے دل سے نہیں نکال پاتا وہ اب میری زندگی میں کہیں بھی موجود نہیں ہے مگر اس کے باوجود میں تمہیں یا کسی دوسری لڑکی کو اُس کی جگہ نہیں دے سکتا۔۔۔ میں جانتا ہوں ایسا نہیں ہونا چاہیے مجھے معلوم ہے یہ تمہارے ساتھ سراسر زیادتی ہے کیونکہ تم میری بیوی ہو مگر میں کیا کروں۔۔۔ میں ایسا مرد نہیں ہوں جو اتنی آسانی سے کسی بڑی تبدیلی کو قبول کر لو، میں زندگی بھر ایک ہی لڑکی پر انحصار کرنے والا مرد ہوں اور میرا دل جس لڑکی کا طلبگار ہے وہ میری زندگی میں موجود نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

حیدر کی بات سن کر معائشہ کے رونے میں مزید روانی آگئی وہ با آواز رونے لگی جس پر حیدر دل سے شرمندہ ہو گیا

"حیدر میں تم سے بے تحاشہ محبت کرتی ہوں، تمہیں خدا کا واسطہ ہے مجھے یوں نظر انداز مت کرو میں اس طرح نظر انداز ہو کر ساری زندگی نہیں گزار سکتی"

معائشہ اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر حیدر کے سامنے روتی ہوئی بولی تو حیدر نے اپنے دل مضبوط کرتے ہوئے معائشہ کے دونوں ہاتھوں کو تھاما

وہ معائشہ کے آنسو صاف کر رہا تھا تب معائشہ کے دل میں اطمینان ہوا معائشہ خود ہی فاصلے سمیٹ کر حیدر کے مزید قریب آئی تو حیدر نے عائشہ کا چہرہ تھاما

حیدر کی نظریں معائشہ کے ہونٹوں پر پڑی مگر اس وقت اندر سے اُس کا دل تمام احساسات سے خالی تھا۔۔۔ معائشہ آنکھیں بند کیے حیدر کی قربت کی منتظر تھی لیکن حیدر خالی ذہن کے ساتھ معائشہ کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ اُسے وہ لمحات یاد آنے لگے جب پہلی بار اُس نے نتالیہ کے ہونٹوں کو چھوا تھا

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ کو اپنی قربت کا اعزاز بخشے وقت اُس کے احساسات محبت سے چور اور اُس کا دل اندر سے سرشار تھا وہ معائنہ کے ہونٹوں سے نظریں چرا کر اپنے دل پر جبر کرتا ہوا معائنہ کو اپنے حصار میں لینے لگا جس کے بعد اُس نے لیمپ کی مدھم روشنی بھی بند کر دی

ان گزرے نو ماہ میں آج پہلی رات ایسی تھی جب اُس نے نتالیہ کے بارے میں نہیں سوچا تھا، معلوم نہیں کل نتالیہ اُسے جگانے آئے گی کہ نہیں حیدر کا دھیان بھٹکنے لگا

"حیدر"

معائنہ کی آواز پر وہ ایک دم چونکا معائنہ کے ہونٹوں کا لمس اپنے گال پر محسوس کر کے وہ اپنی تمام سوچوں کو تالے لگا تا معائنہ کی طرف متوجہ ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حیدر"

خواب میں نتالیہ حیدر کو پکارتی ہوئی بیدار ہو کر اٹھ بیٹھی برابر میں سوئے ہوئے اپنے نومولود بیٹے کو دیکھ کر اُسے تھوڑا اطمینان ہوا۔۔۔ آج صبح ہی ایک صحت مند بچے کو پیدا کر کے اُس نے ماں کا درجہ پالیا تھا۔۔۔ آج اُسے

Posted On Kitab Nagri

حیدر کی کمی بے تحاشہ محسوس ہوئی تھی ناجانے آج اس کو اس قدر بے چینی کیو محسوس ہو رہی تھی وہ بیڈ سے اٹھ کے کمرے کی کھڑکی کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔ ماضی کی یادوں میں جاتی ہوئی وہ اُس وقت کو سوچنے لگی جب وہ حیدر کو بتائے بغیر اُس کا گھر چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے اپنے چچا کے پاس چلی آئی تھی

وہ ایک ضروری میٹنگ اٹینڈ کر کے اپنے آفس کے روم میں آ کر بیٹھا تھا ان گزرے ہوئے دو سالوں میں جہاں اس نے ترقی کی منزلیں طے کی تھیں مگر آگے بڑھنے کے باوجود اُس کی زندگی ایک جگہ ٹھہر سی گئی تھی، عجیب بے چینی اور اداسی اس کی طبیعت میں ہر دم چھائی رہتی وہ اپنی اس زندگی سے خوش تھا کہ نہیں اُسے نہیں معلوم تھا مگر وہ ہر ممکن کوشش کرتا کہ معاشہ کو خوش رکھے اور اُس کا خیال رکھے کیونکہ بقول ڈاکٹر کے اُس کی پریکٹس میں کافی کمپلیکیشن آچکی تھی۔۔۔ جیسے جیسے ڈیوری کا وقت قریب آتا جا رہا تھا آئے دن اُس کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنی گزری زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا تو بے خیالی میں اُس کا دھیان نتالیہ کی طرف چلا گیا۔۔۔ ان گزرے دو سال میں ایسا کوئی دن نہیں تھا جب اُسے نتالیہ کا خیال نہ آیا ہو، مایوسی اور افسردگی ایک بار پھر اُس کے اوپر حملہ آور ہو گئی تھی نتالیہ کا خیال اپنے ذہن سے جھٹکنے کی خاطر اُس نے ٹیبل پر رکھا ہوا اپنا موبائل اٹھایا جو میٹنگ کی وجہ سے وہ آفس کے روم میں ہی چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ اپنے موبائل پر معاشہ کے نمبر سے اور حسن

Posted On Kitab Nagri

کے نمبر سے لاتعداد مسد کالز دیکھ کر اُسے کسی انہونی کا احساس ہوا حیدر معاشہ کے نمبر پر کال ملانے لگا مگر وہ کال رسیو نہیں کر رہی تھی تبھی اُس نے حسن کو کال ملائی جو حسن دوسری بیل پر کال رسیو کر چکا تھا

"چاچو کہا موجود ہیں یا آپ۔۔۔ کتنی دیر سے آپ کو کال کر رہا ہوں۔۔۔ چچی کی کنڈیشن ٹھیک نہیں آپ جتنی جلدی ہو سکے اسپتال پہنچے"

حسن کی بات سن کر وہ ایک لمحہ ضائع کیے بغیر کرسی سے اٹھ کر کار کی کیز اٹھاتا ہوا اپنے آفس کے روم سے باہر نکل گیا

آج صبح ہی حیدر کے آفس جانے کے بعد معاشہ کابی پی شوٹ کیا تھا ناک اور کان سے بلڈنگ دیکھ کر حسن اُس کو فوراً ہی اسپتال لے آیا تھا حسن کا دو ہفتے پہلے ہی پاکستان آنا ہوا تھا جب حیدر اسپتال پہنچا تو ڈاکٹر کے پاس اس کے لئے بری خبر یہ تھی کہ وہ اُس کے اور معاشہ کے بچے کو نہیں بچا پائے تھے اور خود معاشہ کے پاس بھی زیادہ وقت نہیں تھا یہ خبر حیدر کی زندگی میں بالکل ہی ویسا طوفان لے کر آئی تھی جیسا طوفان اُس سے پہلے اچانک نتالیہ کے اُس کی زندگی سے چلے جانے پر آیا تھا اس وقت حیدر یہ خبر سن کر معاشہ کے پاس جانے کا حوصلہ نہیں کر پا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

شام میں وہ تیار ہو کر حیدر کے آفس سے گھر آنے کا انتظار کر رہی تھی تب ڈور بیل بجنے پر نتالیہ دروازہ کھولنے کے لیے بیڈروم سے باہر نکلی۔۔۔ مگر دروازے پر حیدر کی بجائے عائشہ کو دیکھ کر نتالیہ کو حیرت ہوئی اُس کی آنکھیں ایسی تھیں جیسے وہ یہاں آنے سے پہلے بے تحاشہ روئی ہوں نتالیہ کے کچھ بولنے سے پہلے معائشہ خود گھر کے اندر داخل ہوئی تو نتالیہ کچھ بولے بغیر گھر کا دروازہ بند کر کے معائشہ کے پیچھے کمرے میں آگئی

"کسی دوسرے کی خوشیوں پر قبضہ کر کے تم خود کتنے دنوں تک خوش رہ سکو گی"

معائشہ کے چہتے ہوئے لہجے میں کتنے کتنے سوال پر نتالیہ خاموشی سے اُسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب ہے تمہارے اُس سوال کا کہنا کیا چاہتی ہو تم"

نتالیہ کنفیوز ہو کر معائشہ سے پوچھنے لگی صبح ہی تو وہ ساری باتیں ختم کر کے اُن دونوں کو خوش رہنے کی دعا دے کر ہمیشہ کے لیے اُن دونوں کی زندگی سے جانے کی بات کر رہی تھی پھر اب۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم واقعی اتنی بھولی ہو یا پھر میرے سامنے بھولی بننے کا ڈرامہ کر رہی ہو۔۔۔ اپنی انہی اداؤں سے حیدر کو اپنے جال میں پھنسا یا ہے نا تم نے، میں تو اُسے آج تک اپنی کسی ادا سے متاثر نہیں کر پائی اور وہ بھی خالی خولی حُسن دیکھ کر لٹو ہونے والا مرد نہیں ہے۔۔۔ بتاؤ کیا جادو کیا ہے تم نے حیدر کے اوپر"

معائشہ زہر خواندہ لہجے میں نتالیہ کو دیکھ کر بولی تو نتالیہ اُس کی بات پر کچھ بھی نہیں بول پائی

"کیا ملے گا تمہیں مجھ سے حیدر کو چھین کر کیوں دشمن بنی ہوئی ہو تم میری خوشیوں کی، بگاڑا کیا ہے آخر میں نے تمہارا"

معائشہ دانت پیستی ہوئی نتالیہ سے ایسے بولی جیسے وہ نتالیہ پر آیا غصہ مشکل کے ضبط کر پار ہی تھی

"تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو معائشہ میں تو چاہتی ہوں حیدر تمہیں بھی اپنا لے۔۔۔ میں اور تم ایک ساتھ رہے حیدر کے"

نتالیہ معائشہ کی غلط فہمی دور کرتی ہوئی اُس سے بولی معائشہ ایک دم غصے میں پھنکاری

Posted On Kitab Nagri

"میں حیدر کے ساتھ کسی دوسری عورت کا وجود شیعر نہیں کر سکتی اور تمہارے ہوتے ہوئے حیدر مجھے اہمیت کبھی نہیں دے گا۔۔۔ ارے اگر حسن نے تمہیں ریجیکٹ کر دیا ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے مجھ سے کیوں اپنی بد قسمتی کا بدلہ لے رہی ہو تم، جو کچھ تمہارے ساتھ حسن نے کیا وہی سب حیدر بھی میرے ساتھ کر رہا ہے تمہارے پیچھے۔۔۔ نتالیہ تم نے حسن کی بے وفائی برداشت کر لی مگر میں حیدر سے جدائی برداشت کر کے زندہ نہیں رہوں گی۔۔۔ یہ میرے دونوں ہاتھ دیکھ رہی ہو یہ میں تمہارے سامنے جوڑتی ہوں تم جو کہو گی جیسا کہو گی میں وہ کرنے کے لئے تیار ہوں مگر حیدر کی زندگی سے کہیں دور چلی جاؤں تمہیں اللہ کا واسطہ ہے کہیں چلی جاؤ حیدر کی زندگی سے۔۔۔ میں حیدر کے بغیر نہیں رہ سکتی وہ کبھی بھی تمہارے ہوتے مجھے نہیں اپنائے گا۔۔۔ تم کم عمر ہو میرے سے زیادہ خوبصورت ہو تمہیں کوئی بھی اپنالے گا مگر میں نے حیدر سے محبت کی ہے، اور بے تحاشہ محبت کی ہے میں اس کے علاوہ کسی دوسرے کا تصور نہیں کر سکتی پلیز مجھے حیدر دے دو"

معاشہ جو تھوڑی دیر پہلے اُس پر غصہ کر رہی تھی اور نتالیہ کے آگے ہاتھ جوڑتی اب رونے لگی

www.kitabnagri.com

"میں خود بھی اب حیدر کے علاوہ کسی دوسرے کا تصور نہیں کر سکتی مگر اُن کی زندگی سے صرف اس لیے جا رہی ہوں تاکہ تمہیں تمہاری خوشیاں اور محبت دونوں مل جائے حیدر کا بہت زیادہ خیال رکھنا"

Posted On Kitab Nagri

معاشہ کے اپنے سامنے جڑے ہاتھ دیکھ کر نہ جانے کیسے نتالیہ کے منہ سے یہ الفاظ نکلے وہ اُس کے ہاتھ کھول کر نیچے گراتی ہوئی حیدر کی وارڈروب سے اپنی پراپرٹی کے تمام پیپر زلے کر حیدر کے گھر سے ہمیشہ کے لیے نکل گئی۔۔۔ اپنی خوشیوں کے بدلے وہ معاشہ کی آہیں اور بد دعائیں سمیٹ کر اپنی زندگی نہیں گزار سکتی تھی

"یو شیع واپس آؤ ماما کے پاس۔۔۔ او میرے خدا ایک تو اس بونے نے جب سے چلنا اسٹارٹ کیا ہے میں ذرا سی دیر سکون سے نہیں بیٹھ سکتی"

نتالیہ آواز دیتی ہوئی گھر سے باہر لان میں اپنے بیٹے کے پیچھے بھاگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مم۔۔۔۔ پول"

یو شیع ٹوٹے ہوئے لفظوں کا سہارا لے کر لان میں لگے پھول توڑتا ہوا نتالیہ کو معصومیت سے بولتا ہوا پھول دکھانے لگا

"مم کہ بچے ابھی تھوڑی دیر پہلے میں نے تم کو نہلایا تھا سارے کپڑے برباد کر ڈالے تم نے"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ جھنجھلاتی ہوئی اپنے دوپٹے سے یوشع کے ہاتھ جھاڑ کر اسے گود میں اٹھا چکی تھی

"لایئے نتالیہ بی بی یوشع بابا کے کپڑے میں تبدیل کروادیتی ہوں آپ کو بڑے صاحب دلارہے ہیں آپ اُن کی بات سن لیں جا کر"

لان میں آتی رجو یوشع کو اپنی گود میں لیتی نتالیہ سے بولی

"چچا جان جاگ گئے ہیں ٹھیک ہے میں اُن کو دیکھ لیتی ہوں تم یوشع کے کپڑے چینج کروادو، اور کچن میں جا کر کھچڑی بھی دیکھ لینا تیار ہو گئی ہو گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ رجو کو ہدایات دیتی ہوئی کمال کے کمرے میں جانے لگی

"بیٹا میری کل والی بات کو لے کر ناراض مت ہونا مجھ سے میں نے صرف تمہارا بھلا چاہتا ہوں جبھی تم سے بول رہا ہوں"

نتالیہ کمال کے کمرے میں آکر خاموش بیٹھ گئی تو کمال اپنی بھتیجی کی خاموشی محسوس کرتا ہے اُس سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو کیسے معلوم، آپ جو چاہ رہے ہیں اُس میں بھلا ہو جائے گا میرا۔۔ میں اپنی ذات کی وجہ سے کسی دوسرے کو ٹینشن یا تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی چچا جان آپ میری بات کو بھی تو سمجھنے کی کوشش کریں"

نتالیہ ایک بار پھر کمال کو سمجھاتی ہوئی بولی دو ماہ پہلے کمال کے بیٹے کا انتقال ہو چکا تھا جس کے بعد کمال خود بیمار رہنے لگا تھا وہ چاہتا تھا کہ نتالیہ دوبارہ حیدر کے پاس چلی جائے یہی بات وہ نتالیہ سے کر چکا تھا جسے سن کر نتالیہ اس سے اچھا خاصہ ناراض ہو گئی تھی

"تمہاری ذات صرف حیدر کی بیوی کے لیے پریشانی کا سبب بن سکتی ہے کبھی تم نے حیدر کے بارے میں سوچا۔۔ دو سال پہلے وہ تمہیں اپنے گھر میں موجود نہ پا کر کتنا پریشان ہوا ہو گا۔۔ مجھ سے خود بہت بڑی حماقت ہوئی جو تمہاری بات مان بیٹھا آج سے دو سال پہلے جب حیدر تمہیں ڈھونڈتا ہوا یہاں میرے پاس آیا تھا مجھے تب ہی اُسے ساری سچائی بتا کر تمہیں اُس کے ساتھ روانہ کرنا چاہیے تھا مگر اب میں حیدر کو مزید اندھیرے میں نہیں رکھوں گا اُس سے رابطہ کروں گا اور اُسے ساری سچائی بھی بتاؤں گا"

کمال بولتے بولتے کھانسنے لگا تو نتالیہ اپنی جگہ سے اٹھ کر کمال کے لئے جگ میں سے پانی نکالنے لگی۔۔ جسے پی کر کمال کی کھانسی سنبھلی تو نتالیہ آہستہ سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے حیدر معائنہ کے ساتھ ایک مطمئن اور خوشحال زندگی گزار رہے ہوں گے اب کیا ضرورت ہے اُن کی زندگی میں ٹینشن لانے کی میں یہاں آپ کے پاس ٹھیک ہوں چچا جان اور آپ نے سوچا ہے میرے حیدر کے پاس جانے سے آپ کا کیا ہو گا"

نتالیہ دل پر پتھر رکھ کے کمال کو سمجھاتی ہوئی بولی وہ نتالیہ کی بات سن کر ایک بار پھر بولا

"پاگل لڑکی میں اب یہ سوچنے لگا ہوں میرے دنیا سے چلے جانے کے بعد تمہارا اور یوشع کا کیا ہو گا۔۔ ابھی صرف دو سال کا عرصہ گزرا ہے پوری زندگی پڑی ہے کیسے گزارو گی اتنی بڑی زندگی ایک بیٹے کے ساتھ اکیلی اُس کی پرورش کر کے۔۔ اور یوشع کے بارے میں تمہیں ذرا خیال نہیں آتا اُسے اس کے باپ سے دور رکھ کر اپنے بیٹے کو کس بات کی سزا دے رہی ہو تم۔۔ حیدر کی زندگی سے بناء بتائے یہاں آ کر تم ایک بیوقوفی کر چکی ہوں اور میں تمہاری اُس بیوقوفی میں تمہارا ساتھ بھی دے چکا ہوں مگر اب مزید میں ایسا ہر گز نہیں کروں گا۔ اس لئے میں نے سوچ لیا حیدر سے اب جلد رابطہ کروں گا وہ یہاں آئے تمہیں اور اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر چلا جائے مزید اب ایک لفظ نہیں سنوں گا میں تمہارا"

کمال تھوڑا سخت لہجے میں بولا تو نتالیہ وہاں بیٹھی خاموشی سے اپنی پلکیں جھپکتی آنسوؤں کو باہر آنے سے روکنے لگی جانے اب اُس کا دل پہلے کی طرح مضبوط نہیں رہا تھا آنسو فوراً نکل پڑتے

Posted On Kitab Nagri

یہ دو سال کا عرصہ حیدر سے دور رہ کر اُس نے خود کون سا خوش ہو کر گزارا تھا حیدر کا گھر چھوڑ کر یہاں اپنے چچا کے پاس آنے کے بعد اُسے لگا کہ شاید اس کا یہ جذباتی فیصلہ ٹھیک نہیں تھا مگر معاشہ کا خیال آتے ہی اُس نے حیدر کے بارے میں سوچنا ترک کر دیا کیونکہ حیدر کا خیال رکھنے والی اسے پیار دینے والی معاشہ تھی اب حیدر کے پاس۔۔۔ مگر جب اسے یہ معلوم ہوا کہ وہ پریگنٹ ہے تب اسے شدت سے حیدر کی کمی محسوس ہوئی تھی یوشع کو پہلی بار گود میں لے کر اس کا دل چاہا کہ وہ حیدر سے خود رابطہ کر لے مگر معاشہ کا خیال کر کے وہ اپنے دل کو سمجھا لیا کرتی

"ان آنسوؤں کو روک لو نتالیہ میرے سامنے آنسو بہانے کی کوشش مت کرنا کیونکہ میں اب تمہارے آنسوؤں کو دیکھ کر اپنا فیصلہ نہیں بدلنے والا۔۔۔ دو سال پہلے غلط کیا میں نے جو تمہارے آنسوؤں کو دیکھ کر حیدر کے سامنے غلط بیانی سے کام لیا اور اسے کہہ دیا کہ تم یہاں نہیں آئی ہو میرے پاس۔۔۔ ارے اب میرے اوپر جانے کا وقت آگیا ہے اپنے باپ کے سامنے مجھے معافی مانگنے کے قابل تو چھوڑ دو، ویسے بھی اپنے بڑے بھائی کا اُس کی زندگی میں بہت دل دکھا چکا ہوں میں۔۔۔ اب اس کی اولاد کو بیوقوفی کرنا دیکھ کر اس کا مزید حصہ نہیں بن سکتا۔۔۔ نتالیہ اگر تم واقعی مجھے اپنے باپ کی طرح مانتی ہوں تو پھر میرے فیصلے کی بھی عزت کر نو"

کمال نتالیہ کا روہانسی چہرہ دیکھ کر اس سے بولا تو راجو نے دروازے پر دستک دی

Posted On Kitab Nagri

"نتالیہ بی بی آپ سے کوئی ملنے آیا ہے جی"

رجو کی بات سن کر نتالیہ آنسو ضبط کیے حیرت سے اُسے دیکھنے لگی

"کون ہے کیا نام بتا رہا ہے اپنا"

کمال کو حیرت ہوئی تھی جبھی وہ رجو سے پوچھنے لگا کیونکہ پچھلے دو سالوں میں حیدر کے علاوہ نتالیہ کا کوئی پوچھنے نہیں آیا تھا

"جی وہ اپنا نام حسن بتا رہے ہیں"



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

رجو کے بولنے پر کمال اور نتالیہ حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

"حسن"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ زیر لب بڑبڑاتی ہوئی صوفے سے اٹھی

Posted On Kitab Nagri

"میں اُس وقت بہت خود غرض ہو گئی تمہاری محبت میں۔۔۔ تم نے نتالیہ کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ کتنی رحم دل ہے میں نے نتالیہ کے کو ایسی باتیں کر کے مجبور کیا تھا کہ وہ تمہاری زندگی سے بغیر تمہیں بتائے چلی جائے اور تم سے کبھی رابطہ نہ رکھے مجھے لگا کہ نتالیہ کے اس طرح چلے جانے سے تم اُس کو چند دن یاد رکھ کر بھول جاؤ گے مگر یہ میری بھول تھی۔۔۔ مجھے اپنانے کے بعد بھی تمہیں ہر وقت نتالیہ کی یاد میں کھویا ہوا دیکھ کر اور اس قدر خاموش دیکھ کر مجھے اپنی غلطی کا بہت پہلے ہی احساس ہو چکا تھا مگر حقیقت بتا کر میں تمہاری نظروں میں اپنا گرا ہوا مقام نہیں دیکھ سکتی تھی لیکن اب وقت ایسا آ گیا ہے کہ سچ بتانے کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں کیونکہ اتنا بڑا بوجھ لے کر میں اس دنیا سے نہیں جاسکتی۔۔۔ حیدر پلیز مجھے معاف کر دینا"

معاشہ کو دنیا سے گئے آج پورے دن گزر چکے تھے اپنی موت سے پہلے اُس نے جو انکشاف حیدر کے سامنے کیا تھا حیدر ابھی تک شک و شبہ کی کیفیت سے نکل نہیں پارہا تھا معاشہ نے صرف اپنی محبت کو دیکھ کر، اُس کے ساتھ کس قدر غلط کیا اور نتالیہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ نے تو اس طرح اُس کی زندگی سے جا کر یہ ثابت کیا تھا کہ وہ اُسے نہ تو محبت کرتی تھی نہ ہی محبت کے قابل سمجھتی تھی اور وہ خود کتنا بے وقوف انسان تھا کہ دو سال تک اُس لڑکی کو سوچتا رہا جس کی نظر میں اُس کے جذبات کی کوئی اہمیت نہ تھی۔۔۔ معاشہ کے موت کے وقت معاشہ کو تکلیف میں دیکھ کر حیدر اُس کو تو معافی مانگنے پر معاف کر چکا تھا مگر نتالیہ کو وہ کبھی بخشنے والا نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

دو دن پہلے جب نتالیہ کہ چچا کی کال اُس کے پاس آئی تھی تب وہ روڈ لی اُن سے کہہ چکا تھا کہ اُسے نتالیہ کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اپنی بھتیجی کو ساری عمر اپنے پاس رکھیں۔۔۔ کمال نے آگے سے کچھ بولنا بھی چاہا تو حیدر نے اُس کی بات سننا ضروری نہیں سمجھا اور موبائل سے رابطہ منقطع کر دیا۔۔۔ وہ اپنے بیڈ روم میں بیٹھا ہوا ساری باتیں سوچ رہا تھا تب حسن اُس کے کمرے میں آیا

"یہاں اکیلے اندھیرے میں بیٹھے کیا سوچ رہے ہیں"

حسن کمرے کی لائٹ آن کر تا حیدر کے قریب رکھے صوفے پر بیٹھتا ہوا اُس سے پوچھنے لگا

"یہی سوچ رہا ہوں کہ دنیا کا پہلا اُلو کا پٹھا شوہر ہو گا میں جو اپنی ایک نہیں دونوں بیویوں کے ہاتھوں بے وقوف بنا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر حسن کو تلخی سے جواب دیتا ہوا بولا تو حسن اُس کی بات پر ایک پل خاموش ہوا مگر اگلے ہی پل وہ نتالیہ کو ڈیفائنڈ کرتا بولا

"چاچو بے وقوف آپ کیسے ہو گئے بے وقوفی تو نتالیہ سے سرزد ہو گئی مگر اُس کی بے وقوفی سے کسی کی ذات کو نقصان نہیں پہنچا نقصان وہ خود اپنے ہاتھوں اپنا کر بیٹھی ہے"

Posted On Kitab Nagri

حسن کی بات پر حیدر نے اُس کو اتنی سختی سے گھورا کہ حسن خاموش ہو کر ایک دم گڑبڑایا پھر بولا

"میرا مطلب ہے نقصان آپ کا بھی ہوا ہے آپ شروع شروع میں اُس بے وقوف کے لیے کتنا پریشان رہے کتنے تلاش کیا آپ نے اُس کو۔۔۔ میرے اور بابا کے فورس کرنے اور معاشہ چچی کی ضد پر آپ نے شادی بھی کی۔۔۔ مگر تقدیر کے آگے ہر انسان بے بس ہو جایا کرتا ہے شاید آپ کا اور چچی کا ساتھ بہت کم عرصے کے لیے لکھا تھا۔۔۔ چاچو ویسے آپ کو ایک مرتبہ نتالیہ کو موقع دینا چاہیے کہ وہ یہاں آکر۔۔۔"

حسن بولنے ہی والا تھا مگر اُس کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے حیدر اٹھ کر کھڑا ہو گیا

"تو تم اُس کے وکیل بن کر یہاں اُس کی وکالت کرنے آئے ہو میری ایک بار غور سے سن لو حسن، نتالیہ دوبارہ اس گھر میں واپس نہیں آئے گی جس لڑکی کی نظر میں میری ذات اہمیت نہیں رکھتی تو مجھے بھی اُس لڑکی کی رتی برابر پروا نہیں۔۔۔ نہ میرے دل میں اُس لڑکی کے لیے جگہ ہے نہ ہی زندگی میں اور نہ ہی میرے گھر میں۔۔۔ بہت جلد ڈائورس دے کر میں اس کو اپنی زندگی سے ہمیشہ کے لیے نکال دوں گا"

حیدر غصے بھرے لہجے میں اپنا فیصلہ سناتا کرے سے باہر جانے لگا۔۔۔ حسن ڈائورس والی بات سن کر ہکا بکا رہ گیا اُس لیے جلدی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"چاچو مجھے نہیں لگتا کہ آپ ایک بیوی کے دنیا سے چلے جانے کے بعد دوسری بیوی کو ڈائیورس دے کر تیسری شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو پھر نتالیہ کو ڈائیورس دینے کی کیا ضرورت ہے معاف کر دیں اُس بیچاری کو۔۔۔ وہ خود بہت پچھتا رہی ہے اپنے عمل پر اس کی آنکھوں میں میں نے ابھی بھی آپ کے لیے محبت دیکھی ہے فکر دیکھی، جذباتی ہو کر کوئی فیصلہ نہیں کریں یار"

حسن کی بات پر حیدر کے کمرے سے باہر جاتے قدم رکے وہ پلٹ کر حسن کو دیکھنے لگا حسن کی باتوں سے صاف محسوس ہو رہا تھا کہ نتالیہ سے مل کر آ رہا تھا جبھی اتنا زیادہ اُس کی حمایت میں بول رہا تھا

"میں فیصلہ کر چکا ہوں تمہاری جذباتی بلیک میلنگ سے یا کسی دوسرے کے کہنے پر میں اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹتا والا بتا دینا اُس کو بھی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر ایک ایک لفظ حسن کو واضح کرتا بولا

"کوئی بڑا قدم اٹھانے سے پہلے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کے بارے میں ضرور سوچے گا آپ کا اور نتالیہ کا رشتہ ختم ہونے سے اُس کی زندگی برباد ہو جائے گی اُس معصوم کا تو اس سارے قصے میں کوئی بھی قصور نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

حسن کی بات پر حیدر کو زوردار قسم کا جھٹکا لگا وہ اوپر سے نیچے تک ہل کر رہ گیا

"میرا بیٹا"

حیدر بے یقین سا حسن کو دیکھتا ہوا بے حد آستگی سے بولا۔۔۔ یہ بھی ایک نیا انکشاف تھا جس کے بارے میں اُس کو علم تک نہیں تھا

"جی یو شیع آپ کا بیٹا۔۔۔ چاچو پلینز یار غصے اور جذبات میں آکر کوئی بھی ایسا فیصلہ مت کر بیٹھے گا جس کے بعد آپ کو پچھتنا پڑے۔۔۔ ایک بار نادانی اگر نتالیہ کر چکی ہے تو اب اُس سے تعلق ختم کر کے نادانی والی بات آپ کر رہے ہیں۔۔۔ ایک مرتبہ آپ کو وہاں جانا چاہیے نتالیہ کے لیے نہ سہی اپنے بیٹے کے لیے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن حیدر کو دیکھ کر اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگا

حیدر حسن کی بات سن کر ابھی تک شاک تھا اُس کا ایک بیٹا بھی تھا اتنی بڑی بات سے نتالیہ نے اُس کو بے خبر رکھا تھا اس انکشاف کے بعد نتالیہ کے لئے حیدر کا غصہ اور ناراضگی کی مزید بڑھ گئی تھی وہ لڑکی اُس کے ساتھ تھوڑا نہیں بہت زیادہ غلط کر چکی تھی۔۔۔ حسن کی بات پر وہ بناء کچھ بولے ضبط سے جبرے بھینچے کمرے سے باہر

Posted On Kitab Nagri

نکل گیا حسن نے گہر اسانس لیا اور پاکٹ سے موبائل نکالے جینی کی کال رسیو کرنے لگا لازمی وہ اس سے پہلا سوال واپس آنے کا پوچھتی لیکن جب تک حیدر اور نتالیہ کا معاملہ سیٹ نہیں ہو جاتا تب تک اسے یہی رکنا تھا

نتالیہ سے مل کر حسن اُس کی حماقت پر اسے اچھی طرح ڈانٹ کر،، خود اپنی حرکت کی بھی نتالیہ سے معافی مانگ کر آیا تھا جو اس نے شادی والے دن بھاگ کر کی تھی۔۔۔ مگر نتالیہ کو سرے سے اُس بات کا رنج نہیں تھا فکر تھی تو صرف حیدر کی۔۔۔ جس کا اندازہ حسن اس کے لہجے میں چھپی بے قراری سے لگا چکا تھا

"آج موسم کافی ابر آلود لگ رہا ہے لگتا ہے شام تک بارش ہو جائے گی، شکر ہے چچا جان کل ہی ڈاکٹر کے پاس چلے گئے تھے ورنہ آج کتنا مسئلہ ہوتا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ لان میں کرسی پر بیٹھی رجو سے بولی

"ہائے نتالیہ بی بی کیا بتاؤ جب سے خورشید شہر گیا ہے مجھے تو ہر موسم ایک جیسا اداس لگتا ہے۔۔۔ دونوں بچے بھی بہت زیادہ یاد کر رہے ہیں اپنے باپ کو"

Posted On Kitab Nagri

رجو کو اُس نے کہتے سنا جو اپنے شوہر کو یاد کرتی ٹھنڈی آہ بھر کر کیٹل سے اُس کے لیے چائے نکال رہی تھی

"اب بڑی قدر ہو رہی ہے تمہیں خورشید کی۔۔۔ جب وہ یہاں تھا تو اُس بے چارے کی ہر وقت کمبختی آئی رہتی تھی کتنا لڑتی رہتی تھی تم اس سے"

نتالیہ رجو کو دیکھ کر اُسے یاد دلاتی ہوئی بولی

"میری کیا غلطی تھی نتالیہ بی بی اُس کی ماں کس قدر تنگ کیے رکھتی تھی مجھے۔۔۔ بس جی اب جان لیا ہے میں نے کسی کے دور جانے کے بعد ہی تو اس کی محبت کا احساس ہوتا ہے۔۔۔ وہ آئے گا تو اُس سے معافی مانگ لوں گی اور بول دوں گی اپنی ماں کو بھی واپس لے آئے برداشت کر لوں گی اُس کی ماں کی کڑوی کیسلی باتیں"

Kitab Nagri

رجو اداس ہوتی نتالیہ سے بولی تو نتالیہ بھی اداس ہونے لگی۔۔۔ اپنے اور حیدر کے بارے میں سوچ کر۔۔۔ وہ بھی تو اُس سے شدید خفا تھا اُس کے اس طرح چلے جانے پر۔۔۔ جبھی اُس نے کمال چچا سے ڈھنگ سے بات کی نہ اُن کی بات سنی تھی۔۔۔ چند دن پہلے جب حسن اُس سے ملنے آیا تھا تب اُسے حسن سے معاشہ کا معلوم ہوا تھا اُس کی موت کی خبر پر کتنی دیر تک وہ خاموشی سے حسن کو دیکھتی رہی تھی۔۔۔ معاشہ دنیا سے جانے سے پہلے ساری سچائی حیدر کو بتا چکی تھی تبھی حسن سب جان کر یہاں موجود تھا۔۔۔ یوشع کو دیکھ کر حسن کس قدر حیرت زدہ اور

Posted On Kitab Nagri

خوش بھی ہوا تھا وہ یوشع کو اپنے موبائل میں موجود حیدر کی تصویریں دکھا رہا تھا جو بعد میں نتالیہ نے حسن کو یوشع کے ساتھ مگن کھیلتا دیکھ کر احتیاط سے اپنے موبائل پر سینڈ کر دی تھی

رجو کب کی وہاں سے جا چکی تھی نتالیہ اپنی سوچوں سے نگلی تو چائے کے کپ کو دیکھنے لگی جو ٹھنڈی ہو چکی تھی پھر اچانک اُس کا دھیان یوشع کی صرف چلا گیا جو مین گیٹ کھلا دیکھ کر گھر سے باہر جانے کی کوشش میں لگا ہوا تھا نتالیہ جلدی سے کرسی سے اٹھتی ہوئی لان سے باہر نکلی

"یوشع کہاں جا رہے ہو جلدی سے مم کے پاس آؤ"

نتالیہ یوشع سے بولتی ہوئی اس کی جانب تیزی سے جانے لگی مگر گیٹ سے اندر گاڑی کو آتا دیکھ کر نتالیہ نے بے ساختہ تیز آواز میں یوشع کا نام پکارا۔۔۔ وہی حیدر نے فوراً گاڑی کے سامنے آتے بچے کو دیکھ کر گاڑی کو بریک لگایا۔۔۔ اپنے سے دس قدم کی دوری پر حیدر کو گاڑی سے باہر نکل کر یوشع کی جانب بڑھتا دیکھ کر نتالیہ کے قدم وہی رک گئے

"باب۔۔۔با"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اپنے بیٹے کو کہتے سنا تھا۔۔۔ کیا اُس کا بیٹا اُس کو پہچانتا تھا حیدر نے جھک کر اپنے گھٹنوں کے پاس کھڑے یوشع کو گود میں اٹھالیا۔۔ اپنی اولاد کو سینے سے لگاتے ہوئے اُس پر عجیب اطمینان اور خوشگوار سی کیفیت طاری ہوئی وہ یوشع کے گالوں کو باری باری چومتا ہوا اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اور یہ منظر دور کھڑی نتالیہ بھی خاموشی سے دیکھ رہی تھی۔۔ وہ اُس کے پاس آگیا تھا اپنی ناراضگی ختم کر کے نتالیہ اندر ہی اندر سرشار ہوتی حیدر کی طرف بڑھنے لگی

یوشع سے حیدر کا دھیان اپنی طرف قدم بڑھاتی نتالیہ پر طرف گیا تو حیدر کے چہرے سے نرمی کے تاثرات یکدم تبدیل ہو کر سخت ہو گئے جسے دیگر نتالیہ کے قدم وہی رک گئے



"میں یہاں اپنے بیٹے کو لینے آیا ہوں"

کمرے میں اس وقت کمال کے علاوہ نتالیہ بھی موجود تھی تب حیدر نے ان دونوں کو اپنے آنے کا مقصد بتایا۔۔ حیدر کی بات سن کر کمال اور نتالیہ دونوں خاموشی سے حیدر کو دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"صرف اپنے بیٹے کو لینے آئے ہو اور اپنے بیٹے کی ماں کو اپنے ساتھ لے کر نہیں جاؤ گے"

کمال حیدر کو دیکھتا ہوا کمزور سے لہجے میں اُس سے پوچھنے لگا، کمال کی بات پر حیدر نے تلخ نگاہ اپنے سامنے بیٹھی نتالیہ پر ڈالی جو حیدر کی بات سن کر بے یقینی سے حیدر کو دیکھ رہی تھی

"میرے بیٹے کی ماں کو اُس کے باپ کا ساتھ پسند نہیں۔۔ اور جو مجھے پسند نہیں کرتا تو میں بھی اُس کو زبردستی اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکتا۔۔ آپ اسے ساری عمر کے لئے شوق سے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں"

حیدر نے کاٹ دار نگاہوں سے نتالیہ کو دیکھتے ہوئے کمال سے کہا۔۔ حیدر کی بات سن کر نتالیہ کا دل تڑپ اٹھا، اُس نے بولنے کے لیے زبان کھولنی چاہی تو کمال نے اُسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

"ساری عمر تو میں بھی تمہاری بیوی کو اپنے پاس نہیں رکھ سکتا وقت ہی کتنا بچا ہے میرے پاس۔۔ اور جو کچھ دو سال پہلے ہوا اس میں نتالیہ کی غلطی کم میری زیادہ تھی مجھے تمہیں ساری حقیقت بتا کر اسے اُسی وقت۔۔"

کمال نے نتالیہ کی طرف سے حیدر کو وضاحت دینی چاہیے تو حیدر نے ہاتھ اٹھا کر کمال کو آگے بولنے سے روکا

Posted On Kitab Nagri

"میں یہاں پچھلی گزری باتیں سننے نہیں آیا جو دو سال پہلے ہوا وہ اب گزر چکا ہے۔۔۔ مجھے گزری ہوئی باتوں سے کوئی سروکار نہیں اور نہ ہی اس لڑکی سے جو میرے سامنے بیٹھی ہے۔۔۔ مطلب ہے تو صرف اپنی اولاد سے جس میں آج اپنے ساتھ یہاں سے لے کر جاؤں گا"

حیدر دو ٹوک انداز میں کمال سے بولا تو اب کی بار نتالیہ خاموش نہیں رہی

"آپ کی اولاد صرف آپ کی اولاد نہیں وہ میرا بھی بیٹا ہے پیدا کیا ہے اُسے میں نے۔۔۔ آپ کو بے شک مجھ سے کوئی سروکار نہ ہو مگر اپنے بیٹے سے مجھے سروکار ہے میں اُس کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بغیر جھجھکے بولی وہ صرف یوشع کو اپنے ساتھ لے جانے کی بات کر رہا تھی بھلا وہ اپنے بیٹے کے بغیر کیسے رہ سکتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں تم سے ہم کلام نہیں ہونا چاہتا اور نہ تمہیں مجھ سے مخاطب ہونے کی ضرورت ہے۔۔۔ آپ یوشع کو باہر گاڑی میں بھجوا دیں میں اُس کا ویٹ کر رہا ہوں"

حیدر نتالیہ کو سخت لہجے میں بولتا ہوا آخری جملہ کمال سے بول کر صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا تو نتالیہ بھی کھڑی ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"پلیز حیدر آپ میرے ساتھ اس طرح کی زیادتی نہیں کر سکتے میں یوشع کے بغیر کیسے رہو گی میں اُس کو آپ کے ساتھ نہیں جانے دوں گی"

نتالیہ کو اس وقت حیدر کی باتوں سے خوف آرہا تھا مگر وہ چاہ کر بھی نڈر انداز اختیار نہیں کر سکی کیونکہ جانتی تھی کہ غلطی کہیں نہ کہیں اُس سے ہوئی تھی اور اگر حیدر ضد پر آجاتا تو بات مزید بگڑ جاتی۔۔۔ وہ روہاسی لہجے میں حیدر کے سامنے بولی تو حیدر غصے سے لب بھینچتا ہوا نتالیہ کے قریب آیا

"زیادتی کرنے کا ٹھیکہ کیا صرف تم نے لیا ہوا ہے دیکھتا ہوں کون روکتا ہے مجھے یہاں سے یوشع کو لے جانے سے"

حیدر مزید نتالیہ سے کچھ بولتا یوشع کے رونے کی آواز سن کر وہ دونوں متوجہ ہوئے تبھی رجو روتے ہوئے یوشع کو گود میں لئے کمرے میں آتی ہوئی بولی

"یوشع بابا نیند سے جاگ گئے تھے کمرے میں آپ کو نہ پا کر رونے لگے"

Posted On Kitab Nagri

رجو کی بات سن کر نتالیہ نے جلدی سے رجو کی گود سے یو شیع کو اپنی گود میں لیا وہ روتا ہوا نتالیہ کی گود میں آکر
پر سکون ہو گیا

"مم"

نیند بھری آنکھوں سے وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا

"مم کی جان"

نتالیہ یو شیع کو پیار کرتی ہوئی اُس کا سر اپنے کندھے پر رکھ کر یو شیع کی کمر پر ہلکے سے تھپکی دینے لگی تاکہ وہ دوبارہ
سو جائے۔۔۔ حیدر یہ منظر سنجیدگی اور خاموشی سے دیکھنے لگا نتالیہ بھی حیدر کو ہی دیکھ رہی تھی اُس کی آنکھوں
میں حیدر کے لیے درخواست تھی ایک التجا تھی فریاد تھی کہ وہ یو شیع سے اُس کو دور نہ کرے

www.kitabnagri.com

"اگر تم سے صرف یو شیع کو اپنے ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتے ہو تو تم اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ اپنے بیٹے کے
ساتھ بھی زیادتی کرو گے ایک چھوٹے بچے کو اُس کی ماں سے دور کر کے۔۔۔ مانتا ہوں غلطی دو سال پہلے میری
بھتیجی سے ہوئی تھی مگر وہ کم عقل تھی نادان تھی لیکن تم تو سمجھدار اور باشعور ہو اس لیے جو بھی فیصلہ لینا سوچ
سمجھ کر لینا"

Posted On Kitab Nagri

کمال حیدر کو دیکھتا ہوا نرم لہجے میں بولا تو حیدر کے چہرے کے تاثرات سرد ہو گئے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

"میں یہاں سے اپنے بیٹے کو آج ہر قیمت پر لے کر جاؤ گا اگر یہ یوشع کے بغیر نہیں رہ سکتی تو مجھے بھی اپنے بیٹے کے لیے ایک عدد آیا کا رنچ تو کرنا ہو گا جو یوشع کی میرے پیچھے دیکھ بھال کر سکے۔۔۔ بے شک یہ میرے بیٹے کی

Posted On Kitab Nagri

ماں ہے مگر یہ میرے ساتھ میرے گھر جائے گی تو صرف یوشع کی ماں کی حیثیت سے، میری نظر میں اس کی حیثیت ایک آیا سے کم نہیں ہوگی"

حیدر نتالیہ کو دیکھتا ہوا کمال سے بولنے لگا نتالیہ خاموشی سے بناء کچھ بولے سوئے ہوئے یوشع کو اٹھائے حیدر کو دیکھنے لگی اتنا سخت رویہ تو اس کا شادی سے پہلے بھی نہیں تھا جتنی سختی وہ اس وقت دکھاتا ہوا اسے یہاں سے لے جانے سے پہلے اس کی حیثیت کا تعین کر رہا تھا وہ بھی اس کے چچا کے سامنے

"نتالیہ جاؤ اپنا اور یوشع کا سامان پیک کر لو"

کمال کی آواز کمرے میں گونجی تو نتالیہ یوشع کو لیے وہاں سے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاڑی اپنی منزل پر رواں دواں تھی وہ دونوں ہی گاڑی میں خاموش بیٹھے سفر کر رہے تھے نتالیہ کو دو سال پہلے کا منظر یاد آنے لگا جب حیدر اس کو رخصت کر کے اپنے ساتھ شہر لے جا رہا تھا وہ بھی کچھ اسی طرح کا سفر تھا تب بھی وہ غصے میں اور خاموش ڈرائیونگ کر رہا تھا جیسے وہ آج بالکل خاموش تھا مگر وہ رات آج کی رات سے بالکل مختلف تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب وہ دونوں رشتے میں بندھے ہونے کے باوجود اجنبی تھے اور اب دو سال بعد اُن دونوں کے ملاپ سے ایک ننھا وجود دنیا میں آچکا تھا مگر وہ دونوں ابھی بھی اجنبی تھے

جب حیدر نتالیہ اور یوشع کو اپنے ساتھ لے کر نکلنے والا تب موسم کے آثار دیکھتے ہوئے کمال نے اُس کو رات میں روکنا چاہا مگر کمال کے لاکھ سمجھانے پر بھی وہ نہیں مانا۔۔۔

تیز بارش جیسے ہی تھمی حیدر نے شہر کے لیے روانگی کا ارادہ کیا لیکن اب موسم اپنے تیور دوبارہ بدل رہا تھا۔۔۔ آدھا راستہ طے ہونے تک یوشع نتالیہ کی گود میں بیٹھا حیدر کو ڈرائیونگ کرتا اور نتالیہ کی چوڑیوں سے کھیلتا جاگ رہا تھا۔۔۔ اُس کی تھوڑی دیر پہلے ہی آنکھ لگی تھی

"چچا جان بالکل ٹھیک کہہ رہے تھے اس موسم میں نکلنا خطرے سے خالی نہیں اب اگر بارش شروع ہو گئی تو کیا ہو گا"

طویل خاموشی کو توڑتی ہوئی نتالیہ بادلوں کے گڑ گڑانے کی آواز پر بے ساختہ بولی

"مرنے سے اتنا ہی ڈر لگتا ہے تو کیوں آگئی، رہتی اپنے چچا جان کی حویلی میں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر ڈرائیونگ کرتا تھا کی طرف بھاگ دیکھے طنزیہ لہجے میں بولا موٹی موٹی بوندیں گاڑی کے فرنٹ مرر پر گرنا شروع ہو گئیں تو نتالیہ خاموشی سے حیدر کے تنے ہوئے نقش دیکھنے لگی جواب بارش تیز ہونے کی وجہ سے مزید تن گئے تھے۔۔۔

راستے میں بڑے بڑے گڑھے اور اوپر سے تیز بارش، ایسے میں ڈرائیونگ کرنا خطرے کا سبب بنتا، اس لیے وہ اہک سائیڈ پر گاڑی روک چکا تھا۔۔۔ اچانک زور سے بادل گرجنے پر نہ صرف نتالیہ چیختی ہوئی اچھل پڑی بلکہ نتالیہ کے چیخنے سے اُس کی گود میں سویا ہوا یوشع بھی ڈر کے مارے نیند میں رونے لگا

"اپنی بے وقوفی کی وجہ سے اب تم اُس کی نیند خراب کروں گا یہاں دو مجھے میرے بیٹے کو"

حیدر ناگواری سے نتالیہ کو دیکھتے ہوئے اُس کی گود سے یوشع کو لیتا ہوا نتالیہ کو ڈانٹنے لگا۔۔۔ اب وہ خود اپنے بیٹے کو پیار کرتا ہوا اُس کو بہلانے کے ساتھ سلارہا تھا۔۔۔ جبکہ نتالیہ ڈانٹ پڑنے پر شر مندہ سی چور نظروں سے حیدر کو دیکھنے لگی جو شاید اب موسم کے خراب ہونے کا غصہ بھی اُسی پر نکال رہا تھا

جب حیدر کو محسوس ہوا یوشع گہری نیند میں چلا گیا ہے تب وہ اپنی سیٹ پیچھے کرتا یوشع کو پچھلی سیٹ پر لٹانے لگا۔۔۔ تبھی نتالیہ کو خیال آیا کہ پچھلی سیٹ پر رکھے اپنے ہینڈ بیگ سے چادر نکال کر یوشع پر ڈال دے۔۔۔ حیدر

Posted On Kitab Nagri

کے سیدھے ہو کر بیٹھنے سے پہلے ہی نتالیہ بیگ اٹھانے کے لیے پچھلی سیٹ کی طرف جھکی تو اچانک اُس کے ہونٹ حیدر کے گال سے ٹکرائے

جس سے اُن دونوں کا دل ایک ساتھ تیزی سے دھڑکے، وہی بادل بھی دوبارہ زوردار آواز میں گر جا۔۔۔ بادل کے گرجنے سے یوشع نیند میں نہ ڈرے بے ساختہ ہی حیدر اور نتالیہ دونوں نے یوشع کے سینے پر اپنا اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔۔ اس وقت اُن دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے بے حد قریب تھے

جبکہ یوشع کے سینے پر رکھے حیدر کے ہاتھ کے نیچے کانپتا ہوا نتالیہ کا ہاتھ دبا ہوا تھا۔۔۔ اپنے ہاتھ پر حیدر کے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے نتالیہ کی طبیعت میں عجیب بے چینی چھانے لگی اُن دونوں کے چہرے ابھی تک ایک دوسرے کے بالکل قریب تھے

حیدر کے نتے ہوئے نقوش اُسی وقت ڈھلے پڑھ چکے تھے جب نتالیہ کے ہونٹ اُس کے گال سے ٹکرائے تھے اس وقت حیدر کی نظریں نتالیہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی جس چہرے کو پچھلے دو سالوں میں اُس نے بے تہاشہ یاد کیا تھا۔۔۔ چہرے پر گڑھی ہوئی نظریں نتالیہ کے ہونٹوں پر آٹھری تو نتالیہ بھی سانس روکے حیدر کے ہونٹوں کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ کاشدیت سے دل چاہا کہ وہ اپنے ہونٹوں سے حیدر کے ہونٹوں پر محبت بھری مہر لگا کر حیدر کی ناراضگی اور غصے کو ختم کر دے لیکن وہ ایسا سوچ سکتی تھی اتنی ہمت کا مظاہرہ کرنا اُس کی بس کی بات نہیں تھی

نتالیہ نے پیچھے ہٹنا چاہا تبھی حیدر اُس کو کمر سے جکڑتے ہوئے اپنے ہونٹ نتالیہ کے ہونٹوں پر رکھ کر اُس کی سوچ کو عملی جامہ پہنانے لگا۔۔۔ نتالیہ کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر کے وہ ہر چیز سے غافل، ساری صورت حال غصے ناراضگی سب بھول چکا تھا۔۔۔ جہاں وہ نتالیہ کو اپنے اندر بھینچے اُس کے سانسوں کی مہک اپنی سانسوں میں اتار رہا تھا وہی نتالیہ بھی دو سالوں کی دوری مٹائے اُس کے گرد اپنے بازوؤں کا حلال بنا کر اُس کی قربت کے سحر میں ڈوبے جا رہی تھی

"کیوں دور چلی گئی تھی مجھ سے جانتی ہو میں کتنا تڑپا ہوں تمہارے بغیر"

اپنے ہونٹ نتالیہ کے ہونٹوں سے جدا کر کے حیدر نتالیہ کا چہرہ تھامے بے قرار لہجے میں نتالیہ سے پوچھنے لگا

"اب کبھی ایسا نہیں کروں گی آئی پر امس"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ گہری سانس لیتی ہوئی حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی جس کے بعد حیدر اُس کا دوپٹہ ہٹاتا ہوا نتالیہ کی گردن پر جھکا بے قرار سا ہو کر محبت بھری مہریں مثبت کرتا چلا گیا۔۔۔ دو سال کی دوری مٹنے پر وہ بری طرح مدہوش ہو رہی تھی

"کہاں ہے تمہارا دماغ، کب سے بکے جا رہا ہوں سیدھی ہو کر بیٹھو۔۔ کیا اپنے کان اپنے چچا کی حویلی میں چھوڑ کر آگئی ہو"

حیدر کے ڈانٹنے پر نتالیہ جیسے ایک دم ہوش میں آئی وہ ہونق بنی حیدر کو دیکھنے لگی۔۔ نتالیہ کا ہاتھ ابھی تک یو شے کے سینے پر موجود تھا حیدر کب کا اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے اوپر سے ہٹا چکا تھا نتالیہ کے ہونٹوں پر اپنی نظروں کا زاویہ جانے کے بعد وہ خود کو سنبھال چکا تھا مگر نتالیہ نہ جانے اپنی سوچوں میں کہاں دور نکل چکی تھی۔۔ حیدر کے ڈانٹنے پر وہ شرمندہ سی سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھی تو حیدر نے گاڑی اسٹارٹ کر دی

"مجھے معاشہ کے بارے میں معلوم ہوا تو بہت افسوس ہوا مجھے اس کی ڈیتھ کا سن کر"

اپنے دماغی فتور کو جھٹک کر نتالیہ آہستہ آواز میں ڈرائیونگ کرتے حیدر کو دیکھ کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بھی اپنی دوسری بیوی کے دنیا سے جانے کا افسوس ہے، پہلی بیوی کی موت کا سوگ تو میں دو سال پہلے ہی منا چکا ہوں"

حیدر کے غصے بھرے لہجے پر نتالیہ تڑپ کر اسے دیکھنے لگی یعنی وہ اس کے لیے دو سال پہلے ہی مر چکی تھی

"حیدر مجھ سے غلطی ہو گئی تھی پلیز مجھے معاف کر دیں"

وہ اس سے شدید خفا تھا نتالیہ حیدر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی بولی جو اسٹیرنگ وہیل پر موجود تھا۔۔۔ حیدر نے اپنے ہاتھ پر نتالیہ کا ہاتھ دیکھ کر اُس کا ہاتھ بے دردی سے دور جھٹکا

"اپنی حد میں رہو تمہاری حیثیت جو میرے گھر میں ہو گی وہ میں تمہیں تمہارے چچا کے سامنے بتا کر تمہیں اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔۔۔ میرے نزدیک تم یوشع کی گورنس سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی آئندہ مجھے مخاطب سوچ سمجھ کر کرنا"

حیدر نے پل بھر نہیں لگایا تو اُس کی طبیعت صاف کرنے میں وہ غصے بھری نظر نتالیہ پر ڈال کر ڈرائیونگ کرنے لگا تو نتالیہ اپنے آنسو ضبط کرتی خاموش ہو کر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

صبح کی سفیدی نکلنے کو تھی تو سفر تمام ہوا گاڑی کے رکتے ہی حیدر یوشع کو گود میں اٹھائے اجنبیت برتتے ہوئے گھر کے اندر چلا گیا۔۔۔ نتالیہ حیدر کو گھر کے اندر جاتا ہوا دیکھ کر رہ گئی ایسا رویہ اُس نے پہلے بھی اپنایا تھا مگر تب نتالیہ کو اتنا زیادہ محسوس نہیں ہوا تھا وہ اپنے وزنی بیگ پر نظر ڈال کر ہینڈ بیگ لے کر گاڑی سے نیچے اتری تب اُسے گیٹ پر نیند سے بے حال آنکھوں کے ساتھ حسن آتا دکھائی دیا

"اپنے گھر میں ویلکم چچی جان"

وہ شوخ لہجے میں نتالیہ کو چھیڑتا ہوا بولا جس پر نتالیہ ہلکا سا مسکرائی

"تمہیں گاڑی سے سامان نکالنے کے لیے کہا تھا میں نے یہاں کھڑے ہو کر باتیں کرنے کے لئے نہیں"

حیدر نے سخت لہجے میں حسن کو مخاطب کیا تو وہ منہ لٹکاتا ہوا گاڑی سے سامان نکالنے لگا جبکہ حیدر کے چہرے کے ناگوار تاثرات دیکھ کر نتالیہ کے مسکراتے لب سکڑ گئے۔۔۔ وہ یوشع کو گود میں اٹھائے بیڈروم کی طرف جا چکا تھا نتالیہ آہستہ قدم اٹھاتی حیدر کے پیچھے چلی آئی

Posted On Kitab Nagri

"میرے کمرے میں کس لئے آئی ہو"

نتالیہ کو اپنے کمرے میں آتا دیکھ کر حیدر بولا تو اس جملے پر وہ دونوں ہی دو سال پیچھے چلے گئے، جب نتالیہ دلہن بنی اُس کے کمرے میں آئی تھی

"تو پھر آپ ہی بتادیں اور کہاں جاؤ"

نتالیہ بے بسی آنکھوں میں سمائے حیدر سے وہی سوال پوچھنے لگی جو اُس نے شادی کی رات ہے پوچھا تھا جسے سن کر غصے سے حیدر کی رگیں تن گئی

"میرے سامنے ڈرامے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے میں تم پر پہلے ہی یہ بات واضح کر چکا ہوں اس گھر میں تم صرف یو شیع کی وجہ سے موجود ہو اس لیے آئندہ میرے کمرے میں آنے سے پہلے پر میشن لے کر آنا"

حیدر غصہ ضبط کرتا ہوا آہستہ آواز میں بولا کیونکہ یو شیع بیڈ پر سو رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا اُس کے بیڈ کی نیند خراب ہو

"ابھی تک کھڑی مجھے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ جاؤ یہاں سے ریسٹ کرنا ہے مجھے"

Posted On Kitab Nagri

وہ نتالیہ کا چہرہ دیکھ کر اُس پر ترس کھائے بغیر بے ڈار لہجے میں بولا لیکن یہ حقیقت بھی تھی کہ وہ طویل ڈرائیونگ کر کے تھک گیا تھا اور اب تھوڑا آرام کرنا چاہتا تھا

"یوشع اگر جاگ گیا اور اسے میں کمرے میں نہیں دکھی تو وہ رونے لگے گا"

نتالیہ بیڈ پر سوئے ہوئے اپنے بیٹے کو دیکھتی حیدر سے بولی تاکہ حیدر یوشع کو لے جانے دے

"آج کے بعد یوشع جاگنے کے بعد اپنے باپ کی شکل دیکھے گا جب مجھے لگے گا تمہاری ضرورت ہے تو تمہیں بلا لوں گا ابھی تم یہاں سے جاسکتی ہو"

حیدر نے بولنے کے بعد نتالیہ کے جانے کا انتظار نہیں کیا تھا بناءً لحاظ کیے اُس کو بازو سے پکڑ کر اپنے کمرے سے باہر نکال کر دروازہ بند کر دیا

"یہاں کھڑی بند دروازے کو کیا دیکھ رہی ہو بھی اندر بیڈ روم میں جاؤ اپنے"

Posted On Kitab Nagri

ہینڈ کیری لے کر لاؤنج میں داخل ہوتا حسن نتالیہ سے بولا تو وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے حسن کو دیکھنے لگی، حسن نتالیہ کا روہاسی چہرہ دیکھ کر پوری صورت حال سمجھ گیا

"یار تھوڑے دن گزر گئیں تو چاچو کا غصہ کم ہو جائے گا جانتی نہیں ہو کیا تم چاچو کی نیچر کو"

حسن نتالیہ کو دیکھ کر سمجھاتا ہوا بولا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"انہوں نے یوشع کو اپنے پاس رکھ لیا ہے"

نتالیہ نم لہجے میں حسن سے بولی اسے بھلا اب کہاں یوشع کے بغیر رہنے کی عادت تھی

"تو اس میں کون سا غضب ہو گیا جو اتنی روتی ہوئی شکل بنا رہی ہو یوشع اُن کا بھی بیٹا ہے سونے دوا نہیں اپنے بیٹے کے پاس، ایسا کرو تم بھی تھوڑی دیر کے لئے ریسٹ کر لو۔۔۔ گیسٹ روم تو صاف نہیں ہے میرے کمرے میں چلی جاؤ میں جم جا رہا ہوں"

حسن نتالیہ سے بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا جبکہ نتالیہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی دوسرے بیڈ روم میں چلی آئی جہاں پہلے وہ خود رہتی تھی اب یہاں حسن کا سامان موجود تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ مکمل نیند میں ڈوبی ہوئی تھی جب حیدر اُس کو سیدھا کر کے اُس پر جھکا اپنی گردن پر ہونٹوں کے لمس کو محسوس کر کے نتالیہ نے نیند سے چور اپنی آنکھیں کھولیں تو حیدر کو مکمل طور پر اپنے اوپر جھکا ہوا پایا وہ اُس کو اپنے لمس سے روشناس کرواتا ہوا نتالیہ کی دونوں کلائیاں پکڑ چکا تھا

"حیدر کیا کر رہے ہیں حسن آجائے گا"

نتالیہ اس کی جرت پر گھبراتی ہوئی حیدر سے بولی۔۔۔ نتالیہ کی بات سن کر حیدر اُس کا چہرہ تھامتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا

"کیوں چلی آئی تھی اس کمرے میں"

حیدر کا لہجہ بالکل نرم اور انداز محبت سے بھرا ہوا تھا جس پر نتالیہ کو حیرت ہوئی

"میں چلی آئی تھی، آپ نے ہاتھ پکڑ کر نکالا تھا مجھے اپنے روم سے"

وہ حیرت سے، مگر شکوہ کیے بغیر نہ رہ سکی جس پر حیدر نتالیہ کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اس کے ہونٹوں کو چومتا ہوا پیچھے ہوا

Posted On Kitab Nagri

"ڈرائیو کر کے تھکن بہت زیادہ ہو گئی تھی اس لیے غصے میں تھا اُس وقت لیکن اب تمہیں واپس لینے آیا ہوں جلدی سے آ جاؤ میں اور یوشع تمہارا انتظار کر رہے ہیں"

حیدر اتنی محبت سے اُسے بلارہا تھا یہ خواب تھا کہ حقیقت نتالیہ حیرت سے حیدر کو دیکھنے لگی جو مسکراتا ہوا اُس کو دیکھ کر کمرے سے باہر نکل رہا تھا۔۔۔ تبھی اچانک کسی نے اُس کا کندھا زور سے ہلایا نتالیہ ہڑبڑاتی ہوئی ایک دم سے اٹھی اور سامنے کھڑے حیدر کو دیکھنے لگی جو نہ جانے کیوں اُس کو غصے سے دیکھ رہا تھا

"پانچ گھنٹے کی طویل ڈرائیونگ کس نے کی تھی رات بھر"

حیدر چہرے کے بگڑے ہوئے زاویے کے ساتھ اُس کے پاس کھڑا نتالیہ سے پوچھنے لگا جو نیند سے بو جھل آنکھیں لیے حیرت سے اُس کے تاثرات کو دیکھ رہی تھی

"ہیں یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے آپ ہی نے تو کی تھی"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی کنفیوز ہو کر بولی وہ تھوڑی دیر پہلے تو اُسے پیار کر رہا تھا پھر اچانک سے اُس کے موڈ کو کیا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"تو تم اتنی بے خبر کیسے سو سکتی ہو، تمہیں کب سے آوازیں دے رہا ہوں کہ اٹھو اور کمرے میں چلو یو شع رو رہا ہے اُسے اپنی مم چاہیے مگر تم ہو کہ نیند میں مسکرائی ہی جا رہی ہو"

حیدر مزید بگڑتا ہوا نتالیہ سے بولا تو نتالیہ کو یقین ہو گیا وہ سب اُس کا خواب تھا وہ خواب میں حیدر کو اپنے قریب دیکھ رہی تھی۔۔ حیدر سخت نظر نتالیہ پر ڈال کر کمرے سے جانے لگا تو نتالیہ سُست قدم اٹھاتی حیدر کے پیچھے اُس کے کمرے میں جانے لگی

"میلا پالا بیٹا مم کی جان"

نتالیہ حیدر کے کمرے میں آنے کے ساتھ ہی حیدر کو نظر انداز کرتی یو شع کو اُس کی گود سے لیتی پیار بھرے لہجے میں بولی۔۔ حیدر نے دیکھا یو شع نتالیہ کی گود میں آکر خاموش ہو گیا تھا جبکہ وہ خود نیند سے جاگ کر اپنے بیٹے کو کتنی دیر تک بھہلا رہا تھا مگر وہ مسلسل روئے جا رہا تھا۔۔ نتالیہ یو شع کو لئے کمرے سے جانے لگی تو حیدر نے نتالیہ کا بازو پکڑ لیا

"کہاں جا رہی ہو تم"

Posted On Kitab Nagri

حیدر غراتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا تو نتالیہ یوشع کو جتاتی ہوئی بولی

"آپ کے لیے میرے وجود کو اپنے کمرے میں برداشت کرنا مشکل ہو گا اس لئے یہاں سے جا رہی ہو"

نتالیہ کی بات سننے کے بعد حیدر نے یوشع کو اپنی گود میں لے کر نتالیہ کو ہلکا سے بیڈ پر دھکا دیا تو وہ حیدر سے اس حرکت کی توقع نہیں کر رہی تھی اس لیے اپنا توازن برقرار نہیں رکھ پائی اور بیڈ پر جا گری

"اُس روم میں جا رہی ہوں تم جانتی نہیں ہو کہ وہ روم حسن کے یوز میں ہے"

حیدر کو نتالیہ کے اُس کمرے میں سونے پر ویسے ہی غصہ آیا تھا اور وہ وہی حماقت دوبارہ کرنے جا رہی تھی تبھی حیدر اُس کو جھڑکتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

"اس سے آپ کو کیا فرق پڑتا ہے ویسے بھی آپ مجھے یہاں یوشع کی گورنر کی حیثیت سے ہی تولائے ہیں"

نتالیہ نے بیڈ سے اٹھ کر حیدر کو دیکھتے ہوئے جواب دیا جس پر حیدر کا پارہ ہائی ہوا اُس نے سختی سے نتالیہ کا منہ جبروں سے پکڑا

Posted On Kitab Nagri

"میرے نکاح میں ہوں تم ابھی بھی، اگر میرے سامنے کوئی الٹی سیدھی بات کی تو جان سے مار ڈالوں گا میں تمہیں"

حیدر نے نتالیہ بولتے ہوئے اُس کا جبر اچھوڑا کیونکہ حیدر کی گود میں اُس کا بیٹا اپنے باپ کو غصے میں دیکھ کر رو دینے کو تھا۔۔۔ یوشع دوبارہ سے نتالیہ کے آگے اپنے دونوں ہاتھ بڑھانے لگا تا کہ نتالیہ اُس کو اپنی گود میں لے لے

"اگر مجھے جان سے مارنے پر آپ کا غصہ ختم ہو جاتا ہے تو مار ڈالیں پھر مجھے"

نتالیہ یوشع کو حیدر کی گود سے لے کر بیڈ پر بٹھاتی ہوئی آستہ آواز میں بولی تو حیدر دو قدم کا فاصلہ سمیٹ کر اُس کے قریب آیا

www.kitabnagri.com

"اگر مجھے اپنے بیٹے کا خیال نہیں ہوتا تو یہ بھی کر گزرتا تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ میرے سامنے زبان چلانے سے پرہیز کرو۔۔۔ اور کیونکہ یوشع تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا اس لئے اپنا اور یوشع کا سارا سامان یہی بیڈ روم میں سیٹ کرو، میں زیادہ سے زیادہ وقت اپنے بیٹے کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر نتالیہ کو حکم دیتا ہوا بولا جس پر حیدر کی بات سن کر نتالیہ کو ہنسی آگئی وہ اپنی ہنسی ضبط کرتی ہوئی حیدر سے پوچھنے لگی

"تو میں آپ کے بیڈروم میں یو شمع کی گورنس کی حیثیت سے رہوں گی پلیز اتنا بتا دیجئے مجھے"

نتالیہ کے معصوم لہجے میں پوچھنے پر حیدر کو آگ لگ گئی جبکہ یو شمع بیڈاے اتر کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

"تم میرے بیڈروم میں کس حیثیت سے رہوں گی آج رات تمہیں معلوم ہو جائے گا"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اپنے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ نتالیہ حیدر کے کمرے میں اپنا بیگ دیکھ کر اپنے اور یو شمع کے کپڑے بیگ سے نکالنے لگی

www.kitabnagri.com

"یو شمع سو جاؤ ناں بیٹا اب"

Posted On Kitab Nagri

وہ رات میں حیدر کے بیڈروم میں موجود خود بھی بیڈ پر لیٹی ہوئی اپنے پاس لیٹے یوشع کو تھپکتی ہوئی بولی جو کافی دیر سے جاگ رہا تھا تبھی حیدر اپنے کمرے میں آیا۔۔۔ اپنے بیڈ پر لیٹی نتالیہ اور یوشع کو دیکھ کر ایک پل کے لیے وہی ٹھہر گیا اور خاموشی سے ان دونوں کو دیکھنے لگا۔۔۔ اُس کا بیڈروم کتنا پُر رونق اور مکمل لگ رہا تھا اس وقت وہ یہ منظر دیکھ کر دل ہی دل میں سوچنے لگا

"یا تو آپ اس کے برابر میں آ کے لیٹ جائے یا پھر کمرے سے باہر چلے جائیں۔۔۔ دیکھیے یہ آپ کو دیکھ کر مزید ایکٹو ہو رہا ہے"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی جسے دیکھ کر یوشع کی آنکھوں میں نیند ہونے کے باوجود وہ حیدر کو دیکھ کر اٹھ کر بیٹھ چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پارٹنر سونے کا موڈ نہیں ہے آج، اپنے بابا کے پاس آنا ہے"

حیدر بیڈ کی طرف بڑھتا ہوا یوشع کے سامنے اپنے دونوں بازو پھیلائے اُسے بولنے لگا

"باب۔۔۔با"

Posted On Kitab Nagri

یوشع حیدر کے پھیلے ہوئے بازو دیکھ کر خوشی سے اُس کی جانب بڑھا حیدر نے اُسے گود میں اٹھالیا اور پیار کرنے لگا

"یوشع کے سونے کا ٹائم ہے یہ حیدر اُسے سونے دیں ورنہ اس کی نیند اڑ گئی تو یہ رات بھر جاگے گا"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی بولی مگر حیدر بناء اُس کے سوال کا جواب دیئے یوشع کو گود میں اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا

"معلوم نہیں کب اپنی ناراضگی دور کریں گے"

نتالیہ دل میں سوچتی ہوئی ٹیرس میں آکر کھڑی ہو گئی اس کو آدھا گھنٹہ گزرا تھا تب بیڈروم کا دروازہ کھلا اور حیدر سوئے ہوئے یوشع کو بیڈروم میں لا کر اُسے ایک سائیڈ پر لٹاتا ہوا تکیہ سیٹ کرنے لگا تا کہ یوشع بیڈ سے نہ گرے۔۔۔ نتالیہ ٹیرس سے واپس کمرے میں آچکی تھی یوشع کو سویا ہوا دیکھ کر وہ حیدر کو دیکھنے لگی جو بے حد سنجیدگی سے قدم اٹھاتا اُس کی جانب آرہا تھا

"آپ نے اتنی جلدی سُلا دیا یوشع کو مجھے تو لگ رہا تھا یہ ابھی بہت دیر تک جاگے گا"

Posted On Kitab Nagri

حیدر کو اپنی جانب آتا دیکھ کر نتالیہ حیدر کو بتانے لگی مگر جو نتالیہ کی بات کے بدلے حیدر نے اُس کے ساتھ کیا
نتالیہ حیرت زدہ رہ گئی

نہ تو وہ کوئی خواب تھا نہ ہی نتالیہ کا گمان حیدر نے سچ میں اُس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے وہ کتنی دیر ہونٹوں
سے اس کے ہونٹ جوڑے یو نہی ساکت کھڑا رہا

"حیدر آپ"

جب حیدر پیچھے ہوا تو نتالیہ بے یقینی سے اُس کو دیکھتی ہوئی اتنا بولی وہ نتالیہ کو بے یقینی کی کیفیت میں دیکھ کر اپنے
حصار میں لے چکا تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ ایسا ہی چاہ رہی تھی تم بولو صحیح بول رہا ہوں میں"

اُس کا لہجہ نرم تھا مگر چہرے پر مکمل سنجیدگی چھائی ہوئی تھی نتالیہ کو اپنے حصار میں لئے حیدر اُس کا چہرہ دیکھتا ہوا
نتالیہ سے پوچھنے لگا

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ اس کی سوچوں کو پڑھ چکا تھا یا اُس کے خواب کے بارے میں جان گیا تھا نتالیہ کا حیدر سے نظریں ملانا مشکل ہو گیا وہ شرمندہ سی ہو کر حیدر کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتی ہوئی بولی مگر حیدر نے اُس کی کوشش ناکام کرتے ہوئے اُسے مزید سختی سے اپنی گرفت میں لیا

"مجھے سچ بتاؤ کیا تم اب بھی ایسا کچھ نہیں چاہتی ہم دونوں کے درمیان"

اب کی بار حیدر کا لہجہ نرم نہیں تھا سخت تھا نتالیہ اُس کی مزید ناراضگی کے ڈر سے جلدی سے بولی

"میں ایسا ہی چاہتی ہوں حیدر۔۔۔ میرا مطلب ہے میں آپ کو بہت چاہتی ہوں۔۔۔ بہت زیادہ"

نتالیہ نے جہاں اپنی بات مکمل کر کے پلکیں جھکالی وہی حیدر کے چہرے سے سختی کے آثار بھی غائب ہو گئے

"جاؤ پھر چہنچ کر کے آؤ"

حیدر نتالیہ کو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا سنجیدہ لہجے میں بولا تو نتالیہ ایک نظر حیدر پر ڈال کر ڈریسنگ روم میں چلی آئی جہاں وہ اپنی سانسوں کو نارمل کرتی ہوئی وارڈروب کھولنے لگی۔۔۔ اُسے نہیں یاد پڑتا تھا کہ چہنچ کرنے

Posted On Kitab Nagri

لائق اُس کے پاس کوئی نائٹ ڈریس بھی موجود تھا، وارڈروب کے پورشن میں جہاں اُس کے کپڑے موجود تھے جو اُس نے آج شام کو ہی سیٹ کیے تھے وہاں ایک پیکٹ بھی موجود تھا جو نہ تو اُس کا تھا نہ ہی اُس نے رکھا تھا

"حیدر"

اُس پیکٹ میں نائیٹ دیکھ کر دھڑکتے دل کے ساتھ نتالیہ نے حیدر کا نام پکارا

اس وقت کمرے میں مکمل اندھیرا تھا کھڑکی سے آتی ہلکی سی چاند کی روشنی کمرے میں تھوڑا بہت اجالا کئے دے رہی تھی۔۔۔ حیدر بیڈ پر لیٹا ہوا نتالیہ کا انتظار کر رہا تھا جب نتالیہ کمرے میں داخل ہوئی تو اُس نے حیدر کو اپنا منتظر پایا۔۔۔ بیڈ پر لیٹا ہوا نیم وا آنکھوں سے وہ خود بھی نتالیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔ حیدر کے پاس آتے وقت نتالیہ کے قدم من من بھر کے ہونے لگے

www.kitabnagri.com

نتالیہ بیڈ کے پاس آتی ہوئی حیدر کے اس طرح دیکھنے پر اچھی خاصی زروس ہونے لگی مگر پھر بھی اُس کا دھیان یوشع کی طرف چلا گیا جو اس وقت بیڈ پر موجود نہیں تھا

"یوشع کہاں ہے حیدر"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ اُس کی بے باک نظروں کو انگور کرتی حیدر سے پوچھنے لگی کیونکہ یو شیع اس وقت کمرے میں کہیں موجود نہیں تھا مگر حیدر نتالیہ کے سوال کو نظر انداز کرتا اُس کی کلائی پکڑ کر نتالیہ کو اپنی جانب کھینچ چکا تھا

نتالیہ حیدر کے سینے پر گری اپنی بے ترتیب دھڑکن کو محسوس کرتی حیدر کا چہرہ دیکھ رکھنے لگی جو اُس کے بالوں میں اپنے ہاتھوں سے انگلیاں پھنسائے اُس کے چہرے کو اپنے ہونٹوں کی جانب جھکاتا اُس کو ہونٹوں کو چوم کر اپنے تشنہ لبوں کی پیاس بجھا رہا تھا۔۔۔ چند پل کے لئے نتالیہ یو شیع کو فراموش کیے حیدر کی دسترس میں مکمل کھو چکی تھی

حیدر نے اپنا چہرہ اٹھا کر نتالیہ کی جانب دیکھا جو آنکھیں بند کئے لیٹی ہوئی تھی اُس کی پیشانی پر ننھی ننھی پسینے کی بوندیں بھی چمک رہی تھی۔۔۔ حیدر اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے اُس کی پیشانی سے پسینہ صاف کرنے لگا تو نتالیہ نے اپنی آنکھیں کھول کر حیدر کا چہرہ دیکھا۔۔۔ وہ اسی کو دیکھ رہا تھا

"میرا سکون اور اطمینان اور صرف اور صرف آپ کی دسترس میں ہے۔۔۔ آپ سے دور جا کر نہ صرف میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے بلکہ آپ کے اوپر بھی ظلم کیا حیدر پلیز مجھے معاف کر دیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ حیدر کا چہرہ تھام کر ان قربت کے لمحات میں اُس سے معافی مانگنے لگی اُسے اپنا یقین دلانے لگی۔۔۔ حیدر نتالیہ کی بات سنتا ہوا اُس کی کلاسیاں اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر ایک بار پھر اُس کے ہونٹوں پر جھک گیا

جب صبح نتالیہ کی آنکھ کھلی کل رات حیدر نے دو سال کی دوری کو مٹاتے ہوئے اُس کے اور اپنے بچ تمام تر فاصلے مٹا دیئے تھے جس کے بعد نتالیہ کو اپنا ہوش نہیں رہا تھا وہ اتنی گہری نیند میں سوئی اسے معلوم ہی نہیں ہوا کہ حیدر یوشع کو واپس کمرے میں لایا۔۔۔ کمرے میں اپنے بیڈ کے سائیڈ اسے بے بی کاٹ نظر آیا جس میں یوشع سو رہا تھا نتالیہ نے یوشع کو سوتا دیکھ کر خود بھی دوبارہ اطمینان سے آنکھیں موند لی

"یوشع جاگے گا تو تمہیں موجود نہ پا کر روئے گا جاؤ ابھی جا کر شاور لے آؤ"

www.kitabnagri.com

حیدر شاید اُس سے پہلے کا جاگا ہوا تھا اور نتالیہ کو بیدار ہوتا وہ دیکھ چکا تھا تبھی وہ نتالیہ سے بولا تو نتالیہ حیدر کی جانب دیکھنے لگی جو آنکھیں بند کیے شرٹ کے بغیر اُس کے برابر میں لیٹا ہوا تھا۔۔۔ نتالیہ مسکراتی ہوئی حیدر کے قریب سرکتی ہوئی اس کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

"میرا فوراً شور لینے کا موڈ نہیں آپ کیوں چاہ رہے ہیں کہ میں آپ سے دور چلی جاؤں میں ابھی مزید آپ کے پاس رہنا چاہتی ہوں"

حیدر رات کو ہی اپنی ناراضگی ختم کر چکا تھا نتالیہ اُس کے سینے پر سر رکھ کے آنکھیں بند کرتی ہوئی حیدر سے بولی

"دل نہیں بھرا کل رات کو تمہارا"

نتالیہ کے کان میں حیدر کا جملہ پڑے حیدر کا لہجہ ایسا طنزیہ تھا نتالیہ آنکھیں کھول کر اٹھتی ہوئی حیدر کا چہرہ دیکھنے لگی جو بالکل سنجیدگی سے اُس کو دیکھ رہا تھا

"نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو بس تھوڑی دیر مزید ریسٹ کرنا چاہ رہی تھی"

www.kitabnagri.com

نتالیہ کو کچھ غلطی کا احساس ہوا۔۔ حیدر کے دیکھنے کے انداز اور بولا گیا جملہ ایسا تھا کہ وہ شرمندہ ہوتی حیدر کو اپنی بات کی وضاحت دینے لگی

"ریسٹ کرنا ہے تو دور ہو کر لیٹو اپنی جگہ پر"

Posted On Kitab Nagri

وہ ماتھے پر شکن لاتا ناگوار نظروں سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو نتالیہ پل بھر کے لئے خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

"کیا ہوا ہے آپ کو، ایسا کیا بول دیا ہے میں نے جو آپ اس طرح کا بیہو کر رہے ہیں میرے ساتھ"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va23357500595)

Posted On Kitab Nagri

نتالیه اٹھ کر بیٹھتی ہوئی حیدر سے پوچھنے لگی

"تم شاید بھول رہی ہو میرا بیو تم سے ایسا ہی ہے جب سے تم یو شیع کے ساتھ یہاں آئی ہوں تب سے"

حیدر بھی اس کو جواب دیتا ہوا اٹھ کر بیٹھ گیا اور اب وہ اپنی شرٹ پہن رہا تھا تو نتالیه حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی
کل رات وہ سب کچھ خواب تو ہر گز نہیں تھا

"اور کل --- رات کل رات کو وہ سب کیا تھا"

نتالیه افسوس بھرے لہجے میں حیدر کو دیکھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی اُسے تو لگا تھا کل رات حیدر نے اُس سے
دوریاں مٹا کر اپنی ناراضگی بھی ختم کر دی تھی تو اب تک سب کچھ ٹھیک ہو جانا تھا ان دونوں کے درمیان

"شاید تم یہ بھی بھول رہی ہوں کل رات تم نے ہی مجھ سے کہا تھا تم ویسا چاہتی ہو"

حیدر نتالیه کو دیکھ کر یاد دلاتا ہوا بولا تو نتالیه غم اور افسوس سے حیدر کو دیکھنے لگی

"تو صرف میرے چاہنے پر ---"

Posted On Kitab Nagri

بولتے ہوئے اُس کی آواز روندھنے لگی حیدر کی بات پر اُس کا دل ٹوٹ گیا تھا

"آپ۔۔۔ حیدر آپ نہیں چاہتے تھے۔۔۔ وہ سب صرف میرے چاہنے پر آپ نے کیا۔۔۔ جواب دیں مجھے"

اب اُسے افسوس نہیں غصہ آ رہا تھا نالیہ غصے میں حیدر کا گریبان پکڑتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی تو حیدر نے اُس کے ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹا کر دور جھٹکے

"اپنی حد میں رہو۔۔۔ تم وہ لڑکی ہوں جس سے میری اپنی مرضی پر شادی نہیں ہوئی تھی مگر اس کے باوجود میں نے تمہیں دل سے قبول کیا، تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا تم سے اپنا رشتہ بنائے رکھنا چاہتا تھا مگر اس کے بدلے تم نے کیا کیا میرے ساتھ۔۔۔ دوسرے ہی دن تم مجھے چھوڑ کر بغیر بتائے میری زندگی سے دور چلی گئیں، تمہارے پاس میری اولاد موجود تھی جس سے تم نے مجھے بے خبر رکھا۔۔۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری نظر میں میری کیا حیثیت ہے۔۔۔ جس کی نظر میں میری کوئی حیثیت نہیں، میری نظر میں اُس کی حیثیت بھی دو کوڑی کے برابر ہے۔۔۔ جو کچھ کل رات ہمارے درمیان ہوا اس سے اپنی حیثیت کا اندازہ خود لگاؤ، میرے لیے تمہارا یہ وجود صرف وقتی کشش کا ذریعہ ہے۔۔۔ میں کوئی بازاری مرد نہیں ہو جو اپنی ضرورت کے لیے بازاری عورتوں کا استعمال کروں گا۔۔۔ جب میرا دل چاہے تب تم میری طلب بنو گی۔۔۔ اس کے بعد تم میرے سامنے یو شیع کی گورنس سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی"

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے منہ سے ایسی باتیں سن کر نتالیہ سے ضبط کرنا مشکل ہو گیا وہ رکی نہیں بلکہ تیزی سے واشروم کی طرف بھاگتی ہوئی کمرے سے چلی گئی

نتالیہ کے واشروم جانے کے بعد حیدر کے چہرے کے تاثرات خود بخود نارمل ہو گئے وہ اپنے لفظوں سے بہت زیادہ نتالیہ کا دل دکھا چکا تھا اور جانتا تھا اس وقت نتالیہ واشروم میں آنسو بہا رہی ہوگی۔۔۔ حیدر اُس کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سوچتے ہوئے بے چین ہونے لگا ایک پل کے لئے حیدر کا دل چاہا کہ وہ نتالیہ کے واپس آنے پر اُس سے اپنا لہجہ اور انداز بالکل نارمل کر لے اور اس کو منالے مگر نتالیہ نے سچ میں اُس کے ساتھ بہت برا کیا تھا

اپنے گھر میں نتالیہ اور یوشع کی موجودگی پر اُس کا غصہ بے شک جاتا رہا تھا مگر یہ بات وہ نتالیہ پر فوری طور پر شو نہیں کرنا چاہتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سفر کے دوران گاڑی میں اُس کے گال سے جب نتالیہ کے ہونٹ ٹکرائے تھے تب کیا ہلچل سی اُس کے اندر مچ چکی تھی جسے وہ کنٹرول کرنا ضبط کر گیا تھا۔۔۔ جب گھر آنے کے بعد اُس نے نتالیہ کو اپنے کمرے سے نکالا کتنی دیر تک وہ دروازے کے پاس کھڑا نتالیہ کے بارے میں سوچتا رہا کہ ادے واپس کمرے میں بلا لے، جب وہ یوشع کے رونے پر نتالیہ کو جگانے کے لئے دوسرے کمرے میں آیا تب نتالیہ کو سوتا ہوا دیکھ کر حیدر کا دل کیا کہ وہ اُس پر ڈھیر سارا پیار بچھا کر کے اپنی ساری ناراضگی ختم کر دے لیکن تب بھی اُس نے اپنے اوپر جبر کیا

Posted On Kitab Nagri

لیکن رات کے پہر نتالیہ کو اپنے کمرے میں بیڈ پر دیکھ کر وہ خود کو روک نہیں پایا۔۔۔ اپنی اس کیفیت کا علم اُس کو تب بھی تھا جب شام میں وہ نتالیہ کو اُس کا اور یو شمع کا سامان اپنے کمرے میں لانے کے لیے کہہ چکا تھا۔۔۔ اس لئے اُس کے کپڑوں میں وہ ناٹھی رکھ چکا تھا۔۔۔ جو کچھ اُس کے اور نتالیہ کے درمیان ہوا تھا وہ سب کچھ نتالیہ کی نہیں بلکہ اُس نے اپنی دلی خواہش کو پورا کیا تھا۔۔۔ لیکن صبح اٹھنے کے بعد حیدر کو اُس کی انا اجازت نہیں دے رہی تھی کہ وہ اتنی جلدی نتالیہ کے آگے ہتھیار ڈال کر اسے معاف کر دے وہ دو سال تک اُس لڑکی کے لیے تڑپتا رہا تھا جسے وہ اتنے آرام سے کسی دوسری لڑکی کے کہنے پر چھوڑ کر جا چکی تھی

"کیا ہوا کوئی بات ہوئی ہے۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہے تمہاری"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن ناشتے کے دوران نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو ناشتہ کرتا حیدر بھی سراٹھا کر نتالیہ کی طرف متوجہ ہوا

"کیا ہونا ہے طبیعت کو میں ٹھیک ہوں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ یوشع کو ناشتہ کروانے کے بعد گود سے اتارتی ہوئی بولی وہ خود بھی اُس کی گود سے اتر کے صوفے کے پاس جانا چاہ رہا تھا تا کہ صوفے پر رکھے اپنے ٹوائز سے کھیل سکے

"تو پھر آئیز کو کیا ہوا اتنی ریڈ کیو ہو رہی ہیں"

حسن فکر کرتا ہوا نتالیہ سے پوچھنے لگا تو نتالیہ کے کچھ بولنے سے پہلے حیدر بول اٹھا

"اس کی فکر چھوڑ کر اپنے ناشتے پر دھیان دو میں دیکھ لیتا ہوں اُس کو"

حیدر حسن کو ٹوکتا ہوا بولا تو نتالیہ نے ایک زخمی نظر حیدر پر ڈالی پھر وہ حسن کی طرف دیکھتی اُس سے بولی

"کسی پر بہت غصہ ہے مجھے اور تمہیں تو میری عادت کا معلوم ہے جب تک میں اپنا غصہ اچھی طرح نکال نہ لوں تب تک میں نارمل نہیں ہوتی۔۔۔ کیا میں تھوڑی دیر کے لئے تمہیں وہ انسان سمجھ کر تم پر اپنا غصہ نکال لو جس پر میں چاہ کر بھی غصہ نہیں نکال پارہی"

نتالیہ حسن سے اجازت مانگنے لگی جبکہ حیدر کو اپنے پاس خطرے کی گھنٹی بجنے کا احساس ہوا۔۔۔ اس سے پہلے حیدر اُسے روکتا یا پھر حسن اُس کی بات پر نتالیہ کچھ بولتا۔۔۔ اچانک ہی نتالیہ نے ٹیبل پر رکھا چائے کے کپ میں

Posted On Kitab Nagri

موجود چائے حسن کے اوپر اچھالی جس سے حسن کی پوری شرٹ خراب ہو گئی۔۔۔ نتالیہ کی حرکت پر حسن کے ساتھ حیدر بھی ہکا بکارہ گیا۔۔۔ ابھی وہ دونوں چچا بھتیجے نتالیہ کی حرکت پر سنبھل بھی نہیں پائے تھے کہ نتالیہ کرسی سے اٹھتی ہوئی حسن کے پاس آکر اُس کا گریبان پکڑ کر حسن کو اپنے مقابل کھڑا کر چکی تھی

"یار نتالیہ کیا ہو گیا تمہیں اچانک، یہ کیا کر رہی ہو"

حسن نتالیہ کو شدید غصے میں دیکھ گھبرا تا ہوا بولا

"شٹ اپ"

نتالیہ اتنی زور سے چیخی کہ حسن بری طرح سہم گیا جبکہ حیدر ایک دم کرسی سے اٹھ کھڑا ہو کر بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نتالیہ چھوڑو اُس کا کالر"

حیدر جانتا تھا نتالیہ لازمی آج صبح والا اُس کا غصہ حسن پر اتارنے والی تھی اس لئے حیدر نے نتالیہ کو حسن کا کالر چھوڑنے کے لئے بولا مگر وہ حیدر کی بات کو انور کرتی ہوئی حسن سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"سمجھتے کیا ہیں آپ اپنے آپ کو غصہ ہے ناں آپ کو مجھ پر بہت زیادہ۔۔۔ تو پھر غصے کی طرح ہی مجھ پر اپنا غصہ نکالتیں۔۔۔ یوں غصے کی آڑھ میں جو کچھ آپ نے کیا ہے ناں۔۔۔"

نتالیہ حسن کا گریبان پکڑے ابھی اُس کو بول رہی تھی تب حیدر نتالیہ کو بازو سے پکڑ کر بیڈ روم میں لے گیا۔۔۔

"کیا ہو گیا ہیر و آؤ ہم دونوں باہر چلتے ہیں"

حسن یوشع کو دیکھ کر اُس کے پاس آتا ہوا بولا یوشع جو اپنے ماں باپ کو کمرے میں جاتا ہوا دیکھ کر حسن کو دیکھ رہا تھا حسن یوشع کو لے کر باہر نکل گیا



www.kitabnagri.com

"کیا فضول باتیں بولنے والی تھی تم حسن کے سامنے اندازہ ہے تمہیں"

حیدر نتالیہ کو بیڈ روم میں لا کر اُس کا بازو چھوڑتا ہوا غصے بھرے لہجے میں اس سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میں اس وقت کچھ بھی کرو آپ سوال جواب کرنے کا حق نہیں رکھتے کیونکہ ابھی رات نہیں ہوئی ہے اور اس وقت میں یوشع کی گورنس سے زیادہ آپ کی نظر میں حیثیت نہیں رکھتی اس لیے راستہ چھوڑیں میرا"

نتالیہ بناء ڈرے بول کر حیدر کو سائیڈ میں کرتی ہوئی کمرے سے باہر نکلنے لگی مگر اس سے پہلے ہی حیدر نے اس کو بازو سے پکڑ کر بیڈ پر دھکیلا

"اس وقت باہر قدم رکھ کر دکھاؤ اس کمرے سے پھر میں تمہیں بتاؤں گا اچھی طرح"

حیدر نتالیہ کو دھمکی دیتا ہوا خود کمرے سے باہر نکل گیا

"اب دکھائیے گا ذرا قریب آکر پھر بتاؤ گی میں بھی آپ کو اچھی طرح"

www.kitabnagri.com

نتالیہ وہی بیڈ پر بیٹھ کر بڑبڑاتی ہوئی بولی اور اپنے غصے کو ٹھنڈا کرنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کچھ ہوش ہے تمہیں یوشع کا تم یہاں بیٹھی فون پر گنپیں ہانک رہی ہو وہاں ٹیرس میں یوشع اپنے چہرہ اپنے سارے کپڑوں کا ستیاناس کر چکا ہے"

حیدر نتالیہ کو ڈانٹتا ہوا بولا جو موبائل پر اپنے چچا سے اُن کا حال اور طبیعت پوچھ رہی تھی۔۔۔ حیدر کی غصے بھری آواز سن کر حسن بھی اپنے کمرے سے نکل آیا

"ابھی تو یوشع یہی بیٹھا کھیل رہا تھا میں دیکھ کر آتی ہوں"

نتالیہ موبائل ٹیبل پر رکھتی ہوئی حیدر سے بول کر صوفے سے اٹھنے لگی

"کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں یوشع کو دیکھنے کی بس تم سارا دن موبائل پر یو نہی ٹائم پاس کرو میں اپنے بیٹے کو خود دیکھ لیتا ہوں"

www.kitabnagri.com

حیدر بگڑے ہوئے زاویوں کے ساتھ نتالیہ پر طنز کرتا ہوا بولا تو نتالیہ کو بھی غصہ آنے لگا

"جیسے آپ کی مرضی ویسے بھی یوشع صرف میرے اکیلے کا بیٹا نہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ ڈھیٹ بن کر دوبارہ صوفے پر بیٹھتی اپنا موبائل اٹھا چکی تھی اُس کی حرکت پر حسن کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی، اس کی مسکراہٹ حیدر کی نظر میں آتی اور جلتی پر تیل کا کام کرتی وہ فوراً اپنے کمرے میں چلا گیا جبکہ حیدر نتالیہ کو غصے میں گھورتا ہوا یوشع کا حلیہ خود ہی درست کرتا اپنے بیٹے کو اپنے ساتھ باہر لے گیا

"بس فضول کا لٹھیٹو دکھانا ہے اور بلا وجہ روعب جھاڑنا ہے جیسے میں بڑی روعب میں آنے والی ہوں"

حیدر کے جاتے ہی نتالیہ موبائل واپس ٹیبل پر رکھ کر ڈائننگ ہال میں چلی آئی جہاں کرسی کھسکا کر بیٹھتی ہوئی غصے میں مڑ چھینے لگی۔۔۔

دس دن گزرنے کے بعد یوشع اب حیدر سے کافی زیادہ مانوس ہو گیا تھا اور اُس کو پہچاننے لگ گیا تھا جبکہ اُس رات کے بعد اُن دونوں کی بیچ ایک بار پھر اجنبیت کی دیوار در آئی تھی جسے ہٹانے کی کوشش اب کی بار نتالیہ نے بھی نہیں کی تھی اگر حیدر اُس سے بے رخی برت رہا تھا یا اُس پر غصہ کر رہا تھا تو نتالیہ آگے سے حیدر کو کچھ نہیں بولتی، ایسا نہیں تھا کہ وہ اندر ہی اندر حیدر کے رویے پر گڑھ رہی تھی بلکہ وہ حیدر کو ویلیو ہی نہیں دے رہی تھی

"مجھے تو لگ رہا تھا کہ تمہارے اور چاچو کے درمیان سب کچھ سیٹ ہو گیا ہے یہ کیا تم دونوں ایک دوسرے سے اب تک خفا ہو"

Posted On Kitab Nagri

حسن ڈاننگ ہال میں آکر کرسی کھسکاتا ہوا نتالیہ کے برابر میں بیٹھ کر اُس سے پوچھنے لگا

"یہ جو تمہارے چاچو ہیں ناں یہ ایک نمبر کے مطلبی اور خود غرض انسان ہیں بالکل تمہاری طرح کے۔۔۔ تم نے بھی تو خود غرضی دکھائی تھی ناں مجھے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، صرف اپنے بارے میں سوچا۔۔۔ ویسے ہی تمہارے چاچو مطلبی ہیں۔۔۔ موصوف کے چہرے کے زاویئے پر سوں خود ہی سارا وقت درست رہے تھے کیونکہ تمہارے رشتے کے پھپھاجی کے گھر دعوت تھی ہماری، اپنے رشتے داروں کے سامنے ایسے پوز کر رہے تھے کہ جیسے اُن سے زیادہ محبت کرنے والا شوہر شاید ہی کوئی دوسرا دنیا میں موجود ہو، بانچیں تو ایسے کھلی جارہی تھیں جناب کی جیسے دنیا کے سب سے خوش اخلاق اور اعلیٰ انسان ہو۔۔۔ اور واپس گھر آتے ہی دوبارہ تمہارے چاچو میں سن پیسٹھ کی روح بڈھی روح گھس گئی۔۔۔ اب میرا زیادہ منہ مت کھلواؤ حسن ورنہ یہ نہ ہو میں تمہارا منہ بلا وجہ توڑ ڈالو غصے میں۔۔۔ چچا بھتیجے ایک ہی جیسے ہو تم دونوں"

نتالیہ مٹر چھیلنے کے ساتھ نان اسٹاپ بولتی ہوئی پرسوں کی ساری بھڑاس حسن کے سامنے نکال چکی تھی

"میرے چچا کے کردار کی تو پوری تشریح کر دی ذرا اپنے چچا کی خو غرضی کے بارے میں بھی تو بتاؤ جس وقت تم چاچو کو چھوڑ کر اُن کے پاس پہنچی تھی، کیا کمال صاحب کا فرض نہیں بنتا تھا وہ پہلی فرصت میں چاچو کو انفارم کرتے اور تمہیں چاچو کے ساتھ دوسرے ہی دن روانہ کرتے اگر اُس وقت تمہاری بے وقوفی میں تمہارے چچا جان تمہارا ساتھ نہ دیتے تو تم اس وقت غصے میں بیٹھی مٹر نہ چھیل رہی ہوتی"

Posted On Kitab Nagri

حسن نے اُس کی اچھی طرح کلاس لی تو نتالیہ غصے بھری نظروں سے حسن کو آنکھیں دکھا کر گھورنے لگی

"بات یہاں تمہارے چچا کی ہو رہی ہے نہ کہ میرے چچا کی۔۔۔ میرے چچا کو بیچ میں لانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اگر یہاں بیٹھ کر تمہیں نصیحتیں کرنا ہے تو تم یہاں سے جاسکتے ہو بلکہ میں بھول گئی تم تو ایک ڈھیٹ شے ہو میں خود ہی یہاں سے چلی جاتی ہو"

نتالیہ حسن سے بولتی ہوئی مڑ سے بھرا باؤل لے کر کرسی سے اٹھی تو حسن نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر واپس اُسے بٹھالیا

"جتنا اس وقت تمہارے لئے میری نصیحتیں کام آنے والی ہیں اتنا کوئی دوسری شے کام نہیں آنے والی، اب مجھے غصے میں گھورنا بند کرو اور سچے دل سے بتاؤ کیا چاچو کو یوں بغیر بتائے چھوڑ کر چلے جانا، تمہارا یہ عمل ٹھیک تھا۔۔۔ وہ تم پر ابھی تک اس بات پر غصہ کیوں ہیں؟؟ کیونکہ تمہاری اس حرکت نے انہیں بہت زیادہ ہرٹ کیا۔۔۔ تمہیں معلوم ہے انسان سب سے زیادہ اُسی سے ہرٹ ہوتا ہے جس سے اسے کچھ اچھے کی توقع ہو یا وہ جس سے زیادہ محبت کرتا ہے۔۔۔ اگر چاچو تم سے محبت نہیں کرتے تو کبھی تمہیں لینے کے لیے نہیں جاتے"

Posted On Kitab Nagri

حسن نتالیہ کو دیکھ کر سمجھاتا ہوا بولا اس لیے کہ نتالیہ حیدر سے بدگمان نہ ہو اس طرح اُن دونوں کے رشتے میں مزید دوریاں پیدا ہو جاتی۔۔۔ ساری باتیں تو نتالیہ کو سمجھ میں آئی تھیں مگر آخری بات پر وہ ایک بولی

"جی نہیں وہ مجھے واپس یوشع کی وجہ سے لے کر آئے تھے انہوں نے مجھے خود ہی بتایا"

نتالیہ حسن کو دیکھ کر جتنی ہوئی بولی تو حسن فوراً اُس کی بات رد کر تا ہوا بولا

"غلط بتایا تھا انہوں نے، اگر تم دونوں کے بیچ یوشع نہ ہوتا تب بھی چاچو شدید غصے کے باوجود کوئی نہ کوئی جواز بنا کر تمہیں اپنے ساتھ واپس لے کر آ جاتے"

حسن نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کتنا کانفیڈنس ہے ناں تمہیں اپنی باتوں پر"

نتالیہ طنزیہ انداز میں مذاق اڑاتی ہوئی حسن سے بولی کیونکہ اب اسے حیدر کی طرف سے کوئی خوش گمانی نہیں تھی دن بدن اُس کی بڑھتی ہوئی بدسلوکی اُس کو احساس احساس دلانے کے لیے کافی تھی کہ حیدر کی محبت اُس کے دل میں اب بالکل ختم ہو چکی ہے یوشع ہی ایک وجہ ہے جس کی وجہ سے وہ حیدر کی زندگی میں موجود ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va70000000000000000000)

"کانفیڈینس ارے پاگل لڑکی مجھے اپنی بات پر پورا یقین ہے کہ چاچو تم سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں تمہیں تو
اس بات کا اندازہ تک نہیں ہے تمہارے اچانک یوں ان کی زندگی سے چلے جانے کے بعد وہ کتنے دنوں تک
ڈپریشن میں رہے بابا جب مجھے اُن کی حالت کے بارے میں بتاتے تو چاچو کی حالت کا سن کر میں خود ٹینشن میں
آجاتا"

Posted On Kitab Nagri

حسن اب سیریس ہو کر نتالیہ کو بتانے لگا حسن کی بات سن کر وہ اُس کی بات کا ٹٹی ہوئی بولی

"ہاں اور اُسی ڈپریشن سے نکل کر انہوں نے فوراً معاشہ سے دوسری شادی بھی کر لی"

نتالیہ خود ہنس کر مذاق اڑاتی ہوئی بولی تو اُس کے طنز کرنے پر حسن نتالیہ کو گھورتا ہوا بولا

"نتالیہ بی بی تم ایک سیلفش قسم کی لڑکی ہوں یعنی تم چاہتی ہو کہ تمہارے ایک دم چلے جانے کے بعد چاچو ساری عمر تمہاری یادوں میں کھوئے رہتے تھے اور ڈپر س رہتے۔۔۔ ویسے چاچو اس شادی کے حق میں نہیں تھے اُن پر پریش تھا بابا کا اور میں بھی یہی چاہتا تھا کہ وہ دوبارہ نارمل لائف کی طرف واپس آجائے ویسے تم بھی تو اُن کی زندگی سے اس لیے گئی تھی ناں تھا کہ اُن کی معاشہ چچی سے شادی ہو جائے۔۔۔ اس لیے اب کوئی فضول بات بول کر دماغ خراب مت کرنا۔۔۔ سیدھا سیدھا اپنی غلطی کو ایکسپٹ کر کے چاچو سے معافی مانگو"

حسن مصنوعی روعب جھاڑ کر نتالیہ کو مشورہ دیتا ہوا بولا

"اور تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں نے تمہارے چاچو کو سوری نہیں بولا مگر تمہارے چاچو میری سوری ایکسپٹ کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حسن کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی، یہ سب بتاتے ہوئے اُسے سخت غصہ آیا کہ حیدر نے اتنے دن گزرنے کے باوجود اپنے رویے میں ذرا لچک نہیں دکھائی تھی

"اچھا اب تم چاچو کو سوری ویسے بولو گی جیسے میں تم سے کہوں گا لیکن اس سے پہلے ذرا ایک بات مجھے کلیئر کر دو تھوڑی دیر پہلے تم نے مجھے بھاگنے کا طعنہ دیا کہیں ابھی بھی تمہارا دل میری محبت مبتلا تو نہیں جبھی تم چاچو کے پاس سے تو نہیں بھاگ گئی تھی"

حسن شرارتی انداز میں نتالیہ کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا جس پر نتالیہ دانت پیستی ہوئی کرسی سے اٹھی

"کیا خوش فہمی ہے تمہیں تمہاری محبت میں مبتلا ہوں میں، حسن تم کیا چاہ رہے ہو میں آج تمہارا قتل کر ڈالو اپنے ان ہاتھوں سے"

www.kitabnagri.com

نتالیہ نے تپتے ہوئے بولا ہی نہیں بلکہ اُس نے کرسی پر بیٹھے ہوئے حسن کی گردن بھی اپنے دونوں ہاتھوں سے دبا ڈالی تھی

"ظالم لڑکی میری گردن تو چھوڑ دو میرا نہ سہی میری بیوی کا خیال کرو وہ بلا وجہ میں بیوہ ہو جائے گی یار"

Posted On Kitab Nagri

حسن ہنستا ہوا نتالیہ کا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر بولا۔۔۔ وہ حسن کے ہنسنے پر مزید تپ گئی

"یہ کیا ہو رہا ہے"

اچانک حیدر کی آواز پر نتالیہ حسن کی گردن آزاد کرتی ہوئی دور ہوئی حیدر ناگواری چہرے پر لائے اُن دونوں کو دیکھ رہا تھا جبکہ یوشع حیدر سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر نتالیہ کی طرف بڑھا

"یار چاچو اچھا ہوا آپ وقت پر آگئے ورنہ آپ کی بیوی نے تو آج میرا کام تمام کر دینا تھا، غصہ ہو رہی ہے مجھ پر کہ میں شادی والے دن کیوں اس کو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا"

حسن حیدر سے بولتا ہوا شرارتی انداز میں نتالیہ کو آنکھ مار کر گھر سے باہر نکل گیا جبکہ نتالیہ دل ہی دل میں حسن کو گالیاں دیتی ہوئی یوشع کی طرف متوجہ ہوئی

"کیا کہہ رہی تھی آج شام میں تم حسن سے"

Posted On Kitab Nagri

رات میں نتالیہ سوئے ہوئے یوشع کو بے بی کاٹ میں لٹا کر پٹی تو بیڈ پر کافی دیر سے خاموش بیٹھا ہوا حیدر اُس سے پوچھنے لگا

"میں۔۔۔ میں نے کچھ نہیں بولا اُس سے،، ارے وہ جو حسن آپ کو بتا رہا تھا ایک نمبر کا ذلیل انسان ہے حسن، وہ بکواس کر رہا تھا یو نہی آپ کے سامنے"

نتالیہ کو پہلے تو حیدر کے خود سے مخاطب کرنے پر حیرت ہوئی پھر وہ سمجھ نہیں پائی حیدر کون سی بات پوچھ رہا ہے جب نتالیہ نے اپنے ذہن پر زور ڈالا تو یاد آنے پر وہ حیدر کو بولنے لگی مگر نتالیہ کی بات پر حیدر کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"حسن سے تمہارا کیا رشتہ ہے اُس کو ذہن میں رکھ کر حسن سے بات کیا کرو اور آئندہ میں تمہیں اُس سے اس طرح بے تکلف ہوتے نہ دیکھو"

حیدر نتالیہ کو سنجیدہ لہجہ میں سمجھاتا ہوا بولا تو نتالیہ حیدر کی بات پر چونکی وہ بیڈ پر بیٹھا ابھی نتالیہ کو دیکھ رہا تھا تب نتالیہ چلتی ہوئی حیدر کے پاس آئی

Posted On Kitab Nagri

"میر احسن سے دوستی کا رشتہ ہے ابھی سے نہیں بچپن سے۔۔۔ ویسے آپ مجھے کونسا رشتہ یاد دلارہے ہیں ذرا خلاصہ کریں گے اپنی بات کا"

نتالیہ بیڈ پر حیدر کے قریب بیٹھتی ہوئی حیدر سے اتنی ہی سنجیدگی سے پوچھنے لگی اگر وہ نتالیہ سے یہ بات اپنے رشتے کی حیثیت سے بول رہا تھا تو نتالیہ کے سامنے وہ اپنے اور اس کے رشتے کی حیثیت کو ماننے کے لیے تیار ہی نہیں تھا اس لئے نتالیہ کی بات پر وہ لاجواب ہوتا بولا

"فضول میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے اٹھو یہاں سے اور لائٹ بند کرو"

وہ جتنی بے تکلفی سے اُس کے قریب آکر بیٹھی تھی حیدر ناگواری سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا

"منہ لگنے کا کام اب میرا ہی تو رہ گیا ہے میری مرضی کے بغیر تو آپ یہ کام کریں گے بھی نہیں ہے ناں"

نتالیہ حیدر کے ہونٹوں کو دیکھ کر اُس کے مزید قریب آتی ہوئی بولی تو حیدر نے اُس کا منہ جبروں سے پکڑا

"اپنی حد میں رہو سمجھ میں نہیں آرہا تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر اُس کی قربت پر ایک دم برہم ہوا اُس کے سر آپے سے نظر چراتا ہوا اپنا ہاتھ اس کے منہ سے ہٹا کر وہ بیڈ سے اٹھنے لگا تبھی نتالیہ نے نے اُس کا ہاتھ پکڑا

"آپ تو اپنی مرضی کرنے کے بعد حدوں کا تعین کر چکے ہیں، لیکن آج اگر میں حد میں رہی پھر تو ہم دونوں کا کچھ بھی نہیں ہونے والا"

نتالیہ کی بات سن کر حیدر اُس کا غصے میں ہاتھ جھٹکتا ہوا ٹیس میں چلا گیا

"کب تک بھاگے گیس، آنا تو آپ کو واپس اسی بیڈ روم میں ہے، دیکھتی ہو آج کیسے آپ خود کو اپنی "حد" میں رکھ سکتے ہیں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ خود سے کہتی ہوئی ڈریسنگ روم میں چینج کرنے چلی گئی

ٹیس پر کھڑا جب وہ تھوڑا پر سکون ہوا تو واپس بیڈ روم میں چلا آیا۔۔ ڈریسنگ روم کی کھلی لائٹ اسے نتالیہ کی وہی موجودگی کا پتہ دے رہی تھی۔۔ حیدر سوئے ہوئے یوشع کو پیار کرتا واپس بیڈ پر آکر لیٹا اور اپنا موبائل سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

ڈریسنگ ٹیبل کا دروازہ کھلنے کی آواز پر بے ساختہ حیدر کی نظریں نتالیہ کی طرف اٹھی، تو اُس کے ہاتھ میں موجود موبائل سینے پر گرا۔۔۔ نتالیہ کو اُس دن کی طرف ناٹٹی میں دیکھ کر حیدر کے پورے جسم میں برق رفتاری سے بجلی کی لہر دوڑ گئی

نتالیہ اُس رات کی طرح ناٹٹی میٹ موجود حیدر کو نظر انداز کیے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنے بالوں میں برش پھیرنے لگی، حیدر سحر کی سی کیفیت میں بیڈ سے اٹھ کر چلتا ہوا نتالیہ کے پاس آنے لگا۔۔۔ نتالیہ شیشے میں سے حیدر کا عکس اور اُس کی حالت دیکھ کر اپنی فتح پر دل ہی دل میں مسکرائی مگر انجان بنتی ہوئی حیدر کی طرف اپنا رخ کرتی اس سے پوچھنے لگی

"کیا کچھ چاہیے تھا آپ کو"

معصومیت سے پوچھے گئے سوال پر حیدر ایک دم ہوش میں آیا وہ اُس کے پاس یوں اپنا منہ اٹھا کر کیوں چلا آیا تھا حیدر کو اپنے اوپر خود ہی غصہ آنے لگا اور نتالیہ کے پوچھے گئے معصوم سے سوال پر وہ اندر تک سُلگ اٹھا تھا

"تم اپنی بات کرو اور اپنا بتاؤ تم کیا چاہ رہی ہو اس وقت مجھ سے"

Posted On Kitab Nagri

حیدر سنجیدہ لہجے میں اُس سے سوال کرنے لگا جو اپنے دونوں ہاتھ اوپر کئے بالوں کا جوڑا بنا رہی تھی اور جان بوجھ کر اُس کے جذبات بھڑکار رہی تھی

"وہ بالکل نہیں چاہ رہی جو آپ سوچے بیٹھے ہیں۔۔۔ نیند آرہی ہے مجھے میں تو سونے جا رہی ہوں"

نتالیہ بالوں کو جوڑے کی شکل دے کر لا پرواہ انداز میں حیدر سے بولتی ہوئی جمائی روک کر بیڈ کی طرف جانے لگی

مگر اُس سے پہلے حیدر نے نتالیہ کا ہاتھ کھینچ کر اُسے دیوار کی طرف دھکیلا ابھی وہ سنبھل بھی نہیں پائی تھی کہ حیدر نے نتالیہ کے دونوں ہاتھوں کو کلائیوں سے پکڑ کر دیوار سے لگاتے ہوئے اُس کے ہونٹوں کو مضبوطی سے اپنے ہونٹوں کے گرفت میں لے لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ اُس کے اتنے جذباتی انداز پر، اور ایک دم سے حملہ آور ہونے پر بالکل بوکھلا گئی تھی مگر حیدر کی کاروائی پر بنا کوئی احتجاج کیے اُس کے جذباتی پن کو محسوس کرتی سرشار ہونے لگی

وہ اب نتالیہ کا ہاتھ کو چھوڑ کر اپنے ہاتھ کی انگلیاں نتالیہ کے بالوں میں پھنسائے اس کا سر کو پیچھے کر کے گردن پر جھک کر جا بجا اپنے ہونٹوں سے محبت کی مہر ثبت کرتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ایک دم سے اُٹھنے والے جذبات پر نتالیہ خود بھی حیدر کی کاروائی پر حیرت زدہ تھی حیدر اُس کو اپنے بازوؤں میں بھرتا بیڈ پر لے جانے لگا۔۔۔ وہ کیوں اس کی قربت پر اعتراض کرتی حیدر کی دسترس میں اس کی پناہوں میں موجود میں نتالیہ کا سکھ چین تھا۔۔۔ وہ مدہوش ہونے لگی بیڈ پر لٹانے کے بعد حیدر نے اُسے اس قابل نہیں چھوڑا تھا کہ نتالیہ کچھ اور سوچتی، اپنی تھائیس پر حیدر کی رقص کرتی انگلیوں کو محسوس کرتی وہ پوری طرح حواس کھو کر حیدر کے سحر میں ڈوبی ہوئی تھی جب حیدر ایک دم بیڈ سے اٹھا اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا اور بالوں کو ہاتھوں سے سنوارتا ہوا کمرے سے باہر نکلنے لگا

"حیدر۔۔۔ کہاں۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں آپ"

نتالیہ ہکا بکا سی حیدر کو پکارتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی جو بیچ منجھدار میں اُس کو چھوڑ کر کمرے سے باہر جا رہا تھا

www.kitabnagri.com

"نیند آرہی تھی ناں تمہیں اب تمہیں سو جانا چاہیے"

حیدر سنجیدہ نظر اس کے ہکا بکا چہرے پر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ نتالیہ حیدر کی اس حرکت پر غصے میں پاگل ہونے کو تھی۔۔۔ اُس نے غصے میں تکیہ اٹھا کر بند دروازے پر دے مارا

Posted On Kitab Nagri

وہ جان بوجھ کر اس کے اتنے قریب آکر اُس کے احساسات جگا کر، یوں اُسے سونے کا مشورہ دے کر کمرے سے جاچکا تھا نیند تو اسے کیا آنی تھی بلکہ الٹا اُسے حیدر پر غصہ آنے لگا

تھوڑی دیر میں اُس کے موبائل پر میسج آیا حسن کا میسج اپنے موبائل پر دیکھ کر وہ میسج پڑھنے لگی

"کیا پھر تمہارا اور چاچو کا جھگڑا ہو گیا وہ گاڑی لے کر باہر کیوں نکل گئے اس وقت"

حسن کا میسج پڑھ کر اُسے مزید غصہ آنے لگا وہ غصے میں ٹائپ کرنے لگی

"میرا آدھا خون چوس کر باقی کا خون جلانے کے بعد باہر ہوا کھانے نکلے ہیں تمہارے چاچو۔۔ ذرا سے بھی اس

قابل نہیں ہے کہ اُن سے پیار کیا جائے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ حسن کو میسج کرنے کے بعد موبائل پٹختی ہوئی ڈریس چینج کرنے چلی گئی جب واپس آئی تو حسن کا میسج آیا ہوا تھا

"جب بات پیار سے نہیں بن رہی ہو تو پیار کو چھوڑو بخار چڑھا لو میرے آئیڈئے پر عمل کرو مفید ثابت ہوگا

تمہارے لیے میرا آئیڈیا"

Posted On Kitab Nagri

حسن کا میسج پڑھ کر وہ بری طرح کنفیوز ہوئی

"ہیں۔۔۔ یہ پیار سے بخار کا کیا تعلق ہے۔۔۔ یہ چچا اور بھتیجے دونوں کا ہی دماغ چلا ہوا ہے"

نتالیہ بڑبڑاتی ہوئی بولی۔۔۔ تو اُس کے موبائل پر حسن کی کال آنے لگی

نیند سے بیدار ہوتے ہی اس کی نظر اپنے برابر میں لیٹی ہوئی نتالیہ پر گئی جب وہ رات میں واپس گھر لوٹا تھا تب نتالیہ تمیز والا لباس زیب تن کیے ہوئے سو رہی تھی ورنہ جس طرح اُس نے رات کو اپنے داؤ پیچ چلانے کی کوشش کی تھی بہت ممکن تھا حیدر خود کو سنبھال نہیں پاتا اور اُس کے آگے پگھل جاتا جتنی مشکل سے اُس نے اپنے جذبات کو قابو میں رکھا تھا یہ وہی جانتا تھا۔۔۔ کل رات اُسے اپنے بیڈ روم سے باہر جانا بھی مشکل ترین امتحان لگ رہا تھا جس میں اگر وہ کامیاب نہیں ہوتا تو فتح نتالیہ کے نصیب میں ہوتی جو حیدر بالکل نہیں چاہتا حیدر سوچتا ہوا بیڈ سے اٹھ کر واش روم چلا گیا ویسے ہی نتالیہ نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں وہ حیدر کے واپس آنے سے پہلے کارنر ٹیبل سے پانی کا جگ اٹھا کر اُس میں نیم گرم پانی لے کر آئی اور جگ کو واپس جگہ پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

"_ _ _ _ _ 0007"

فریش ہو کر حیدر جیسے ہی وہ واشروم سے باہر آیا اُسے نتالیہ کی کمرہا نے کی آواز آئی جیسے نیند میں وہ بے سکون تھی

"نتالیہ کیا ہوا آنکھیں کھولو"

حیدر نہ چاہتے ہوئے بھی سوئی ہوئی نتالیہ کی طرف متوجہ ہوا اُسے نظر انداز نہیں کر سکا

"نتالیہ"

حیدر اُس کے قریب آکر اُس کا گال تھپتھپاتا ہوا بولا تو نتالیہ بمشکل اپنی آنکھیں کھول پائی

"حیدر اگر مجھ کو کچھ ہو جائے تو میرے پیچھے یوشع کا بہت زیادہ خیال رکھیے گا"

نتالیہ نقاہت زدہ آواز میں حیدر سے بولی جیسے وہ صدیوں کی بیمار ہو

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہونا ہے تمہیں،، کیا ہو گیا ہے تمہیں نتالیہ آنکھیں کھولو اپنی"

حیدر دوبارہ اُس کے آنکھیں بند کرنے پر نتالیہ سے بولا وہ حیرت زدہ تھا۔۔۔ کل رات اچھی بھلی وہ کسی اور ہی موڈ میں نظر آرہی تھی اب صبح اچانک آخر اُسے کیا ہو گیا تھا

"مجھے اندر سے کچھ بہتر فیمل نہیں ہو رہا ہے۔۔۔ باڈی پین بہت زیادہ ہے شاید بخار ہو گیا ہے"

نتالیہ کربہاتی ہوئی حیدر کو بتانے لگی اُس کی حالت دیکھ کر حیدر کا لہجہ نرم اور انداز فکر مندانہ ہو چکا تھا

"نہیں بخار تو بالکل نہیں ہے تمہیں"

Kitab Nagri

نتالیہ کے بولنے پر حیدر نے اُس کا ماتھا چھو کر دیکھا تبھی وہ نتالیہ سے بولا

"تو کیا میں بہانے بنا رہی ہوں آپ کے سامنے"

نتالیہ ایک دم برا مناتی ہوئی حیدر سے بولی تو حیدر اس کے ناراض ہونے پر غور سے نتالیہ کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

"آہ۔۔، وہ میرا مطلب تھا ایسے ہی ہوتا ہے میرا بخار کبھی کبھی پلینز تھرمامیٹر سے اچھی طرح چیک کر لیں

ناں"

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے غور سے دیکھنے پر اس سے پہلے حیدر مشکوک ہوتا وہ دوبارہ نقاہت زدہ آواز میں بولی تو حیدر خاموشی سے تھرما میٹر لا کر اس کا بخار چیک کرنے لگا

"دیکھیں ذرا یوشع جاگ گیا ابھی سے"

نتالیہ نے حیدر کا دھیان یوشع کی طرف دلایا تو حیدر یوشع کی طرف دیکھتا نتالیہ کی طرف سے توجہ ہٹا چکا تھا جبھی نتالیہ نے تھرما میٹر جگ کے اندر ڈالا۔۔۔ حیدر یوشع کو اچھی طرح چادر اوڑھا کر جب نتالیہ کی طرف پلٹا تو نتالیہ حیدر کے مڑنے سے پہلے تھرما میٹر واپس منہ میں ڈال چکی تھی

"102 بخار۔۔۔ حیرت ہے باڈی تو بالکل نارمل محسوس ہو رہی ہے تمہاری پھر یہ کیسے۔۔۔"

حیدر تھرما میٹر کو دیکھنے کے بعد دوبارہ نتالیہ کی گردن چھو کر بخار چیک کر تا حیرت زدہ ہوا

"بس ایسے ہی بخار ہو جاتا ہے کبھی کبھی اندر سے حرارت محسوس ہوتی ہے اوپر سے ظاہر نہیں ہوتا کچھ بھی۔۔۔ اللہ جی اب میرے بچے کو کون سنبھالے گا، گھر کو کون دیکھے گا اور مجھ کو کون سنبھالے گا مجھ سے تو ہلاکت نہیں جا رہا"

Posted On Kitab Nagri

بے بسی کے مارے دکھ بھری داستان سناتے ہوئے شاید نتالیہ کے رونے کی دیر تھی

"میں ہی سنبھالوں گاسب۔۔۔۔ آف ہے میرا آج، چلو پہلے تم میڈیسن لے لو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں شام تک بخار اتر جائے گا"

حیدر نتالیہ کو پریشان دیکھ کر اُسے تسلی دیتا ہوا میڈیسن باکس سی بخار کی گولی نکال کر لے آیا جو نتالیہ نے حیدر کی نظر بچتے ہی بیڈ کے پیچھے پھینک دی اور حیدر کو دکھانے کے لیے گلاس میں موجود پانی پینے لگی

"اب ذرا مجھے واشروم تک تولے جائیں تاکہ میں منہ ہاتھ دھو کہ فریش ہو جاؤ"

نتالیہ حیدر کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہوئی بولی تو حیدر نتالیہ کا چہرہ دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

"کیا تم چار قدم پر واشروم تک خود چل کر نہیں جاسکتی"

حیدر نتالیہ کو جتانے والے انداز میں بولا جو بخار کی وجہ سے ننھی بچی بنی ہوئی تھی۔۔۔ بخار بھی نہ جانے کیسا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سہارا مانگا آپ سے آپ کی جائیداد نہیں۔۔۔ اللہ جی ایسا برا وقت کسی پر نہ آئے پلیز اللہ جی یوشع کو جلدی سے جوان کر دیجیئے اب مجھ بد نصیب کا وہی سہارا بنے گا جو ان ہو کر"

کرہاتی ہوئی آواز میں دوہائیاں دیتی نتالیہ خود ہمت کر کے اٹھنے لگی۔۔۔ حیدر اب اس کو مشکوک ہوتا دیکھ رہا تھا مگر جیسے ہی نتالیہ چکر اکر گرنے لگی حیدر نے پھرتی سے اسے تھام لیا

"چلو ابھی کے لیے تمہیں میں سہارا دے دیتا ہوں یوشع کے جوان ہونے میں تو بیس پچیس سال ہیں ابھی"

حیدر نتالیہ کو بولتا ہوا اسے بازوؤں میں اٹھا چکا تھا تو نتالیہ نے بھی زیادہ نخرے دکھانا مناسب نہیں سمجھا

"اف نتالیہ منہ کم کھول اگر اوور ایکٹنگ زیادہ ہو گئی تو یہ بندہ بات کی کھال نکالنے والوں میں سے ہے"

www.kitabnagri.com

نتالیہ حیدر کو دیکھتی دل ہی دل میں بولی

اس کے بعد حیدر نے تمام کام خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔۔۔ نتالیہ خوشی تھی یوں حیدر کو اپنی جانب مائل کر کے

Posted On Kitab Nagri

"میرا بیٹا جاگ گیا آجاؤ جلدی سے بابا کے پاس"

یوشع کے جاگتے ہی حیدر کا دھیان نتالیہ سے ہٹا، اب وہ یوشع کے کپڑے تبدیل کر رہا تھا نتالیہ باپ بیٹے کو دیکھ کر مسکراتے لگی

"تم کمرے سے باہر کیوں چلی آئی بولا تھاناں ریسٹ کرو"

حیدر یوشع کو گود میں لیے ناشتہ کرواتا ہوا نتالیہ سے بولا جو دیوار پکڑ کر لاغری حالت میں کمرے سے باہر چلی آئی تھی

"یار نتالیہ کیا ہو گیا تمہیں چاچو نے بتایا تمہیں فیور ہو رہا ہے صبح سے"

www.kitabnagri.com

حسن چائے کا کپ ٹیبل پر رکھتا ہوا اٹھ کر نتالیہ کے پاس آیا اور ہمدردانہ لہجے میں نتالیہ سے پوچھنے لگا

"اتنی ساری باتیں میں یوں کھڑی ہو کر ایک ساتھ نہیں بتا سکتی ذرا سہارا دے کر صوفے پر بیٹھاؤ مجھے، اُف مجھ سے تو چلا ہی نہیں جا رہا"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ کانپتا ہوا ہاتھ حسن کی طرف بڑھاتی ہوئی بولی تو حیدر نے جلدی سے آگے بڑھ کر نتالیہ کا ہاتھ تھاما اور اپنی گود میں موجود پوشع اس نے حسن کی گود میں تھما دیا

"یہ ناشتہ کر چکا ہے، میں اس کو بھی کچھ بھلا دیتا ہوں تب تک تم پوشع کو سنبھالو"

حیدر حسن کو بولتا ہوا نتالیہ کو سہارا دے کر صوفے تک لایا

"بہت اچھے چاچو، میرا مطلب ہے آپ اچھی طرح اپنی بیگم کی کھلائی پلائی کریں تاکہ یہ بھلی چنگی ہو جائے، تب تک میں آپ کے اس ہیر و کو سنبھال لیتا ہوں"

حسن حیدر سے بولتا ہوا پوشع کو گود میں اٹھائے ڈانٹنگ حال سے چلا گیا جانے سے پہلے وہ حیدر سے نظر بچا کر نتالیہ کو آنکھ مارنا نہیں بھولا جس پر نتالیہ نے حسن کو جلد وہاں سے دفع ہونے کا اشارہ کیا۔۔۔ تب تک حیدر نتالیہ کے لیے سوپ لے آیا

"جب تک تم یہ سوپ پیو میں آتا ہوں"

حیدر سوپ کا باؤل میز پر رکھتا ہوا مصروف انداز میں بولا اور پکن میں جانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"یہ سوپ آپ اپنے ہاتھوں سے ہی پلا دیں ناں"

نتالیہ کی آواز پر حیدر کے قدم رکے وہ مڑ کر نتالیہ کو غور سے دیکھنے لگا

"میرے ہاتھوں سے سوپ پی کر تمہارا بخار اتر جائے گا"

حیدر واپس آ کر نتالیہ سے پوچھنے لگا

"شاید ایسا کرنے سے بخار اتر ہی جائے"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نتالیہ حیدر کا چہرہ دیکھتی ہوئی اُس سے سیریس ہو کر بولی

"تم بخار اتارنا چاہتی ہو یا میری توجہ چاہتی ہوں"

اب کی بار حیدر نتالیہ کے قریب بیٹھ کر اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر واضح انداز میں نتالیہ سے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میرے لیے آپ کی ذات اہم ہے آپ کی توجہ صرف میرے اوپر رہے اس کی خاطر تو میں صدیوں بیمار رہنے کے لیے تیار ہو"

نتالیہ حیدر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اُس سے بولی تو حیدر نتالیہ کا ماتھا چھو کر اُس کا بخار چیک کرنے لگا ویسے ہی نتالیہ نے حیدر کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔ وہ خاموشی سے مگر منتظر نگاہوں سے حیدر کو دیکھ رہی تھی حیدر نے نفی میں سر ہلایا اور نتالیہ کو اپنے ہاتھ سے سوپ پلانے لگا

"تمہارے کہنے کے مطابق میں اپنے ہاتھ سے تمہیں سوپ پلا چکا ہوں اب امید ہے کہ تم اپنے اس بخار کو جلد سہی کر لو"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اس وقت خالی باؤل لے کر صوفے سے اٹھ گیا تو نتالیہ وہی آنکھیں بند کر کے صوفے پر لیٹ گئی

www.kitabnagri.com

سجنا ہے مجھے سجنا کے لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ گنگناتی ہوئی آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش پھیر رہی تھی تب یوشع کو گود میں اٹھائے حیدر کمرے میں چلا آیا جسے دیکھتے ہی نتالیہ نے اپنی شکل ایسی بنالی جیسے وہ صدیوں کی بیمار ہو

"حیدر یوشع کو لٹانے کے بعد ذرا یہاں آئیے گا پلینز"

نتالیہ حیدر کی توجہ اپنی طرف دلاتی اس سے بولنے لگی

"ابھی تک تمہاری اداکاری ختم نہیں ہوئی پورا دن گزر چکا ہے اب نارمل ری ایکٹ کرو"

حیدر یوشع کو بے بی کوٹ میں لٹاتا ہوا سنجیدہ لہجے میں نتالیہ سے بولا تو نتالیہ نے فوراً روہانسی لہجہ اختیار کیا

"آپ کو ایسا لگ رہا ہے کہ میں صبح سے بیمار ہونے کی ایکٹنگ کر رہی ہوں۔۔۔ یا اللہ میرے شوہر کو مجھ پر یقین

نہیں ہے ایسا کر تو مجھے اٹھالے۔۔۔ اچھا ہے دوسری مرتبہ بیوہ ہو گئے تب انہیں میری قدر ہوگی"

نتالیہ بین کرتی بولی

"انف نتالیہ۔۔۔ بہت ہو گیا اگر میں تمہاری حرکتوں پر تمہیں ٹوک نہیں رہا تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم

اور حرکتیں ہی کرتی جاؤ سارا دن"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار حیدر نتالیہ کو دیکھتا ہوا بری طرح ڈانٹ کر بولا تو نتالیہ سمجھ گئی اُس کا ڈرامہ اب اُس کے شوہر کے آگے نہیں چلنے والا اس لیے وہ سنبھلتی ہوئی نارمل ہو کر حیدر کے پاس آئی اور مسکراتی ہوئی بولی

"چلیں آپ کے کہنے پر میں اپنی اداکاری ختم کر دیتی ہوں لیکن پھر آپ بھی مجھ سے ناراض ہونے کی ایکٹنگ ختم کر دیں"

نتالیہ نے مسکرا کر حیدر سے بولتے ہوئے اس کی کمر کے گرد اپنے بازپٹیے جنہیں حیدر نرمی سے ہٹاتا ہوا نتالیہ سے دور ہوا

"یہ اپنی غلط فہمی دور کر لو کہ میں تمہارے سامنے ناراض ہونے کی ایکٹنگ کر رہا ہوں میری نظر میں تمہاری خطا اتنی چھوٹی نہیں ہے کہ میں تمہیں معاف کر دو اور رہی بات آج صبح سے اب تک تمہارا خیال رکھنے کی وجہ سے تم آئی ہو تب سے تم میرے گھر کا پوشع کا خیال رکھ رہی ہو تو سمجھ لو کہ ایک دن میں نے تمہیں ریٹ دیا ہے،۔۔۔ تمہاری ایکٹنگ کو دیکھتے ہوئے بھی تمہیں نہیں ٹوکا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم مجھے بیوقوف بنا رہی ہو، تمہارے ہاتھوں بے وقوف میں ایک مرتبہ بن چکا ہوں اب دوبارہ زندگی میں کبھی نہیں بن سکتا اس بات کو اپنے ذہن میں بٹھالو"

Posted On Kitab Nagri

حیدر اپنی بات کی مکمل وضاحت دے کر اسے جتا تا ہوا بولا کہ وہ اس کی ایکٹیگ کو اچھی طرح سمجھ چکا تھا حیدر کے لب و لہجے پر نتالیہ کی مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی

"میں نے تو سنا تھا جن سے محبت کی جاتی ہے اُن سے اتنی دیر تک ناراضگی نہیں برتی جاتی۔۔۔ معافی مانگ تو رہی ہوں حیدر معاف کر دیجئے ناں مجھے"

نتالیہ صلح جو انداز اپناتی ہوئی حیدر سے بولی اتنے دنوں سے چلی آرہی ناراضگی کو وہ اپنے اور اُس کے درمیان سے آج مکمل ختم کرنا چاہتی تھی

"بالکل صحیح سنا ہے جن سے محبت کی جاتی ہے اُن سے زیادہ دیر تک ناراضگی نہیں برتی جاتی کیا تمہیں ایسا لگتا ہے کہ اب بھی میرے دل میں تمہاری محبت قائم ہوگی۔۔۔ جب مجھے معائنہ سے تمہاری سچائی معلوم کا ہوا تھا تب مجھے احساس ہوا کہ میں نے اُس لڑکی پر اپنے جذبات لٹائے جس کو میری ذات سے کوئی سروکار نہیں تھا وہ لڑکی مجھے بہت آسانی سے کسی دوسری لڑکی کے کہنے پر چھوڑ سکتی ہے میری محبت میرے جذبات اُس کی نظر میں رتی برابر اہمیت نہیں رکھتے ہیں اُسی دن میرے دل سے تمہاری محبت ختم ہو چکی تھی"

حیدر کے سخت الفاظ اور بلا کا سنجیدہ لہجے پر نتالیہ کا دل تڑپ اٹھا وہ حیدر کے قریب آ کر ایک دم سے بولی

Posted On Kitab Nagri

"آپ جھوٹ بول رہے ہیں میرے سامنے، میں مان ہی نہیں سکتی کہ آپ کو مجھ سے محبت نہیں اگر ایسا ہوتا تو آپ کی آنکھیں بی لہجہ یوں چغلی نہیں کھا رہا ہوتا۔۔۔ آپ بس یہ چاہتے ہیں نام کہ میں اپنی کم عقلی پر شرمندہ ہوں، میں جی بھر کے شرمندہ ہوں حیدر۔۔۔ آپ چاہتے ہیں ناں میں آگے سے کبھی کوئی دوبارہ ایسی حماقت نہیں کروں میں وعدہ کرتی ہوں میں اب دوبارہ کبھی ایسی حماقت نہیں کروں گی بلکہ کر ہی نہیں سکتی ایسی حماقت جس سے کبھی زندگی میں آپ کو کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئی تھی مگر غلطی جرم تو نہیں ہوتا جس کی تلافی ناممکن ہو پلینز مجھے معاف کر دیں"

نتالیہ منت کرتی ہوئی حیدر کے سامنے بولی جو اس وقت نہ جانے کیوں سنگ دل بنا ہوا تھا نتالیہ کے انداز پر حیدر نے اس کو گرفت میں جکڑ لیا گرفت ایسی تھی کہ نتالیہ اس کی پناہوں میں سسک پڑی

"تمہاری خطا چھوٹی نہیں، وہ میرے سامنے جرم کے برابر ہے جس کی تلافی اتنی آسانی سے ممکن نہیں۔۔۔ میری آنکھیں اور میرا لہجہ ابھی تمہیں چغلی کھاتا محسوس ہو رہا ہے بہت جلد تمہاری یہ خوش فہمی دور ہوگی جب میں تمہارے اوپر سوتن لے کر آؤں گا تمہاری جرم کی یہی سزا تجویز کی ہے میں نے بہت جلد میں شادی کرنے والا ہوں"

حیدر کی بات سن کر وہ پتھر اسی گئی تھی حیدر اس کے پتھر ہوئے وجود کو اپنی گرفت سے آزاد کرنا نتالیہ کو اُسی حالت میں چھوڑ کر لائٹ بند کرتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ کوئی بے وقوف نہیں تھا کہ صبح سے اس کی اداکاری نہیں سمجھ رہا تھا مگر شام جب اپنا پلان کامیاب ہونے کا حسن کو ہنستی ہوئی بتا رہی تھی تب حیدر کو محسوس ہوا شاید وہ اسے بے وقوف سمجھتی ہے اور ابھی بھی اس کو بے وقوف بنا کر خوش ہو رہی تھی تبھی وہ نتالیہ پر اپنا غصہ نکال چکا تھا

صبح بیدار ہوتے ہی اسے اپنا وجود ڈوٹا ہوا محسوس ہوا کل رات نا جانے وہ کب تک کمرے میں مقصد کھڑی رہی تھی اسے یاد نہیں تھا کہ وہ بیڈ پر کب آکر لیٹی اس وقت بخار کی حرارت سے اُس کا بدن جل رہا تھا کل تک وہ جو ڈرامہ کر رہی تھی اس وقت سچ میں اُس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اٹھ کر چل بھی سکے۔۔۔

نتالیہ کی نظر ڈریسنگ روم سے نکلتے حیدر پر گئی جو آفس کے لیے تیار ڈریس اپ ہو کر اسے نظر انداز کرتا سائیڈ ٹیبل سے اپنی رسٹ وائچ اٹھا کر کلائی میں ڈال رہا تھا

وہ نا محسوس طریقے سے نتالیہ کو بیڈ پر بیٹھا ہوا دیکھنے لگا اس وقت اُس کا چہرہ زرد اور مرجھایا ہوا تھا۔۔۔ کیا وہ دوبارہ اُس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ایسا کر رہی تھی حیدر اپنا والٹ اور موبائل پاکٹ میں ڈالتا ہوا اُس کے بارے میں سوچنے لگا

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ بیڈ سے اترتی ہوئی واش روم کی طرف جانے لگی اُس کی چال میں سُستی اور بوجھل پن پر حیدر مکمل طور پر نظریں اٹھا کر اُس کی طرف متوجہ ہوا جیسے ہی نتالیہ کے قدم لڑکھڑائے حیدر اُس کو تھامنے کے لئے فوراً نتالیہ کی طرف بڑھا مگر اُس سے پہلے نتالیہ بیٹھا سراہ پکڑ چکی تھی حیدر وہی رک گیا وہ خاموشی سے نتالیہ کو دیکھنے لگا جو اُس پر نظر ڈال کر واش روم چلی گئی

"بتاؤ تو آخر کیا ہوا ہے"

حیدر نے ڈائننگ ہال میں قدم رکھا تب اسے حسن کی آواز سنائی دی جو ناشتہ ٹیبل پر رکھتی ہوئی نتالیہ سے مخاطب تھا

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہوا آرام سے بیٹھ کر ناشتہ کرو"

نتالیہ کی سنجیدہ آواز حیدر کے کانوں میں پڑی اُس کی کرسی کھینچ کر بیٹھنے تک وہ دونوں بھی خاموش ہو چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

"یار چاچو مائینڈ نہیں کریئے گا یہ آپ دونوں کا آپس کا معاملہ ہے مگر آپ کو ایسا نہیں لگتا۔۔"

حسن نے حیدر سے بولنا چاہا تبھی حیدر اُس کی بات کاٹا ہوا بولا

"میں مائینڈ کر سکتا ہوں حسن اپنا ناشتہ کرو"

حیدر کی بات سن کر حسن بالکل خاموش ہو گیا جبکہ نتالیہ حیدر پر ایک نظر ڈال کر کرسی سے اٹھ کر فریج سے اپنے لئے اسکریم نکال کر لے آئی اور واپس کرسی پر بیٹھ کر کھانے لگی

"کیوں اپنی جان کے دشمن بنی ہوئی ہو طبیعت خراب میں کون بے وقوف آسکریم کھاتا ہے"

حسن نتالیہ کی حرکت پر اُس کو دیکھ کر ٹوکتا ہوا بولا تو حیدر نے پلیٹ سے سر اٹھا کر نتالیہ کو دیکھا۔۔ یعنی اُس کی سچ میں طبیعت خراب تھی جو اُس کے چہرے سے بھی محسوس ہو رہا تھا مگر حسن کی بات پر اور حیدر کے دیکھنے پر نتالیہ اسپون کو پلیٹ میں رکھ کر باؤل میں اپنی انگلی ڈبو کر آسکریم کھانے لگی۔۔ نتالیہ کی حرکت پر حیدر سر جھٹک کر اپنا ناشتہ کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ میٹنگ سے فارغ ہو کر تھوڑی دیر پہلے ہی اپنے روم میں آکر بیٹھا تھا تبھی اس کا دھیان نتالیہ کی طرف چلا گیا

"یہ لڑکی تو آفس میں بھی سکون نہیں لینے دیتی"

حیدر نتالیہ کے بارے میں سوچنے لگا کیونکہ اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی کچھ سوچ کر اُس نے گھر پر کال ملانے کے لیے اپنا موبائل اٹھایا جو میٹنگ ہونے کی وجہ سے حسب عادت وہ اپنے آفس روم میں ہی چھوڑ کر گیا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

موبائل فون پر پہلے سے حسن کی لاتعداد کالز دیکھ کر اسے کسی انہونی کا خدشہ ہوا۔۔۔ حسن کا آیا ہوا میسج دیکھ کر اُس کے قدموں تلے زمین نکل گئی جس میں اُسے فوری طور پر اسپتال کا پتہ لکھ کر وہاں آنے کے لئے کہا گیا تھا

"نتالیہ"

حیدر خالی ذہن کے ساتھ کرسی سے اٹھا اپنے خیال کو جھٹکتا ہوا وہ تیزی سے آفس کے کمرے سے باہر نکلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نتالیہ کہاں ہے حسن، کیا ہوا ہے اُسے۔۔۔ جلدی بتاؤ مجھے کیسی ہے وہ"

اسپتال کے کوریڈور میں حسن کو دیکھ کر حیدر اُس کی جانب بڑھتا ہوا بے قرار لہجے میں حسن کو دونوں شانوں سے پکڑتا اُس سے نتالیہ کے بارے میں پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"چاچو نتالیہ کو کچھ نہیں ہوا وہ بالکل ٹھیک ہے اسپتال میں تو ہم یو۔۔۔"

حیدر کا دل کسی انجانے خوف سے بری طرح ڈر رہا تھا تبھی حیدر کی نظر اسپتال کے کمرے سے باہر نکلتی نتالیہ پر پڑی جو سرخ آنکھیں لئے، شاید تھوڑی دیر پہلے بے تحاشا روچکی تھی۔۔۔ حیدر حسن کی بات پر دھیان دینے کی بجائے نتالیہ کی طرف بڑھا۔۔۔ اس سے پہلے نتالیہ روتی ہوئی حیدر کے سینے سے لگتی حیدر نے خود اُسے اپنے قریب کر کے اپنے بازوؤں میں بھر لیا

"تھینک گاڈ کہ تم ٹھیک ہو میں بہت زیادہ ڈر گیا تھا حسن کا میسج دیکھ کر"

حیدر نتالیہ کو سینے سے لگائے اُس کے ٹھیک ہونے کا اطمینان کرتا نتالیہ سے بولا تو نتالیہ کے رونے میں مزید شدت آگئی

www.kitabnagri.com

"حیدر یو شع ہم دونوں کا بیٹا۔۔ وہ"

نتالیہ کے جملے پر حیدر کا دل ایک مرتبہ پھر کانپ اٹھا اُس نے نتالیہ کو خود سے جدا کیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا یو شع کو، کہا ہے وہ، نتالیہ خاموش کھڑی رو کیوں رہی ہو جواب دو مجھے"

حیدر نتالیہ کو کندھے سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہو اپو چھنے لگا تو حسن ایک دم درمیان میں آیا

"تم یوں بے وقوفوں کی طرح رو کر ٹینشن کیوں دے رہی ہو چاچو کو، چاچو آپ ٹینشن نہ لیں یو شع اب بالکل ٹھیک ہے ڈاکٹر نے اُس کا اسٹاک واش کر دیا ہے، شکر ہے پیٹرول زیادہ کوالٹی میں اُس کے پیٹ میں نہیں گیا تھا خطرے کی کوئی بات نہیں ہے اب"

حسن حیدر کو ایک دم پریشان دیکھ کر اُس کو تسلی دینے کے ساتھ بتانے لگا حسن کی بات سن کر حیدر کا سر چکر اگیا وہ اپنا رخ حسن کی جانب کرتا بولا

"جنریٹر کے لیے پیٹرول تو میں نے کچن کے کیبینٹ میں رکھ تھا یو شع وہاں تک کیسے پہنچا تم کہاں تھی اُس وقت"

آخری جملہ حیدر نے شدید غصے میں نتالیہ کی طرف رخ کر کے اس سے پوچھا

"میری آنکھ لگ گئی تھی آپ کے آفس جانے کے بعد مجھے خبر ہی نہیں ہوئی یو شع کب اٹھا اور کچن میں چلا گیا"

Posted On Kitab Nagri

نتالیہ حیدر کو بتا رہی تھی تب حیدر کا ہاتھ فضا میں بلند ہوا جو فوراً حسن نے پکڑ لیا

"چاچو کیا ہو گیا ہے آپ کو، کیا کر رہے ہیں آپ کول ڈاؤن۔۔۔ یوشع اب بالکل ٹھیک ہے"

حسن آس پاس گزرنے والوں کا خیال کرتا ہوا حیدر سے نرمی سے بولا حیدر کو تو اس وقت غصے میں ماحول کا احساس تک نہیں رہا تھا

"یہ ایک لاپرواہ لڑکی ہی نہیں بلکہ ایک لاپرواہ ماں بھی ہے ہر وقت ہنسی مذاق بس یہی اس کی زندگی ہے۔۔۔ اگر میرے بیٹے کو اس کی وجہ سے کوئی نقصان پہنچتا تو میں آج اس کی جان لے لیتا میں اپنے ہاتھوں سے"

حیدر غصے کی شدت سے نتالیہ کو دیکھتا ہوا بولا تو وہ حیدر کے غصے میں بولے گئے لفظوں پر غور کرنے لگی اور خاموشی سے بنا ایک لفظ بولے کوریڈور سے باہر نکل گئی

"ڈیس ناٹ فیئر چاچو۔۔۔ اُس بیچاری کی تو خود صبح سے طبیعت ٹھیک نہیں تھی، آپ کو اس کو اس طرح نہیں بولنا چاہیے تھا۔۔۔ بچے تو ایسی حرکت کر جاتے ہیں اگر یہ سب یوشع آپ کی موجودگی میں کرتا تو آپ کس کو بلیم کرتے پھر۔۔۔ اگر آپ یوشع کے باپ ہیں تو وہ یوشع کی ماں ہے۔۔۔ دو سال آپ کے بغیر اُسی نے آپ کے بیٹے کو پالا ہے اور اُس کی دیکھ بھال بھی اُسی نے کی ہے"

Posted On Kitab Nagri

حسن افسوس کرتا حیدر سے بولا جو غصے میں سب بھول کر نتالیہ پر برس چکا تھا۔۔۔ حسن کی بات کو تسلیم کرنے کے باوجود وہ بناء کچھ بولے یوشع کے پاس اسپتال کے کمرے میں چلا گیا جبکہ حسن نتالیہ کے پیچھے کوریڈور سے باہر نکل گیا

یوشع کو ہسپتال سے لے کر وہ لوگ رات تک گھر آگئے تھے جس کے بعد سے نتالیہ بالکل خاموش تھی اُس کی خاموشی حیدر محسوس تو کر رہا تھا مگر فی الحال وہ خود بھی چپ تھا اُس کی ساری توجہ یوشع کی طرف تھی، یوشع کے سونے کے بعد حیدر نے سوچ رکھا تھا کہ وہ نتالیہ سے ساری باتیں کلیئر کرے گا اور اپنی ناراضگی بھی ختم کر دے گا شاید غصے میں وہ نتالیہ کو کچھ زیادہ ہی ڈانٹ چکا تھا مگر رات میں یوشع کے سونے کے بعد تھکن کے باعث حیدر کی اپنی آنکھ بھی لگ گئی جو فجر کے وقت کھلی۔۔۔ اس وقت نتالیہ بیڈ پر تو کیا کمرے میں بھی موجود نہیں تھی حیدر کے برابر میں بیڈ پر ہی یوشع سو رہا تھا پھر اس وقت نتالیہ کہاں جاسکتی ہے۔۔۔ حیدر بیڈ سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور ٹائم دیکھنے کے لئے اُس نے اپنا موبائل اٹھایا جس کے نیچے ایک پیپر دبایا ہوا تھا وہ پیپر اٹھا کر دیکھنے لگا جس پر تحریر درج تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے غصے میں بالکل ٹھیک کہا مجھے، میں ایک لاپرواہ لڑکی ہوں ایک لاپرواہ لڑکی کو کم از کم لاپرواہ ماں نہیں ہونا چاہیے شاید میں یو شمع کا خیال اُس طرح نہیں رکھ پاؤں جس طرح کوئی دوسری لڑکی مطلب آپ کی آنے والی بیوی یو شمع کا خیال رکھ سکے گی۔۔۔ اس لیے آپ کی اور یو شمع کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے جارہی ہوں۔۔۔ جو اپنی بیوقوفی کے ہاتھوں آپ کے ساتھ کیا آپ نے سہہ لیا مگر اُس بیوقوف کے لئے جو سزا آپ نے میرے لئے تجویز کی وہ بہت بڑی ہے سہہ نہیں پاؤں گی اس لیے آپ کے گھر سے دوبارہ جارہی ہوں اپنا اور یو شمع خیال رکھے گا

ایک بے وقوف اور کم عقل بیوی اور ایک لاپرواہ ماں۔۔۔۔

نتالیہ کے ہاتھوں لکھی ہوئی یہ تحریر پڑھ کر گویا کمرے کی چھت حیدر پر آگری تھی وہ اپنی بیوی کی اس حرکت پر سر پکڑ کر بیٹھ گیا جو دوسری مرتبہ اُس کے گھر سے چلی گئی تھی۔۔۔ اپنے غصے کو ضبط کرتا ایک نظر سوئے ہوئے یو شمع پر ڈال کر وہ کمرے سے باہر نکلا تو حیدر کے قدم ڈانٹنگ ہال میں ہی رک گئے

وہ ہینڈ کیمرے صوفے کے پاس رکھے خود صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ حیدر گہری سانس لے کر دل ہی دل میں شکر ادا کرنے لگا کہ نتالیہ گھر میں موجود تھی کہیں نہیں گئی

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے بیڈروم سے باہر نکلنے پر روئی ہوئی آنکھوں کے ساتھ حیدر کو دیکھنے لگی۔۔۔ حیدر اس کے ہاتھ کا لکھا
پیپر اپنے ہاتھ میں پکڑے نتالیہ کے پاس آیا تو نتالیہ اُس کو دیکھ کر کھڑی ہو گئی

"کیا مذاق تھا یہ"

اپنے ہاتھ میں موجود پیپر کی طرف اشارہ کرتا ہوا وہ نتالیہ سے پوچھنے لگا

"مذاق نہیں ہے یہ میں سچ میں یہاں سے جانے۔۔۔"

نتالیہ بولتی ہوئی آنکھوں میں آئے آنسو ضبط کرنے لگی جس کی وجہ سے اُس سے جملہ بھی مکمل نہیں کیا جا رہا تھا
حیدر خاموشی سے نتالیہ کا چہرہ دیکھتا ہوا اس کے بولنے کا انتظار کرنے لگا

www.kitabnagri.com

"پہلے بتائے بغیر چلی گئی تھی تو سوچا اب کی بار آپ کو بتا دو اس لئے سب کچھ لکھ دیا مگر یہاں اس لیے بیٹھ گئی تھی
تاکہ۔۔۔"

نتالیہ بولتی ہوئی آنکھ سے نکل کر گال پر آئے آنسو ہتھیلی سے صاف کرنے لگی تب حیدر بولا

Posted On Kitab Nagri

"تم کتنی سیلفش ہونٹالیه تم نے پہلے بھی یہ نہیں سوچا تمہارے جانے کے بعد میرا کیا ہو گا اور ابھی بھی تم مجھے چھوڑ کر جانے کی بات کر رہی ہو چلو یو شیع کو تو میں سنبھال لوں گا مگر میرا کیا ہو گا تم ابھی بھی یہ نہیں سوچ رہی"

حیدر نے بولتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ نتالیہ کی کمر پر رکھ کر اسے خود سے قریب کر لیا وہ اُس پر اب غصہ بھی کیا کرتا ہے اور کتنا کرتا۔۔۔

"آپ کا کیا ہونا ہے آپ تو دوسری سوری میرا مطلب ہے تیسری بیوی لانے والے ہیں"

نتالیہ حیدر کو یاد دلانے لگی اس کا انداز ایسا تھا کہ حیدر آنے والی مسکراہٹ ضبط کر گیا

"تمہیں لگتا ہے کہ میں تیسری بار شادی کروں گا"

www.kitabnagri.com

وہ نتالیہ کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"دوسری مرتبہ بھی تو کی تھی"

پہلی بار نتالیہ نے اپنے منہ سے شکوہ کیا جس پر حیدر نے گہرا سانس لیا

Posted On Kitab Nagri

"اور دوسری شادی کرنے کے بعد مجھے ریٹلائس ہوا کہ میرا گزارہ صرف تمہارے ساتھ ممکن ہے کیونکہ جس طرح تم مجھے انٹرٹین کر سکتی ہو شاید کوئی دوسری لڑکی نہیں کر سکتی"

حیدر نتالیہ کو اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا تو نتالیہ نے اُس کے حصار سے نکلنا چاہا مگر وہ اپنے بازوؤں کا گھیرا نتالیہ پر سخت کرچکا تھا یعنی اب نتالیہ کو اجازت نہیں تھی کہ وہ اُس سے دور جائے

"مجھے چھوڑ دیں حیدر بہت شکوے ہیں میرے دل میں آپ کے لیے میرا آپ کی زندگی سے چلے جانا ہی بہتر ہے"



نتالیہ نے بولتے ہوئے اُس کا حصار توڑنا چاہا مگر کامیاب نہیں ہو سکی

www.kitabnagri.com

"اب اگر تم نے دوبارہ جانے کی بات کی تو بہت سختی سے پیش آؤں گا جو بھی شکوے ہیں ایسے ہی میرے قریب رہ کر مجھ سے کرو"

حیدر نرم لہجے میں اُس کو بازوؤں میں لیے بولا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں بولا آپ نے کہ آپ تیسری شادی کریں گیں۔۔۔ جانتے ہیں کتنا برا لگا تھا مجھے"

نتالیہ حیدر کے بازوؤں میں اس سے شکوہ کرتی بولی

"اسی وجہ سے بولا تھا تا کہ تمہیں برا لگے، تم نے کبھی یہ سوچا مجھے کتنا برا لگا ہو گا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تم کسی دوسری لڑکی کے کہنے پر مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی"

حیدر نے بولتے ہوئے نتالیہ کی کمر سے اپنے بازو ہٹائے اور نتالیہ کا چہرہ دیکھنے لگا

"اپنے مائنڈ میں یہ بات کلیئر کر لیں اُس رات میرا ویسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔ جو آپ مجھے کہہ رہے تھے وہ سب میری مرضی پر ہوا تھا"

نتالیہ نے حیدر کو چند دن پہلے کی بات یاد دلائی تو حیدر ہنس پڑا وہ نتالیہ کو کمر سے پکڑ کر دوبارہ اپنے قریب کرتا بولا

"اس دن تمہارا ویسا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ سب میں نے اپنی دلی خواہش پر کیا تھا کیونکہ تم سے ڈریں چیلنج کرنے کے لئے میں نے بولا تھا اور کچھ؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر بولنے کے بعد اب مسکرا کر نتالیہ کو دیکھ رہا تھا نہ جانے کیوں وہ حیدر کو دیکھنے پر اور مسکرا نے پر نروس

ہونے لگی اس لئے خاموشی رہی کچھ نہیں بولی

"ویسے دو دن پہلے جب تم ناٹٹی میں میرے سامنے آئی تھیں تب تمہارے کیا ارادے تھے"

حیدر کی شرارت بھرے انداز میں پوچھنے پر وہ جھینپ سی گئی نتالیہ کے اس طرح جھینپنے پر حیدر اُس کا چہرہ دیکھ

کر مسکرایا تو نتالیہ اپنی جھینپ مٹاتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

"زیادہ اترانے کی اور اس طرح مسکرانے کی ضرورت نہیں ہے مجھے اُس دن معلوم ہو گیا اچھے خاصے بد تمیز انسان ہے آپ"

نتالیہ حیدر کو گھور کر شکوہ کرتی ہوئی بولی اس کی بات پر حیدر ایک مرتبہ پھر ہنس دیا
"اتنے دنوں سے جو مجھے منانے کے لیے جتن کر رہی تھی سیدھے سیدھے مجھے منانے کے لیے ایک آئٹم سونگ پر ڈانس کر لیتی تو میری ساری ناراضگی اُسی وقت دور ہو جاتی"

حیدر نتالیہ کو آئیڈیا دیتا بولا جسے سن کر نتالیہ بھی ہنس پڑی
"حیدر سچ بتاؤ مجھ سے ناراض تو نہیں ہے آپ"

نتالیہ حیدر کو دیکھتی ہوئی اُس سے پوچھنے لگی

"میری ناراضگی تم بہت پہلے ہی ختم کر چکی ہو اور اگر تمہیں ابھی بھی یقین نہیں تو میں ابھی بیڈروم میں چل کر
یوشع کہ جاگنے سے پہلے تمہیں یقین دلا دیتا ہوں"

حیدر نتالیہ سے بولتا ہوا اُس کے ہونٹوں پر جھک کر اُسے ثبوت دینے لگا نتالیہ سرشار سی کیفیت میں گر کر ایک
مرتبہ دوبارہ اُس کے حصار میں آچکی تھی

www.kitabnagri.com

اختتام

★★★★★★

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595